www.understandquran.com

UNDERSTAND AL-QUR'AN ACADEMY

80%
قرآنی الفاظ

# آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے

## کورس-2: سورة البقرة (آیات 1-37)

ان شاءاللہ اس کورس کے بعد آپ قرآن مجید کے تقریبًا 80 فیصد الفاظ سمجھنے لگیں گے
(اگر آپ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کو پڑھنا جاری رکھیں)

تالیف
ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر : انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

عمدہ اور معیاری ویڈیوز، ای بک، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پاور پوائنٹس وغیرہ کی تیاری کے لیے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ اگر یہ نسخہ آپ کو بلاقیمت موصول ہوا ہو اور آپ اس کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہوں تو براہ کرم یہاں

کلک کریں

یا اس کوڈ کو اسکین کریں:

قرآن مجید کو آسانی کے ساتھ سیکھنے اور سمجھنے کے کام کو آسان بنانے کے لیے ہماری مدد کرنے پر ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

www.understandquran.com

## ابتدائی پانچ صفحات کے اشارات
## TPI کے ذریعے

قرآن کو ہماری زندگی میں
لانے کے لیے ایک سادہ طریقہ

www.understandquran.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

**80%**
**قرآنی الفاظ**

# آؤ قرآن سمجھیں۔آسان طریقے سے

# کورس-2: سورۃ البقرۃ (آیات 1-37)

ان شاءاللہ، اس کورس کے بعد آپ قرآن مجید کے تقریباً **80** فیصد الفاظ سمجھنے لگیں گے

(اگر آپ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کو پڑھنا جاری رکھیں)

**تالیف**

**ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم**

بانی و ڈائریکٹر : انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

UNDERSTAND AL-QUR'AN ACADEMY

www.understandquran.com

© جملہ حقوقِ اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔
اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔


| | |
|---|---|
| نام کتاب | آؤ قرآن سمجھیں - آسان طریقے سے (کورس-2)<br>سورۃ البقرۃ (آیات 1-37) |
| تالیف | ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم<br>بانی و ڈائریکٹر: انٹر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی |
| ناشر | EduSuite Solutions Private Limited |
| اشاعتِ اوّل | فروری: 2019 تعداد: 2000 |
| صفحات | 120 |

**ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم**

محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی

عبدالرب خرم قریشی، عامر ارشاد فیضی

عبیداللہ مزمل حق ندوی، ارشاد عالم ندوی

عبدالقدوس عمری

اسامہ صالحہ (عالمہ)

**ایڈوائزرس**

خورشید انور ندوی۔ فاضل، دارالعلوم ندوۃ العلماء
وکامل، جامعہ نظامیہ حیدرآباد، دکن

**معاونین**

ڈاکٹر عبدالقادر فضلانی

خواجہ نظام الدین احسن

عبدالرحیم نعیم الدین

دلیل الدین خان، محمد یونس جامعی

**مترجمین**

مجاہداللہ خان

**عربی فونٹ ڈیزائنرس**

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کو قبر کو نور سے بھردے)، عائشہ فوزیہ

**گرافک ڈیزائنرس**

کفیل احمد فیضی، محمد فرقان ندوی

**قرآنی (الفاظ) اعداد و شمار**

طارق عزیز، مجتبیٰ شریف www.corpus.quran.com

ناشر

EduSuite Solutions Private Limited


Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.
Telangana - INDIA
Ph.: +91- 9652 430 971 /+91-40-23511371
Website: www.understandquran.com
Email: info@understandquran.com

www.understandquran.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# فہرست مضامین


| سبق نمبر | قرآن | صفحہ نمبر: ٹیکسٹ بک | صفحہ نمبر: ورک بک |
|---|---|---|---|
| | اہم ہدایات | IV | |
| | اکیڈمی کا تعارف | VI | |
| | پیش لفظ | VII | |
| 1a | تعارف اور تعوّذ | 8 | 80 |
| 1b | سورۂ فاتحہ | 10 | 81 |
| 1c | متقیوں کے لیے ہدایت (البقرۃ:1-2) | 12 | 82 |
| 1d | متقیوں کی صفات (البقرۃ:3-5) | 14 | 83 |
| 2a | کافرین کو ہدایت نہیں (البقرۃ:6-7) | 16 | 84 |
| 2b | منافقین کو ہدایت نہیں (البقرۃ:8-10) | 18 | 85 |
| 2c | فسادی اور بے وقوف (البقرۃ:11-13) | 20 | 86 |
| 2d | دو رخے (البقرۃ:14-16) | 22 | 87 |
| 3a | آگ کی مثال (البقرۃ:17-18) | 24 | 88 |
| 3b | بارش کی مثال (البقرۃ:19-20) | 26 | 89 |
| 3c | قرآن کی دعوت (البقرۃ:21-22) | 28 | 90 |
| 3d | قرآن کا چیلنج (البقرۃ:23) | 30 | 91 |
| 4a | وعید و بشارت (البقرۃ:24-25) | 32 | 92 |
| 4b | مچھر کی مثال (البقرۃ:26) | 34 | 93 |
| 4c | گمراہ کون؟ (البقرۃ:27) | 36 | 94 |
| 4d | کفر کیسے؟ (البقرۃ:28-29) | 38 | 95 |
| 5a | خلیفہ پر سوال (البقرۃ:30) | 40 | 96 |
| 5b | اسماء کی تعلیم (البقرۃ:31-33) | 42 | 97 |
| 5c | سجدہ اور ابلیس (البقرۃ:34-35) | 44 | 98 |
| 5d | پھسلانا اور توبہ (البقرۃ:36-37) | 46 | 99 |

| عربی گرامر اور عربی بول چال | صفحہ نمبر: ٹیکسٹ بک | صفحہ نمبر: ورک بک |
|---|---|---|
| | | |
| | | |
| | | |
| کمزور افعال کا تعارف | 49 | 100 |
| کمزور افعال: وَهَبَ | 50 | 101 |
| کمزور افعال: وَعَدَ | 52 | 102 |
| کمزور افعال: قَالَ | 54 | 103 |
| کمزور افعال: كَانَ | 55 | 104 |
| کمزور افعال: زَادَ | 57 | 105 |
| کمزور افعال: دَعَا | 59 | 106 |
| کمزور افعال: هَدٰى | 61 | 107 |
| ہمزہ والے افعال: أَمَرَ | 63 | 108 |
| یکساں حروف والے افعال: ظَنَّ | 64 | 109 |
| یکساں حروف والے افعال: ضَلَّ | 65 | 110 |
| کمزور حرف اور ہمزہ والے افعال: شَاءَ | 66 | 111 |
| فَتَحَ يَفْتَحُ کے جیسے افعال کا اعادہ | 67 | 112 |
| نَصَرَ يَنْصُرُ کے جیسے افعال کا اعادہ | 68 | 113 |
| نَصَرَ، ضَرَبَ کے جیسے افعال اعادہ | 69 | 114 |
| سَمِعَ يَسْمَعُ، وَهَبَ يَهَبُ، وَعَدَ يَعِدُ کے جیسے افعال کا اعادہ | 70 | 115 |
| قَالَ، زَادَ، شَاءَ: کے جیسے افعال کا اعادہ | 71 | 116 |
| دَعَا، هَدٰى، ظَنَّ، ضَلَّ: کے جیسے افعال کا اعادہ | 72 | 117 |
| کمزور افعال: رَضِيَ، نَسِيَ | 73 | 118 |
| اعادہ: ٹوٹی ہوئی جمع | 75 | 119 |

www.understandquran.com

# اہم ہدایات

اس کورس کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے چند اہم ہدایات:

- اس بات کی بہت اہمیت کے ساتھ تاکید کی جاتی ہے کہ اس کورس کو پڑھنے سے پہلے آپ ہمارا کورس–1 (قرآن اور نماز سمجھیں) مکمل کر لیجیے۔
- یہ پوری طرح تعاملی (interactive) کورس ہے؛ اس لیے جو کچھ بھی آپ پڑھیں یا سنیں اس کی عملی مشق کیجیے۔
- مشق کے دوران ہونے والی غلطیوں کی وجہ سے پریشان نہ ہوں، ابتدا میں ہر کسی سے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔
- جو زیادہ مشق کرے گا وہ اتنا ہی زیادہ سیکھے گا، چاہے مشق کے دوران غلطیاں ہوئی ہوں۔
- یہ سنہری قاعدہ یاد رکھیے:

**I listen, I forget, I see, I remember. I practice, I learn. I teach, I master.**

- ہر سبق کے بعد گرامر بھی موجود ہے۔ گرامر کا حصہ اصل اسباق سے بلاواسطہ متعلق نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں کورس پیچیدہ ہو جاتا اور بہت ممکن تھا کہ قرآن کے اسباق کو شروع کرنے سے پہلے ہمیں گرامر کو علیحدہ طور پر پڑھانے کی ضرورت پڑتی۔ دراصل گرامر کا حصہ اصل سبق کے دوران پڑھے جانے والے الفاظ میں عربی قواعد کی تطبیق کو بیک وقت مضبوط کرتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چند اسباق کے مکمل ہونے پر خود آپ کو سورتوں یا اذکار کے پڑھنے کے دوران گرامر کے فوائد نظر آنے لگیں گے۔

مندرجہ ذیل سات ہوم ورکس کرنا ہرگز نہ بھولیے:

## دو تلاوت کے:

1. کم از کم 5 منٹ مصحف (قرآن) دیکھ کر تلاوت کرنا۔
2. کم از کم 5 منٹ بغیر دیکھے اپنے حافظہ سے (جو بھی یاد ہو) تلاوت کرنا۔

## دو مطالعہ (Study) کے:

3. کم از کم 10 منٹ اس کتاب کا مطالعہ کیجیے۔ (مبتدی حضرات کے لیے)
4. کم از کم صرف آدھا منٹ الفاظ و معانی کی شیٹ کا ہر نماز کے بعد یا اپنی سہولت کے مطابق کسی وقت مطالعہ کیجیے۔ نیز اس کورس کے مکمل ہونے تک اس کتابچے کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیے۔

## دو سننے اور سنانے کے:

5. ان آیات کی لفظی ترجمہ کے ساتھ کوئی ریکارڈنگ سنیے۔ آپ اسے سفر کرتے ہوئے کار وغیرہ میں، یا گھر کے کاموں کو کرنے کے ساتھ ساتھ بھی سن سکتے ہیں۔ یا آپ خود اپنی آواز میں اس کورس کے اسباق کو ریکارڈ کر کے بار بار سن سکتے ہیں۔
6. دن میں کم از کم ایک منٹ اپنے گھر والوں، دوستوں، کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ سبق کے تعلق سے گفتگو کیجیے۔

## اور ایک استعمال کرنے کا:

7 روزانہ سنت یا نفل نمازوں میں مختلف سورتوں کی تلاوت کیجیے، اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزانہ کی نمازوں میں ایک ہی سورت کو بار بار نہ پڑھتے رہیں۔

## مختلف اوقات میں اللہ تعالیٰ سے بار بار دعا کرنے کی عادت ڈالیے:

1 خود کے لیے دعا (رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا) اور

2 اپنے ساتھیوں کے لیے دعا کہ اللہ ہماری اور ان کی قرآن کو سیکھنے میں مدد فرمائے۔

یاد رکھیے کہ سیکھنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ سکھایا جائے، اور کسی کو سکھانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے بھی ٹیچر بنا دیا جائے۔ آپ خود بھی ٹیچر بن سکتے ہیں۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جایئے اور وہاں سے پی پی ٹی فائلس ڈاؤن لوڈ کیجیے، ویڈیو دیکھیے اور جس طرح پڑھایا گیا ہے، بس اسی طرح پڑھایئے۔ اپنی طرف سے کوئی شرح بڑھانے سے پہلے علماء سے چیک کر لیجیے، ورنہ دی ہوئی شرح کو ہی استعمال کیجیے، ان شاء اللہ یہ کافی ہے اور علماء کرام نے اس کو چیک کیا ہوا ہے۔

www.understandquran.com

www.understandquran.com

# "انڈراسٹینڈالقرآن اکیڈمی" کا تعارف

www.understandquran.com

**اکیڈمی کے مقاصد**:(1)قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے(2) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، مؤثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے(3) رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے(4) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے(5) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے(6) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورسس (شارٹ کورسس) منعقد کیے جائیں(7) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاء اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

**یہ کام کیوں**؟غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا۔اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاءاللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کرسکیں گے۔

**مختصر تاریخ**:1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور مؤثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جارہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریبًا 25 مختلف ممالک میں پڑھایا جارہا ہے اور اس کا کم و بیش 20 عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جاچکا ہے۔اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جاچکا ہے۔اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں ''آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ'' اور ''آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے'' کے کورسس جاری ہیں، **الحمد للہ**۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً'' (پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آئیے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریاکاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ - وَجَزَاكُمُ اللهُ خَيْرًا-

www.understandquran.com

# پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ. اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کی ہدایت کے لیے قرآن نازل کیا ہے۔اس سے رہنمائی اسی وقت حاصل کی جاسکتی ہے جب ہم اس کو سمجھ کر پڑھیں۔ ہمارے نوجوان اور بڑے حضرات قرآن کو سمجھتے نہیں کیوں کہ انہیں یہ پڑھایا ہی نہیں گیا۔دوسری طرف آج بھی عام طور پر ہمارے اسکولوں میں قرآن کو سمجھا کر پڑھایا نہیں جاتا۔اس کی ایک وجہ آسان کتابوں کی کمی ہے۔

ان ہی وجوہات کی بناپر ''انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی'' کے تحت خدمت کر رہے علماء و ماہرین تدریس کی ٹیم نے قرآن مجید کو بطور نصاب پیش کرنے کی جانب قدم اٹھایا ہے جو بڑوں اور بچوں دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔اس سلسلے کی پہلی کتاب "آؤ قرآن اور نماز سمجھیں –آسان طریقے سے" آپ کو 50 فیصد قرآنی الفاظ سکھا دیتی ہے۔ مگر دلچسپ بات یہ ہے کہ اگر آپ سورۃ البقرۃ سے قرآن پڑھنا شروع کریں تو ہر سطر میں آپ کو اوسطاً 9 میں سے 6 الفاظ کورس-1 ہی کے ملیں گے۔گویا آپ 50 فیصد نہیں بلکہ 66 فیصد الفاظ جان رہے ہوں گے!

یہ کتاب "آؤ قرآن سمجھیں –آسان طریقے سے (کورس-2) اسی سلسلہ کی دوسری کڑی ہے۔اس کتاب کے ختم پر، یعنی جب آپ چھٹا صفحہ شروع کریں گے تو آپ کو ان شاء اللہ ہر سطر میں اوسطاً 9 میں سے صرف 2 ہی نئے الفاظ ملیں گے، یعنی 80 فیصد الفاظ کو آپ جان چکے ہوں گے! سبحان اللہ!!

## اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات:

- قرآن مجید کے مضامین کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں سہولت کے لیے انہیں اشارات (Pointers) کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے، ان اشارات کی مدد سے طلبہ و طالبات مضامین قرآن کو اپنے ذہنوں میں بآسانی محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
- الفاظ کے معانی کو یاد کرنے کے لیے فقروں (phrases) کا استعمال کیا گیا ہے۔ نئی زبان سیکھنے کے لیے یہ ایک نیا اور مؤثر طریقہ ہے۔
- ایک سبق میں ایک اشارہ پڑھایا جائے اس کی کوشش کی گئی ہے۔ نیز ہر سبق میں ایک حدیث بھی شامل کی گئی ہے؛ تاکہ طلبہ میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث کی عظمت بھی پیدا ہو اور وہ ان پر عمل کرنے والے بنیں۔
- قرآنی آیات کے ترجمہ میں اس بات کی رعایت کی گئی ہے کہ وہ لفظی ترجمہ بھی رہے اور رواں ترجمہ کی ضرورت بھی پوری کر دے۔اس مقصد کے پیش نظر یوں تو اکثر جگہوں پر حافظ نذر احمد صاحب کے ترجمہ سے استفادہ کیا گیا ہے جو مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کا نظر ثانی شدہ اور متفق علیہ ہے، البتہ آسان ترجمانی کی غرض سے دیگر متعدد مستند و معتبر تراجم قرآن سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔
- عربی گرامر کی مشق کی غرض سے آیات میں آنے والے نئے اسماء و افعال کو ہر سبق میں مستقل ذکر کیا گیا ہے، استاذ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر اسم اور فعل کی طلبہ سے (TPI) کے ساتھ مشق کروائے، تاکہ افعال کے ابواب اور ان کی مختلف شکلیں ان کے ذہنوں میں پختہ ہو جائیں۔
- چونکہ عربی افعال مختلف قسم کے ہوتے ہیں، اس سے پہلے کی کتاب میں صحیح افعال سکھائے گئے ہیں، اس کتاب میں گرامر کے حصہ میں کمزور حروف والے (معتل) افعال سکھائے گئے ہیں، ان شاء اللہ اگلی کتاب میں مزید فیہ افعال سکھائے جائیں گے۔
- سیکھنے کا عمل بہتر ہو اور طلبہ کی درسگاہ میں موجودگی کا اندازہ ہو سکے اس لیے ہر سبق کے ساتھ ورک بک کا حصہ رکھا گیا ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے، اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہِ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اسکی تصحیح ہو سکے۔

عبدالعزیز عبدالرحیم
info@understandquran.com
February 2019

www.understandquran.com

# قرآن کا سبق 1a تعارف اور تعوّذ

## کورس کے مقاصد:

1. قرآن مجید کے ابتدائی پانچ صفحات پڑھنا (سورۃ البقرۃ، آیات 1-37)
2. اس کورس کے ختم پر یعنی چھٹے صفحے سے قرآن مجید کی ہر سطر کے 7 الفاظ کو سمجھنا یعنی 80% الفاظ کو سیکھ لینا!
3. اشاروں اور فقروں کے ذریعہ نئے الفاظ و معانی سیکھنا
4. قرآن کو زندگی میں لانے کا طریقہ سمجھنا
5. قرآن کی ہر سطر میں آنے والے کمزور افعال کو سیکھنا
6. 200 سے زیادہ قرآنی مضمون سے متعلق عربی بول چال کے جملے سیکھنا

## قرآن فہمی کے دوران پیش آنے والے دو چیلنجس اور ان کا حل:

1. الفاظ کے معانی: ان کو اشارات اور فقروں کے ذریعے یاد کیا جاسکتا ہے۔
2. گرامر: اس کو TPI اور عربی بول چال کے ذریعے سیکھا جاسکتا ہے۔

## اشارات اور ان کے فائدے:

عام طور پر قرآن کے جو نسخے پرنٹ ہوتے ہیں ان میں ہر پارے میں 20 صفحات ہوتے ہیں۔ ہر پارہ 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اس لیے ہر پاؤ پارے میں 5 صفحات ہیں۔ ہم اس کورس میں شروع کے 5 صفحات یعنی پہلا پاؤ پارہ سیکھیں گے۔

اس کورس میں ہر صفحہ کو 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ ایک اشارہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ہر اشارہ میں ایک سے زائد عنوانات اور مضامین ہو سکتے ہیں۔ اشارات کے کئی فائدے ہیں، مثلاً:

- اشارات کی مدد سے مضمون کا پتہ چلتا ہے جن میں نئے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔
- اشارات ایک زنجیر کا کردار ادا کرتے ہیں جن کی مدد سے الفاظ کے معانی کو یاد کرنا اور ضرورت پڑنے پر انہیں دوبارہ ذہن میں لانا آسان ہوتا ہے، زنجیر گویا معانی کو پکڑ کر رکھتی ہے۔
- ان کی مدد سے آپ پورے صفحہ پر موجود مضامین کو ذہن میں لا سکتے ہیں
- قرآن مجید کو حفظ کرنے میں اشارات بہت مددگار ہوتے ہیں۔

## فقروں (Phrases) کے فائدے:

- فقرے وہ زنجیر دیتے ہیں جس سے نئے الفاظ کے معانی کو پکڑ کر رکھا جاسکتا ہے۔
- آیات کے مضامین کو یاد رکھنے میں مددگار بنتے ہیں۔
- الفاظ کے مقابلے میں فقرے بات کو بہتر سمجھاتے ہیں۔ مثلاً صَمَد: بے نیاز۔ اللّٰہُ الصَّمَد: اللہ بے نیاز ہے۔
- صرف الفاظ کے معانی یاد کرنے کے مقابلے میں فقروں کو اور ان کے معانی کو یاد کرنا زیادہ مؤثر، مفید، دلچسپ، اور قابل عمل طریقہ ہے۔

www.understandquran.com

## فقروں کو یاد کرنے کا فارمولہ (R-5s-10-Loud):

جب بھی آپ کسی فقرہ کو پڑھیں، تو اس فارمولہ کو استعمال کریں: **R-5s-10-Loud**

- **Relax:R**، یعنی آرام سے پڑھیے، اگر آپ مختلف خیالات میں گھرے ہوں یا کسی تناؤ میں ہوں تو گہری سانس لیجیے تاکہ ذہن ادھر ادھر نہ لگا رہے۔
- **5s**: حواس خمسہ **(five senses)** کو استعمال کیجیے۔ سننا، دیکھنا، سونگھنا، چکھنا، چھونا، محسوس کرنا۔ افعال کی حرکتوں کا اور اسماء کی شکلوں کا تصور کیجیے۔
- **10** – کم از کم دس سیکنڈ اس کام کو کیجیے۔
- **Loud** - بلند آواز سے کہیے۔

**عربی بول چال**: اس پریکٹس کے کئی فائدے ہیں:

1. اس کورس میں عربی بول چال کے سارے جملے قرآنی ماحول سے جڑے ہوں گے، اس طرح قرآن کو سمجھنا آسان ہوگا۔
2. جملوں کی پریکٹس سے فعل کے مختلف صیغے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں گے۔
3. ٹیچر اور طلبہ کے درمیان اور آپس میں پریکٹس کے ذریعہ کلاس کا ماحول active بنا رہے گا۔
4. گرامر سیکھنے میں دلچسپی بنی رہے گی۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁

اب ہم تعوّذ کو لیتے ہیں

| اَعُوْذُ بِاللّٰهِ | مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. |
| --- | --- |
| میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی | شیطان مردود سے۔ |

### مختصر شرح

- تعوّذ اور سورۂ فاتحہ (جو اگلے سبق میں آرہی ہے) سے کئی اسباق لیے جاسکتے ہیں۔ ان اسباق کی بنیاد پر ہم چند عادتوں کا ذکر کریں گے، جو ہم کو دنیا و آخرت میں کامیاب بناسکتی ہیں۔ ایک عادت کا یہاں ذکر کیا جا رہا ہے۔
- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ....: عادت نمبر-1: اپنی حفاظت کا ہمیشہ خیال رکھیے! یہ یاد رکھیے کہ آپ شیطان کے مسلسل حملوں میں گھرے ہوئے ہیں اور آپ کو مسلسل حفاظت کی ضرورت ہے۔ شیطان کسی وقت بھی حملے کر سکتا ہے، وہ گھات میں بیٹھا ہوا ہے۔
- قرآن پڑھنے سے پہلے تعوّذ پڑھیے تاکہ قرآن کی تلاوت کے دوران شیطانی وسوسے نہ آئیں، قرآن میں غور کرنے کا موقع ملے اور قرآن سے ہدایت ملے۔

www.understandquran.com

# قرآن کا سبق 1b سورۂ فاتحہ

| بِسۡمِ اللّٰهِ | الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝1 |
|---|---|
| نام سے اللہ کے | جو بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ |

| اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ | رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝2 | الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝3 |
|---|---|---|
| تمام تعریفیں اور شکر اللہ کے لیے ہے، | (جو) رب ہے تمام جہانوں کا۔ | بہت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ |
| مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝4 | اِيَّاكَ نَعۡبُدُ | وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝5 |
| مالک ہے دن کا بدلے کے۔ | صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں | اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ |
| اِهۡدِنَا | الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝6 | صِرَاطَ الَّذِيۡنَ |
| ہدایت دے ہمیں | سیدھے راستے کی، | راستہ اُن لوگوں کا |
| اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ | غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ | وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝7 |
| تو نے انعام کیا ان پر، | نہ غضب کیا گیا ان پر | اور نہ گمراہ ہونے والے۔ |

## مختصر شرح

ان آیات سے کئی اسباق لیے جاسکتے ہیں۔ان اسباق کی بنیاد پر، ہم چند عادتوں کا یہاں ذکر کررہے ہیں، جو ہم کو دنیا وآخرت میں کامیاب بنا سکتی ہیں۔

- **بِسۡمِ اللّٰهِ...: عادت نمبر-2:** کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے "بِسۡمِ اللّٰهِ" کہیں۔
- **الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ: عادت نمبر-3:** اللہ کے بارے میں ہمیشہ مثبت سوچ رکھیں، اس لیے کہ وہ "الرَّحۡمٰنِ" اور "الرَّحِيۡمِ" ہے۔ اللہ ہی پر یقین رکھیں اور پر امید رہیں کہ وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے اور وہ آپ کی ضرور مدد کرے گا۔
- **عادت نمبر-4:** ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجیے۔اس لیے کہ اللہ محبت اور احسان کے ساتھ ہمارا خیال رکھتے ہوئے ہر ضرورت کو پورا کرتا ہے۔
- **رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ: عادت نمبر-5:** علم حاصل کیجیے اور کائنات میں غور کیجیے۔ اس طرح آپ دل کی گہرائی سے اللہ کی تعریف کر سکیں گے۔
- **الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ: عادت نمبر-6:** دوسروں پر رحم کیجیے! یعنی محبت کے ساتھ ان کا خیال رکھیے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: "جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا"۔ (بخاری)
- **مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ: عادت نمبر-7:** آخرت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر دن کا پلان بنائیے۔
- **اِيَّاكَ نَعۡبُدُ...: عادت نمبر-8:** روزانہ ہر اچھے کام سے پہلے عبادت کی نیت کیجیے۔ اس لیے کہ دل و دماغ کا سکون اور حقیقی کامیابی صرف عبادت ہی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

www.understandquran.com

- وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ: عادت نمبر **-9:** ہر چیز میں اللہ کی مدد طلب کیجیے۔ قرآن مجید کی اور حضرت محمد ﷺ کی سکھائی ہوئی دعاؤں کو سیکھیے جو اللہ سے مدد مانگنے کا بہترین ادب اور مانگنے کے لیے بہترین الفاظ سکھاتی ہیں۔
- اِهْدِنَا...: عادت نمبر **-10:** سیدھے راستے کو پہچاننے اور اس پر چلنے کے لیے اللہ سے ہدایت کی دعا کیجیے۔
- صِرَاطَ الَّذِيْنَ...: عادت نمبر **-11:** ہمیشہ اچھے لوگوں کی پیروی کیجیے۔ ان کے بارے میں مطالعہ کیجیے، ان کی مثال ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے کاموں کا جائزہ لیجیے۔ ان کی طرح کاموں کو کرنے کا پلان بنائیے اور پھر اس پلان کو عمل میں لانے کی کوشش کیجیے۔
- غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ...: عادت نمبر **-12:** برے لوگوں سے ہمیشہ دور رہیے۔

**ایک اہم مشورہ:** کوشش کیجیے کہ نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے یہ حدیث یاد رہے! حدیث کی کتاب صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کرلی ہے۔ آدھی میری ہے اور آدھی میرے بندے کی اور میرے بندے کو میں وہ دیتا ہوں جو وہ مجھ سے مانگے، جب بندہ کہتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ یعنی میرے بندے نے میری تعریف کی، جب کہتا ہے الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿3﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ یعنی میرے بندے نے میری ثناء کی، جب کہتا ہے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿4﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ یعنی میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی، اور جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿5﴾ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور وہ جو کچھ مجھ سے مانگے گا میں اسے دوں گا، اور جب کہتا ہے: اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿6﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿7﴾ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے: یہ میرے بندے کے لیے ہے، وہ جو کچھ مانگے گا سب کچھ اسے ملے گا۔ (مسلم)

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

**دعا:** اے اللہ! مجھے ان تمام اچھی عادتوں کو اپنانے کی توفیق عطا فرما!

**پلان:** ان شاء اللہ! میں ان عادتوں کو یاد رکھنے کی کوشش کروں گا، جیسے ہمیشہ بِسْمِ اللّٰهِ کہوں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): اِسْم- أَسْمَاء+، عَالَم- عَالَمُوْن+، عَالَمِيْن+، يَوْم- أَيَّام+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ح م د | 46 | حَمِدَ | يَحْمَدُ | اِحْمَدْ | حَامِد | مَحْمُوْد | حَمْد |
| ض | م ل ك | 48 | مَلَكَ | يَمْلِكُ | اِمْلِكْ | مَالِك | مَمْلُوْك | مِلْك |
| ن | ع ب د | 143 | عَبَدَ | يَعْبُدُ | اُعْبُدْ | عَابِد | مَعْبُوْد | عِبَادَة |
| س | غ ض ب | 7 | غَضِبَ | يَغْضَبُ | اِغْضَبْ | غَاضِب | مَغْضُوْب | غَضَب |

www.understandquran.com

## قرآن کا سبق 1c متقیوں کے لیے ہدایت (البقرۃ: 1-2)

| فِيۡهِ ۛۚ | لَا رَيۡبَ ۛۖۚ | ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ | الٓمّٓ ۚ (1) |
|---|---|---|---|
| اس میں | نہیں ہے کوئی شک | یہ کتاب ہے | الٓمّٓ |

| لِّلۡمُتَّقِيۡنَ (2) ۙ | هُدًى |
|---|---|
| پرہیزگاروں کے لیے۔ | ہدایت ہے |

**سورۃ البقرۃ:** اس سورت میں ہمارے لیے یہ پیغام ہے کہ زمین پر ایک حقیقی خلیفہ کیسا ہو اور سچا مسلمان کیسے بنا جائے۔ یہاں اس سورت کے کچھ اہم مضامین ذکر کیے جارہے ہیں:

- قرآن مجید متقیوں کے لیے ہدایت کی کتاب ہے، منافقوں اور کافروں (حق کا انکار کرنے والوں) کے لیے نہیں۔
- یہ ہدایت سب سے پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کی گئی تھی۔
- ہم سے پہلے بنی اسرائیل کو بھی دی گئی جنھوں نے اس کی قدر نہیں کی۔
- ان سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دی گئی جو انسانیت کے امام ہیں۔ (کیوں کہ وہ سچے اور حقیقی مسلم یعنی فرماں بردار تھے)
- اے مسلمانو! اب یہ ہدایت تمھیں دی گئی ہے، لہٰذا سچے اور حقیقی مسلمان بن کر زندگی گزارنے کی فکر کرو۔
- اس کے بعد تفصیلی ہدایات دی گئی ہیں مختلف موضوعات پر، جیسے قبلہ، صبر، نماز، قصاص، روزہ، حج، نکاح، طلاق، انفاق، قرض، وغیرہ۔ آخر میں بہت ہی اہم دعا پر اس سورت کا اختتام ہوا ہے۔

## سورۃ البقرۃ کی فضیلت:

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو روشن سورتیں (سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران) پڑھا کرو؛ کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں“۔ (مسلم: 804-805)
- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ (مسلم: 780)

www.understandquran.com

## مختصر شرح

- ''الٓمّٓ'': ان حروف کو ''حروف مقطعات'' کہا جاتا ہے، یعنی ایسے حروف جنہیں الگ الگ کر کے پڑھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان کے معانی کے بارے میں جانتے ہیں۔
- لَارَیْبَ فِیْہِ: قرآن میں کسی طرح کا شک و شبہ نہیں! یہ ایک خاص جملہ ہے جو آپ کو کسی کتاب میں نظر نہیں آتا۔ ہر کتاب میں لکھا ہوتا ہے کہ یہ پہلا ایڈیشن ہے، کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو براہ کرم مطلع کیجیے تاکہ اگلے ایڈیشن میں تصحیح کی جاسکے۔ جب کہ قرآن کا آغاز ہی ہو رہا ہے اس بات سے کہ اس میں کوئی شک نہیں!
- ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ: قرآن ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور جنہیں اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ کہیں اللہ ان سے ناراض نہ ہو جائے۔ اگر کسی شخص کے پاس بہت زیادہ علم ہو (چاہے اسلام کا علم ہی کیوں نہ ہو) لیکن تقویٰ نہ ہو تو وہ ہدایت نہیں پا سکتا۔
- ہدایت یعنی یہ کہ کیا کرنا ہے؟ کب کرنا ہے؟ کیسے کرنا ہے؟ ہماری اس زندگی میں ہدایت سب سے اہم چیز ہے اور ہمیں زندگی کے ہر موڑ پر، ہر لمحہ اور ہر کام میں اس کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ہدایت پر ہوں تو ہم واضح اہداف کے ساتھ اور بغیر کسی گمراہی کے زندگی گذار سکتے ہیں۔
- حضرت محمد ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ إِنِّيٓ أَسْأَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔ ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہدایت کا، تقویٰ کا، پاکدامنی اور بے نیازی کا۔ (مسلم: **2721**)

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- قرآن میں کوئی شک نہیں۔
- قرآن ہدایت کی کتاب ہے۔
- متقیوں کے لیے ہدایت۔

**دعا**: اے اللہ! قرآن پر میرا ایمان زیادہ فرما! اور مجھے ہمیشہ اس کتاب کو ہدایت کی غرض سے پڑھنے کی توفیق دے!

**پلان**: ان شاء اللہ! میں قرآن سے ہدایت لینے میں اپنا وقت صرف کروں گا۔ میں تقویٰ کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کروں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): كِتٰب- كُتُب+، مُتَّقٍ- مُتَّقُوْن+، مُتَّقِیْن+

أَفْعَال: ان دو آیتوں میں کوئی تین حرفی صحیح فعل (یعنی فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ کے جیسا فعل) نہیں آیا ہے۔

www.understandquran.com



# متقیوں کی صفات (البقرۃ:3-5)

| الَّذِيْنَ | يُؤْمِنُوْنَ | بِالْغَيْبِ |
|---|---|---|
| جو لوگ | ایمان لاتے ہیں | غیب پر |

| وَيُقِيْمُوْنَ | الصَّلٰوةَ | وَمِمَّا | رَزَقْنٰهُمْ | يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ |
|---|---|---|---|---|
| اور قائم کرتے ہیں | نماز | اور اس سے جو | ہم نے ان کو رزق دیا ہے | وہ خرچ کرتے ہیں۔ |

| وَالَّذِيْنَ | يُؤْمِنُوْنَ | بِمَآ | اُنْزِلَ اِلَيْكَ | وَمَآ |
|---|---|---|---|---|
| اور وہ لوگ جو | ایمان لاتے ہیں | اس پر جو | نازل کیا گیا آپ کی طرف | اور جو |

| اُنْزِلَ | مِنْ قَبْلِكَ | وَبِالْاٰخِرَةِ | هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ |
|---|---|---|---|
| نازل کیا گیا | آپ سے پہلے، | اور آخرت پر | وہ سب یقین رکھتے ہیں۔ |

| اُولٰٓئِكَ | عَلٰى هُدًى | مِّنْ رَّبِّهِمْ | وَاُولٰٓئِكَ هُمُ | الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ |
|---|---|---|---|---|
| وہ لوگ | ہدایت پر ہیں | اپنے رب کی طرف سے، | اور وہی لوگ | فلاح پانے والے ہیں۔ |

## مختصر شرح

متقین کی صفات:

- يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ...: پہلی صفت: غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کے بارے میں ہم نہیں جانتے۔ چونکہ ہمارے حواس خمسہ محدود ہیں اس لیے پوری حقیقت کو سمجھنا اور جاننا ہمارے لیے مشکل ہے۔ متقین کی پہلی صفت یہ ہے کہ وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں یعنی: اللہ پر، فرشتوں پر، کتابوں پر، رسولوں پر، آخرت (جنت و جہنم، اللہ سے ملاقات وغیرہ) پر اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لاتے ہیں۔
- وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ...: دوسری صفت: نماز قائم کرتے ہیں: دراصل نماز کو قائم کرنا تقویٰ کو بڑھاتا ہے اور غیب پر ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ بعض مرتبہ آپ کچھ مسلمانوں یا لیڈروں کو دیکھیں گے جو قرآن مجید کی آیات کی عجیب و غریب تشریح بیان کرتے ہیں۔ چونکہ وہ پابندی سے نماز نہیں پڑھتے، اسی لیے ان پر ہدایت کی راہ نہیں کھلتی۔
- وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ...: تیسری صفت: اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں: یاد رکھیں کہ ہدایت کا راستہ جیب سے ہو کر جاتا ہے! متقین اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ مال اللہ کا تحفہ ہے، اسی لیے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ وہ صرف زکوۃ ہی نہیں دیتے ہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی خرچ کرتے رہتے ہیں، مثلاً خود پر، اپنے والدین پر، بیوی بچوں اور غریبوں پر خرچ کرتے ہیں، اسی طرح مسجد، مدرسہ، تعلیم، دین کی دعوت کے کام وغیرہ میں بھی خرچ کرتے ہیں۔

www.understandquran.com

- وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ...: چوتھی صفت: پچھلی کتابوں (تورات، انجیل وغیرہ) اور قرآن اور حدیث پر ایمان لاتے ہیں: ایمان کا یہ حصہ نبوت کے جھوٹے دعوے داروں اور ان کے ماننے والوں کے لیے تمام دروازوں کو بند کر دیتا ہے، جیسے قادیانی، احمدی وغیرہ۔ اس لیے کہ اللہ نے یہ نہیں کہا کہ اے محمد ﷺ! جو آپ کے بعد نازل ہوگا، اس پر ایمان لاتے ہیں۔
- وَبِالۡاٰخِرَةِ...: پانچویں صفت: آخرت پر یقین رکھتے ہیں: ایمان کا یہ حصہ نمازوں کو قائم کرنے، اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے اور اللہ کی نازل کردہ تمام کتابوں پر ایمان لانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔
- "مِنۡ رَّبِّهِمۡ": ایسے لوگ اپنے رب کی جانب سے ہدایت پر ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہدایت اللہ کی طرف سے ملنے والا سب سے اہم تحفہ ہے۔ اسی لئے ہمیں ہمیشہ ہدایت کی دعا مانگتے رہنا چاہیے: "اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ"۔
- متقین دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں گے۔
- جو کوئی ان پانچ صفات میں جتنا زیادہ مضبوط ہوگا وہ اتنی زیادہ ہدایت حاصل کرے گا اور اعلی سے اعلی کامیابی حاصل کرے گا۔

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

متقین کی 5 صفات:

1. وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔
2. نماز قائم کرتے ہیں۔
3. اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔
4. قرآن مجید پر اور اس سے پہلے نازل کردہ آسمانی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔
5. اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ پانچ صفات والوں کو ہدایت ملے گی اور کامیابی بھی۔

**دعا:** اے اللہ! ان 5 عادات کو اپنانے میں میری مدد فرما!

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِیۡ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۔

**پلان:** ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اللہ کے راستہ میں وقت صرف کرنے کا پلان بناؤں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسۡمَاء (واحد، جمع): صَلٰوة-صَلَوَات+، مُفۡلِح- مُفۡلِحُوۡن+، مُفۡلِحِيۡن+

أَفۡعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کام کا نام | اسم مفعول | اسم فاعل | فعل امر | فعل مضارع | فعل ماضٍ | تکرار | مادہ | کوڈ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رِزۡق | مَرۡزُوۡق | رَازِق | اُرۡزُقۡ | يَرۡزُقُ | رَزَقَ | 122 | ر ز ق | ن |

www.understandquran.com



| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا | سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ | ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ | اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ |
| بے شک جنہوں نے کفر کیا | برابر ہے ان پر | چاہے آپ ڈرائیں انہیں | یا آپ نہ ڈرائیں انہیں |
| لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (6) | خَتَمَ اللّٰهُ | عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ | وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ ؕ |
| وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ | مہر لگادی ہے اللہ نے | ان کے دلوں پر | اور ان کے کانوں پر، |
| وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ | غِشَاوَةٌ ز | وَّلَهُمۡ | عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (7) ع |
| اور ان کی آنکھوں پر | پردہ ہے، | اور ان کے لیے | بڑا عذاب ہے۔ |

## مختصر شرح

- اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا...: وہ لوگ جن کے سامنے حق پیش کیا گیا اور پھر انہوں نے اسے ٹھکرا دیا، یا تو تکبر کی وجہ سے یا پھر اس میں شک کی بنیاد پر۔
- ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ...:اس آیت میں نبی ﷺ سے خطاب ہے جنہوں نے مکہ کے لوگوں کو دین کی دعوت دینے میں اپنی ہر ممکن کوشش کی۔ نبی ﷺ سے بہترین داعی کوئی ہو ہی نہیں سکتا؛اس کے باوجود انہوں نے آپ ﷺ کی بات نہ مانی!
- مومنوں کے دلوں میں تقویٰ ہوتا ہے، جبکہ کافروں کے دلوں پر مہر، اور منافقوں کے دلوں میں بیماری ہوتی ہے۔
- خَتَمَ اللّٰهُ...:کافروں کے لیے دنیا میں سزا: ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی جاتی ہے جبکہ ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اب نہ وہ دیکھ سکتے ہیں، نہ سن سکتے ہیں اور نہ ہی اُن کے دلوں میں ہدایت کا نور داخل ہو سکتا ہے۔ دل مرکز ہے، اگر اس پر مہر لگا دی جائے تو کوئی نشانی یا نصیحت فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔
- غِشَاوَةٌ کا مطلب ہے پردہ۔ یاد رکھیں کہ وہ دیکھ نہیں سکتے، تو ان کی آنکھوں پر کیا ہے؟ پردہ۔
- وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ...:کافروں کے لیے آخرت کی سزا: بڑا عذاب۔ جب اللہ عذاب کی بات کرے تو وہ عذاب بہت ہی بھیانک عذاب ہوگا۔ اس پر اگر عظیم یعنی بڑا عذاب کہا جائے تو ہم تصور بھی نہیں کر سکتے کہ وہ کیسا سخت عذاب ہوگا، استغفر اللہ۔

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- کافروں کو ہدایت نہیں ملے گی۔
- دنیا میں سزا: ان کے دلوں اور کانوں پر مہر، اور ان کی آنکھوں پر پردہ۔
- آخرت میں سزا: بڑا عذاب۔

www.understandquran.com

**دعا**:رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے :اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ اے اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے، فقر و فاقہ سے اور قبر کے عذاب سے۔

**پلان**:ان شاء اللہ ! میں سچ سنوں گا چاہے وہ مجھے تکلیف دے، چاہے وہ میرے معاون کی طرف سے ہو یا کسی مانگنے والے کی جانب سے۔

**اسماء اور افعال** اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): قَلْب- قُلُوْب+، بَصَر- أَبْصَار+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ك ف ر | 461 | كَفَرَ | يَكْفُرُ | أُكْفُرْ | كَافِر | مَكْفُوْر | كُفْر |
| ض | خ ت م | 6 | خَتَمَ | يَخْتِمُ | اِخْتِمْ | خَاتِم | مَخْتُوْم | خَتْم |

خاتم النبیین : رسول اللہ ﷺ

www.understandquran.com

# قرآن کا سبق 2b منافقین کو ہدایت نہیں (البقرۃ: 10-8)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمِنَ النَّاسِ | مَنْ يَّقُوْلُ | اٰمَنَّا بِاللّٰهِ | وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ | وَمَا هُمْ |
| اور لوگوں میں سے | جو کہتے ہیں | ہم ایمان لائے اللہ پر | اور آخرت کے دن پر | اور نہیں ہیں وہ |
| بِمُؤْمِنِيْنَ (8) | يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ | وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ | وَمَا يَخْدَعُوْنَ | |
| ایمان والے۔ | وہ اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں | اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے، | اور وہ نہیں دھوکہ دے رہے ہیں | |
| اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ | وَمَا يَشْعُرُوْنَ (9) ط | فِيْ قُلُوْبِهِمْ | مَّرَضٌ ۙ | فَزَادَهُمُ اللّٰهُ |
| مگر اپنے آپ کو | اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ | ان کے دلوں میں | بیماری ہے | پس بڑھادیا ان کو اللہ نے |
| مَرَضًا ۚ | وَلَهُمْ | عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ | بِمَا | كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (10) |
| بیماری میں، | اور ان کے لیے | دردناک عذاب ہے | کیونکہ | وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ |

## مختصر شرح

- وَمِنَ النَّاسِ... : تیسری قسم کے لوگ (منافقین) بہت خطرناک ہیں، جو زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں لیکن وہ دل سے ایمان لانے والے نہیں۔
- يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ... : منافق اللہ اور اللہ کے ماننے والوں کو دھوکہ دیتے ہیں لیکن اللہ اپنے ماننے والوں کی حفاظت کرتا ہے۔ عنقریب منافقوں کو پتہ چل جائے گا کہ وہ آگ کے ساتھ کھیل رہے ہیں لیکن ابھی انھیں اس بات کا شعور نہیں۔
- فِيْ قُلُوْبِهِمْ... : دلوں کی بیماری دو قسم کی ہوتی ہے: (1) شک کی بیماری یعنی اسلام کے بارے میں ان کو شک ہے کیوں کہ وہ قرآن پر غور نہیں کرتے اور نہ آخرت کی فکر کرتے ہیں۔ (2) خواہشات کی بیماری یعنی حرام اور حلال کی تمیز کیے بغیر ہر خواہش کو پورا کرتے ہیں۔ شک اور خواہشات کی بیماریاں انسان کو نفاق کی طرف لے جاتی ہیں۔
- فَزَادَهُمُ اللّٰهُ... : منافقوں کی دنیا میں سزا: دل کے مرض میں زیادتی۔ آخرت میں سزا: دردناک عذاب۔

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- منافقوں کا برتاؤ مومنوں ہی کی طرح ہوتا ہے لیکن حقیقت میں وہ دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں۔
- کیوں؟ اس لیے کہ منافقوں کے دلوں میں شک اور خواہشات کا مرض ہوتا ہے۔
- منافقوں کی دنیا میں سزا: مرض میں زیادتی۔
- آخرت میں سزا: دردناک عذاب۔

www.understandquran.com

**دعا**:اے اللہ ! میرے ایمان میں زیادتی فرما، نفاق سے میری حفاظت فرمااور شکوک اور بُری خواہشات سے میری حفاظت فرما !

آپ ﷺ کی اکثر پڑھی جانے والی دعا:يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔اے دلوں کو پھیرنے والے ! میرے دل کو اپنے دین پر جمادے !

**پلان**:ان شاء اللہ ! میں اپنے دل کو پاک کروں گا، قرآن وحدیث کا مطالعہ کر کے اور اچھے لوگوں کے ساتھ رہ کر۔

**اسماءاورافعال** اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): يَوْم– أَيَّام+، نَفْس– أَنْفُس+، مَرَض– أَمْرَاض+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | خ د ع | 3 | خَدَعَ | يَخْدَعُ | اِخْدَعْ | خَادِع | مَخْدُوْع | خِدَاع |
| ن | ش ع ر | 30 | شَعَرَ | يَشْعُرُ | اُشْعُرْ | شَاعِر | مَشْعُوْر | شُعُوْر |
| ض | ك ذ ب | 76 | كَذَبَ | يَكْذِبُ | اِكْذِبْ | كَاذِب | مَكْذُوْب | كَذِب |

www.understandquran.com

## قرآن کا سبق 2c فسادی اور بے وقوف (البقرۃ: 11-13)

| وَاِذَا قِيۡلَ | لَهُمۡ | لَا تُفۡسِدُوۡا | فِى الۡاَرۡضِ ۙ | قَالُوۡۤا | اِنَّمَا نَحۡنُ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور جب کہا جاتا ہے | ان سے | فساد نہ پھیلاؤ | زمین میں | (تو) وہ کہتے ہیں | ہم تو بس |

| مُصۡلِحُوۡنَ (11) | اَلَاۤ | اِنَّهُمۡ | هُمُ | الۡمُفۡسِدُوۡنَ |
|---|---|---|---|---|
| اصلاح کرنے والے ہیں۔ | جان لو! | بے شک وہ | وہی ہیں | فساد مچانے والے |

| وَلٰـكِنۡ | لَّا يَشۡعُرُوۡنَ (12) | وَاِذَا | قِيۡلَ | لَهُمۡ | اٰمِنُوۡا |
|---|---|---|---|---|---|
| اور لیکن | وہ نہیں سمجھتے۔ | اور جب | کہا جاتا ہے | ان سے | ایمان لاؤ |

| كَمَاۤ | اٰمَنَ النَّاسُ | قَالُوۡۤا | اَنُؤۡمِنُ | كَمَاۤ | اٰمَنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| جیسے | (اور) لوگ ایمان لائے | (تو) وہ کہتے ہیں | کیا ہم ایمان لائیں | جیسے | ایمان لائے |

| السُّفَهَآءُ ؕ | اَلَاۤ | اِنَّهُمۡ | هُمُ | السُّفَهَآءُ | وَلٰـكِنۡ | لَّا يَعۡلَمُوۡنَ (13) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بے وقوف لوگ؟ | جان لو! | بے شک | وہی ہیں | بے وقوف | اور لیکن | وہ نہیں جانتے۔ |

### مختصر شرح

- لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ... : منافقین دیکھنے میں مسلمان تھے مگر اندر سے کفر پر عمل کرتے تھے، مدینہ اور آس پاس کے دشمنوں کے وفادار تھے، اور مسلمانوں یا اسلام کے حق میں بالکل بھی مخلص نہیں تھے، اس لیے وہ فساد ہی پھیلا رہے تھے۔
- اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ : جب ان سے کہا گیا کہ فساد نہ پھیلاؤ تو وہ بات ماننے کے بجائے الٹے دعوے کرنے لگے کہ ہم تو اصلاح کر رہے ہیں۔ چنانچہ اللہ نے بتایا کہ اصل فسادی وہی ہیں۔
- جو اسلام کو نہیں مانتا وہ اپنی خواہشات پر عمل کرے گا جس کے نتیجے میں اس کی باتیں اور اس کے کام فساد ہی کا سبب بنیں گے۔
- ایسا مسلم معاشرہ جہاں قرآن و سنت پر عمل نہ ہو، وہاں فساد ہی ہوتا رہے گا، اگرچہ وہاں کے لوگ تہذیب کی بات کریں۔ اگر ہم اللہ کی کتاب پر اپنی زندگی میں اور اپنے معاشرہ میں عمل نہ کریں تو صرف بگاڑ ہی پھیلے گا۔
- اَلنَّاس سے مراد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں جو اُس وقت بھی اور آج تک کے لیے سچے مؤمنوں کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ منافقین سے جب کہا جاتا ہے کہ ان کے جیسا ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم بیوقوفوں جیسا ایمان نہیں لانا چاہتے۔
- ان کے لیے اپنا پیسہ اور پوزیشن بہت اہم تھی، انہیں یقین نہیں تھا کہ مدینہ کے اطراف دشمنوں کے درمیان مسلمان بچ سکیں گے، اس لیے وہ اس وقت کے مشرکوں اور یہودیوں سے بھی گہرے تعلقات رکھنا چاہتے تھے۔ وہ اخلاص کے ساتھ اسلام کی پیروی کرنے

www.understandquran.com

والے مسلمانوں کو بے وقوف سمجھتے تھے۔ مگر ان کے مرنے پر ہی انہیں اپنی بے وقوفی اور حماقت کا احساس ہو گیا ہو گا اور کچھ لوگوں نے تو اپنی زندگی ہی میں دیکھ لیا کہ مسلمانوں کو کوئی نہیں تباہ کر سکا۔

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- منافقین فساد پھیلاتے ہیں اور خود اصلاح کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔
- منافقین بے وقوف ہیں کیونکہ انہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح دی۔

**دعا:** اے اللہ! مجھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے!

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ۔ اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں بدبختی، نفاق اور برے اخلاق سے۔

**پلان:** ان شاء اللہ! میں قرآن وسنت کی روشنی میں اپنے آپ کو بہتر سے بہتر بنانے کا پلان بناؤں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): مُصْلِح– مُصْلِحُوْن+، مُصْلِحِيْن+، مُفْسِد– مُفْسِدُوْن+، مُفْسِدِيْن+، سَفِيْه– سُفَهَاء+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نـ | ش ع ر | 30 | شَعَرَ | يَشْعُرُ | أُشْعُرْ | شَاعِر | مَشْعُوْر | شُعُوْر |
| سـ | ع ل م | 518 | عَلِمَ | يَعْلَمُ | اِعْلَمْ | عَالِم | مَعْلُوْم | عِلْم |
| قا | ق و ل | 1715 | قَالَ | يَقُوْلُ | قُلْ | قَايِل | مَقُوْل | قَوْل |

www.understandquran.com

## قرآن کا سبق 2d دورخے (البقرۃ:14-16)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَاِذَا لَقُوا | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | قَالُوْٓا | اٰمَنَّا | وَاِذَا خَلَوْا | اِلٰى |
| اور جب وہ ملتے ہیں | ان لوگوں سے جو | ایمان لائے | (تو) وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لاچکے، | اور جب تنہا ہوتے ہیں | ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَيٰطِيْنِهِمْ | قَالُوْٓا | اِنَّا مَعَكُمْ | اِنَّمَا نَحْنُ | مُسْتَهْزِءُوْنَ (14) |
| اپنے شیطانوں کے | (تو) وہ کہتے ہیں | بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں | ہم تو بس | مذاق کر رہے ہیں۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ | بِهِمْ | وَيَمُدُّهُمْ | فِيْ طُغْيَانِهِمْ | يَعْمَهُوْنَ (15) |
| اللہ مذاق کرتا ہے | ان کے ساتھ | اور ڈھیل دیتا ہے ان کو | ان کی سرکشی میں | وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ | الَّذِيْنَ | اشْتَرَوُا | الضَّلٰلَةَ | بِالْهُدٰى |
| یہی وہ لوگ ہیں | جنہوں نے | خرید لیا ہے | گمراہی کو | ہدایت کے بدلے، |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَمَا رَبِحَتْ | تِّجَارَتُهُمْ | وَمَا كَانُوْا | مُهْتَدِيْنَ (16) |
| پس نہ فائدہ دیا | ان کی تجارت نے، | اور نہ تھے وہ | ہدایت پانے والے۔ |

### مختصر شرح

- وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا... : منافق جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو اپنے ایمان کا اعلان کرتے ہیں اور خود کو ایمان والا، مسلمانوں کا وفادار اور دوست ظاہر کرتے ہیں۔ وہ یہ سب مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیے کرتے ہیں تاکہ مسلمانوں کے درمیان رہ کر جو دنیا کے فائدے مل سکتے ہیں وہ لے لیں۔
- وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ: "شَيٰطِيْن" یعنی منافقوں کے سردار اور مدینہ کے یہودی جو اس وقت اسلام کے خلاف بڑھ چڑھ کر کام کر رہے تھے، ان سے جب یہ لوگ ملتے تو کہتے کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں۔
- اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ... : اللہ تعالیٰ ان سے مذاق کر رہا ہے، یعنی دنیا میں تو انہیں پتہ نہیں چلے گا کہ اللہ ان سے کیسا سخت ناراض ہے، وہ سمجھتے رہیں گے کہ ہم تو چالاک ہیں مگر آخرت میں انہیں جہنم کے نچلے حصے میں ڈال دیا جائے گا۔
- ہمیں کسی کو بھی منافق کہہ کر نہیں پکارنا چاہیے۔ دلوں کا حال صرف اللہ جانتا ہے۔ ہم کو اپنی فکر کرنی چاہیے اور دوسروں کو سمجھاتے وقت اپنے آپ کو بڑی چیز نہیں سمجھنا چاہیے۔

### اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- منافقین دورخے اور مذاق اڑانے والے ہیں۔
- اللہ ان کو ان کی سرکشی میں بڑھاتا ہے۔

www.understandquran.com

➢ وہ نقصان اٹھانے والے ہیں، ہدایت یافتہ نہیں۔

**دعا**:اے اللہ ! مجھے نفاق سے بچا اور سچا مومن بنا۔ لوگوں کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرنے میں میری مدد فرما !

**پلان**:ان شاء اللہ ! میں ہر گز کسی کا مذاق نہیں اڑاؤں گا۔

**اسماء اور افعال** اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): شَیْطٰن – شَیٰطِیْن+، مُسْتَهْزِئ – مُسْتَهْزِءُوْن+، مُسْتَهْزِءِیْن+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ع م ہ | 7 | عَمِهَ | يَعْمَهُ | اِعْمَهْ | عَامِه | – | عَمَه |
| دع | خ ل و | 26 | خَلَا | يَخْلُو | اُخْلُ | خَالٍ | – | خُلُوّ |

www.understandquran.com

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَثَلُهُمْ | كَمَثَلِ الَّذِی | اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ | فَلَمَّآ اَضَآءَتْ |
| ان کی مثال | اس شخص کی طرح ہے جس نے | جلائی آگ، | پھر جب اُس (آگ) نے روشن کر دیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا حَوْلَهٗ | ذَهَبَ اللّٰهُ | بِنُوْرِهِمْ | وَتَرَكَهُمْ | فِیْ |
| جو اس کے ارد گرد تھا | (تو) چھین لی اللہ نے | ان کی روشنی | اور چھوڑ دیا انہیں | میں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ظُلُمٰتٍ | لَّا يُبْصِرُوْنَ (17) | صُمٌّۢ | بُكْمٌ | عُمْیٌ | فَهُمْ | لَا يَرْجِعُوْنَ (18) |
| اندھیروں | (کہ) وہ نہیں دیکھتے۔ | بہرے ہیں | گونگے ہیں | اندھے ہیں | پس وہ | نہیں لوٹیں گے۔ |

## مختصر شرح

- مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی... : منافقین کی پہلی مثال: آگ اور اس سے نکلنے والی روشنی۔ یہ مثال اس طرح سمجھی جا سکتی ہے: جب حضرت محمد ﷺ ہدایت کی روشنی لے کر آئے تو اچھے لوگوں نے اسے قبول کر لیا۔ منافقین نے اپنی بری خواہشات کی بناء پر اسے قبول نہیں کیا، تو اللہ نے ان کی روشنی چھین لی یعنی ان کی سمجھ اور عقل کو چھین لیا اور انہیں گمراہی کے اندھیروں میں بھٹکتا چھوڑ دیا۔
- صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ... : نہ وہ حق سنتے ہیں، نہ حق بولتے ہیں، نہ حق دیکھتے ہیں۔ یہ پکّے منافقین ہیں، ان کے واپس آنے کی کوئی امید نہیں۔
- صُمٌّ اور بُكْمٌ کے معانی یاد رکھنے کے لیے آسان طریقہ: صُمٌّ (جو سن نہیں سکتا)، بُكْمٌ (جو بول نہیں سکتا)
- جو عمداً یعنی جان بوجھ کر بہرا، گونگا، اور اندھا بنا رہے تو ایسے انسان سے کوئی امید نہیں کہ حق کی طرف لوٹ آئے۔
- کبھی کسی کو ہرگز منافق نہ کہیے کیونکہ دلوں کے حال کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ اپنی فکر کیجیے اور خود کی غلطیوں کی اصلاح کیجیے۔ دوسروں کو مشورہ ضرور دیجیے مگر اس خیال کے ساتھ نہیں کہ آپ ان سے بہتر یا اچھے ہیں۔

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

مثال: آگ اور اس سے نکلنے والی روشنی

- منافقین نے اسلام کی روشنی کو دیکھا لیکن انہوں نے اسے قبول نہیں کیا،
- اللہ نے ان کی روشنی (بصیرت) کو چھین لیا،
- گونگا، بہرا اور اندھا شخص کبھی بھی حق کی طرف نہیں لوٹ سکتا۔

www.understandquran.com

**دعا:** اَللّٰهُمَّ أَرِنَا الْحَقَّ حقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَأَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ اے اللہ! ہمیں حق کو حق کے طور پر دکھااور ہمیں اس کی پیروی کرنے کی توفیق عطا فرمااور ہمیں باطل کو باطل کے طور پر دکھااور ہمیں اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔

**پلان:** میں ہمیشہ اپنے کان، زبان اور آنکھوں کو حق بات سننے، بولنے اور دیکھنے کے لیے استعمال کروں گا۔

**اسماء اور افعال** اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): مَثَل- أَمْثَال+، نُوْر– أَنْوَار+، ظُلْمَة– ظُلُمَات+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ذ ہ ب | 37 | ذَهَبَ | يَذْهَبُ | اِذْهَبْ | ذَاهِب | – | ذَهَاب |
| ن | ت ر ك | 41 | تَرَكَ | يَتْرُكُ | أُتْرُكْ | تَارِك | مَتْرُوْك | تَرْك |
| ض | ر ج ع | 86 | رَجَعَ | يَرْجِعُ | اِرْجِعْ | رَاجِع | مَرْجُوْع | رُجُوْع، رَجْع |

www.understandquran.com



## قرآن کا سبق 3b بارش کی مثال (البقرۃ:20-19)

| اَوْ | كَصَيِّبٍ | مِّنَ السَّمَآءِ | فِيْهِ ظُلُمٰتٌ | وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ | يَجْعَلُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| یا | جیسے بارش | آسمان سے | جس میں اندھیرے ہوں | اور گرج اور چمک | وہ ڈالتے ہیں |

| اَصَابِعَهُمْ | فِيْٓ اٰذَانِهِمْ | مِّنَ الصَّوَاعِقِ | حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ | وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ | بِالْكٰفِرِيْنَ (19) |
|---|---|---|---|---|---|
| اپنی انگلیاں | اپنے کانوں میں | کڑک کی وجہ سے | موت کے ڈر سے، | اور اللہ گھیرے ہوئے ہے | کافروں کو۔ |

| يَكَادُ الْبَرْقُ | يَخْطَفُ | اَبْصَارَهُمْ ؕ | كُلَّمَآ | اَضَآءَ | لَهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| قریب ہے کہ بجلی | اچک لے | ان کی آنکھوں کو، | جب بھی | چمکتی ہے | ان پر |

| مَّشَوْا فِيْهِ ۙ | وَاِذَآ اَظْلَمَ | عَلَيْهِمْ | قَامُوْا ؕ | وَلَوْ | شَآءَ اللّٰهُ |
|---|---|---|---|---|---|
| (تو) وہ چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں، | اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے | ان پر | (تو) کھڑے رہ جاتے ہیں، | اور اگر | چاہتا اللہ |

| لَذَهَبَ | بِسَمْعِهِمْ | وَاَبْصَارِهِمْ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ ۧ (20) |
|---|---|---|---|---|---|
| تو ضرور چھین لیتا | ان کی سماعت کو | اور ان کی بصارت کو، | بیشک اللہ | ہر چیز پر | قادر ہے۔ |

### مختصر شرح

- اَوْ كَصَيِّبٍ... : منافقین کی دوسری مثال: اندھیری رات میں بارش، ساتھ میں گرج، بجلیاں اور زبردست کڑاکے۔
  - یہ مثال اس طریقے سے سمجھی جاسکتی ہے: اسلام بارش کی مانند ہے، اور اسلام کے دشمنوں کی طرف سے ہونے والی سخت مخالفت تاریکی، گرج اور چمک کی طرح ہے۔ منافقین آزمائشوں سے بچنے کی کوششیں کرتے ہیں حالانکہ وہ ان سے بچ نہیں سکتے۔ وہ حق پر عمل کرنے سے ڈرتے ہیں کیونکہ اس میں انہیں مشکل حالات کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے۔
- كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ... : وہ اسلام پر صرف اسی وقت عمل کرتے ہیں جب کوئی بات ان کی خواہش کے مطابق ہو۔ لیکن جب کسی آزمائش یا امتحان کا سامنا ہو یا کوئی قربانی دینا ہو تو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔
- وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ... : اگر اللہ چاہتا تو ان کی دیکھنے اور سننے کی صلاحیتوں کو ختم کر دیتا، کیونکہ انہوں نے حق کو جان لینے کے بعد اس پر عمل نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو مہلت دینا چاہتا ہے تاکہ وہ اپنے شکوک و شبہات کو دور کر لیں اور اپنی خواہشات سے کنارہ کر لیں؛ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دیکھنے اور سننے کی طاقتوں کو باقی رکھا۔

www.understandquran.com

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

منافقین کی دوسری مثال: اندھیری رات میں بارش، اور ساتھ میں گرج، بجلی اور زبردست کڑک۔

- منافقین ہر اس چیز سے پیچھا چھڑانا چاہتے ہیں جو ان کے لیے مشکل ہو۔
- وہ صرف آسان باتوں پر عمل کرتے ہیں۔
- اللہ ان لوگوں کو حق کی طرف واپس لوٹنے کا موقع دے رہا ہے۔

**دعا:** اے اللہ ! چاہے کتنے بھی چیلنجز ہوں یا مشکلیں ہوں، مجھے ہر حال میں اسلام کی پیروی کرنے والا بنائیے۔

**پلان:** ان شاء اللہ ! میں آزمائشوں میں صبر سے کام لوں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): سَمَاء- سَمَاوَات+، ظُلْمَة- ظُلُمَات+، أُصْبُع- أَصَابِع+، أُذُن- اٰذَان+،صَاعِقَة- صَوَاعِق+، بَصَر- أَبْصَار+، شَيْء- أَشْيَاء+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ج ع ل | 346 | جَعَلَ | يَجْعَلُ | اِجْعَلْ | جَاعِل | مَجْعُوْل | جَعْل |
| س | ح ذ ر | 10 | حَذِرَ | يَحْذَرُ | اِحْذَرْ | حَاذِر | مَحْذُوْر | حَذَر |
| س | خ ط ف | 3 | خَطِفَ | يَخْطَفُ | اِخْطَفْ | خاطِف | مَخْطُوْف | خَطْف |
| ف | ذ ہ ب | 37 | ذَهَبَ | يَذْهَبُ | اِذْهَبْ | ذَاهِب | – | ذَهَاب |
| قا | م و ت | 89 | مَاتَ | يَمُوْتُ | مُتْ | مَيِّت | – | مَوْت |
| هد | م ش ي | 22 | مَشٰى | يَمْشِيْ | اِمْشِ | مَاشٍ | – | مَشْي |
| قا | ق و م | 55 | قَامَ | يَقُوْمُ | قُمْ | قَاىِٕم | – | قِيَام، قَوْمَة |

www.understandquran.com

# قرآن کا سبق 3c قرآن کی دعوت (البقرۃ:22-21)

| يٰۤاَيُّهَا | النَّاسُ | اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ | الَّذِىْ | خَلَقَكُمْ | وَالَّذِيْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اے | لوگو! | عبادت کرو اپنے رب کی | جس نے | پیدا کیا تمہیں | اور ان لوگوں کو جو |

| مِنْ قَبْلِكُمْ | لَعَلَّكُمْ | تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ | الَّذِىْ | جَعَلَ لَكُمُ | الْاَرْضَ | فِرَاشًا | وَّالسَّمَآءَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم سے پہلے تھے، | تاکہ تم | تم پرہیزگار بن جاؤ! | جس نے | بنایا تمہارے لیے | زمین کو | فرش | اور آسمان کو |

| بِنَآءً | وَّاَنْزَلَ | مِنَ السَّمَآءِ | مَآءً | فَاَخْرَجَ بِهٖ | مِنَ الثَّمَرٰتِ |
|---|---|---|---|---|---|
| چھت، | اور نازل کیا | آسمان سے | پانی | پھر نکالا اس کے ذریعہ | پھلوں سے |

| رِزْقًا لَّكُمْ | فَلَا تَجْعَلُوْا | لِلّٰهِ | اَنْدَادًا | وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ |
|---|---|---|---|---|
| رزق تمہارے لیے | پس نہ ٹھہراؤ | اللہ کے لیے | کوئی شریک | جبکہ تم جانتے ہو۔ |

## مختصر شرح

- يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ...: قرآن ساری انسانیت کے لیے ہے، اس لیے اللہ نے یہ نہیں کہا کہ اے عرب یا اے ایشیا والو! بلکہ کہا، اے لوگو!
- اُعْبُدُوا رَبَّكُمْ---: تخلیق کا مقصد: صرف ایک اللہ کی عبادت یعنی محبت اور خلوص کے ساتھ سچے بندے اور غلام کی طرح اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا۔ کیوں؟ اس لیے کہ اسی نے ہم سب کو بہترین انداز میں پیدا کیا ہے۔ ہمارا وجود ہی اس کے ہونے کا ثبوت ہے!
- عبادت کا نتیجہ؟ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْن تاکہ تم گمراہ ہونے سے بچ سکو، اللہ کی ناراضی سے بچ سکو، اور آخرت میں آگ سے بچ سکو۔ جتنا خلوص کے ساتھ ہم اللہ کی عبادت کریں گے، اللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ تقویٰ ہم کو عطا کرے گا۔
- الَّذِىْ جَعَلَ لَكُم...: اپنے نیچے بچھی ہوئی زمین کو اور اوپر پھیلے ہوئے آسمان کو دیکھیے۔ اوپر سے برستی بارش کو دیکھیے، پھلوں کو دیکھیے جو خاص طور پر ہمارے لیے بنائے گئے ہیں۔ اگر آم، جام، موز، سیب اور سنترے رائی کے دانے جیسے ہوتے تو ہم کیا کرتے؟ اللہ نے ان کو ایسا بنایا ہے کہ ہمارے ہاتھ میں آجائیں! ان کی جلد اتنی صاف رکھی ہے کہ ہم اس کو پکڑ سکیں، ان میں خوشبو رکھی کہ ہمیں کھانے میں تکلیف نہ ہو، ان پھلوں میں زبان کے لیے مزہ رکھا ہے کہ ہم مزے سے کھائیں، اتنے نرم بنائے کہ ہم اس کو چبا سکیں! ہر چیز اللہ نے خاص ہمارے لیے بنائی ہے!
- جب صرف اللہ نے سب کچھ محبت کے ساتھ اور ہمارا خوب خیال رکھ کر بنایا ہے تو ہمیں اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت ہرگز نہیں کرنی چاہیے۔

www.understandquran.com

## اسباق، دعااور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- قرآن نے تمام لوگوں کو دعوت دی ہے کیونکہ قرآن تمام لوگوں کے لیے ہے۔
- اللہ کی عبادت کرو تاکہ تقویٰ حاصل ہو اور دنیا اور آخرت کے نقصان سے بچو۔
- ایمان میں زیادتی کے لیے کائنات میں غور وفکر۔
- شرک مت کرو کیونکہ رزق صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

**دعا:** اے اللہ! مجھے تیرے پسندیدہ طریقہ پر عبادت کرنے کی توفیق دے اور ہر طرح کے شرک سے میری حفاظت فرما!

**پلان:** ان شاء اللہ! میں کچھ اوقات کائنات میں غور وفکر پر گزاروں گا اور سائنس کی کتابوں کا مطالعہ کروں گا تاکہ میرے ایمان میں زیادتی ہو۔

## اسماءاورافعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): سَمَاء– سَمَاوَات+، ثَمَرَة– ثَمَرَات+، نِدّ– أَنْدَاد+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نـ | ع ب د | 143 | عَبَدَ | يَعْبُدُ | أُعْبُدْ | عَابِد | مَعْبُوْد | عِبَادَة |
| نـ | خ ل ق | 248 | خَلَقَ | يَخْلُقُ | أُخْلُقْ | خَالِق | مَخْلُوْق | خَلْق |
| فـ | ج ع ل | 346 | جَعَلَ | يَجْعَلُ | اِجْعَلْ | جَاعِل | مَجْعُوْل | جَعْل |
| نـ | ر ز ق | 122 | رَزَقَ | يَرْزُقُ | أُرْزُقْ | رَازِق | مَرْزُوْق | رِزْق |
| سـ | ع ل م | 518 | عَلِمَ | يَعْلَمُ | اِعْلَمْ | عَالِم | مَعْلُوْم | عِلْم |

www.understandquran.com



| وَاِنۡ كُنۡتُمۡ | فِىۡ رَيۡبٍ | مِّمَّا | نَزَّلۡنَا | عَلٰى عَبۡدِنَا | فَاۡتُوۡا | بِسُوۡرَةٍ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور اگر تم ہو | شک میں | اس سے جو | ہم نے اتارا | اپنے بندے پر | تو لے آؤ | ایک سورت |

| مِّنۡ مِّثۡلِهٖ | وَادۡعُوۡا | شُهَدَآءَكُمۡ | مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ | اِنۡ كُنۡتُمۡ | صٰدِقِيۡنَ (23) |
|---|---|---|---|---|---|
| اس جیسی، | اور بلالو | اپنے مددگاروں کو | اللہ کے علاوہ | اگر تم ہو | سچے۔ |

## مختصر شرح

- قرآن کے بارے میں شروع میں ہی اللہ نے کہا کہ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ یعنی کوئی شک نہیں ہے اس میں۔ اب اسی ریب (شک وشبہ) کا ذکر ہو رہا ہے کہ اگر تم کو شک ہو تو اللہ کے علاوہ اپنے گواہوں اور اپنے مددگاروں، سب کو بلالو اور قرآن کی جیسی کوئی ایک سورت لے کر آؤ۔
- نَزَّلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا: یہ رسالت کا ذکر ہے کہ ہم نے ہمارے بندے پر (یعنی رسول پر) نازل کیا ہے۔ پچھلی آیات میں توحید کا ذکر تھا۔

## قرآن - ایک زندہ معجزہ

- قرآن میں کئی سائنسی حقائق پیش کیے گئے ہیں جو حال ہی میں دریافت کیے گئے ہیں۔ قرآن کی تاریخی پیشین گوئیاں صحیح ثابت ہوئی ہیں۔ اس میں حیرت انگیز عددی معجزات ہیں۔
- قرآن ہر قسم کی عربی گرامر کی غلطیوں سے پاک ہے، بلکہ عربی گرامر میں یہ اتنی مضبوط کتاب ہے کہ سارے عربی قواعد اسی کو دیکھ کر بنائے گئے ہیں۔ عربی گرامر میں صرف زبر، زیر، پیش کے فرق سے معانی میں بہت فرق آجاتا ہے۔ بعض صورتوں میں عربی کے یہ قواعد اتنے باریک ہوتے ہیں کہ عرب کے بہت سارے پڑھے لکھے لوگ بھی تقریروں میں گرامر کی غلطیاں کر دیتے ہیں۔ جبکہ حضرت محمد ﷺ نہ پڑھ سکتے تھے اور نہ ہی لکھ سکتے تھے، یعنی آپ کو مضمون تیار کر کے اسے دہرانے کا بالکل موقع نہیں تھا۔
- ہم کسی موضوع پر ایک منٹ بغیر رُکے اور بغیر آآآ، ممم کہے بات نہیں کر سکتے، کسی عنوان پر کچھ لکھنا ہو تو بار بار اس کی اصلاح کرتے ہیں۔ جبکہ قرآن مجید کا حال یہ ہے کہ بعض وقت قرآن کی کئی بڑی سورت یا کئی آیات ایک ہی بار میں نازل ہوئی ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک شخص جس کو پڑھنا لکھنا نہ آتا ہو، وہ بالکل پرفکٹ مضمون بیان کرے، اور وہ بھی کئی صفحات کا!
- قرآن ہمیں زندگی کا مکمل نظام سکھاتا ہے جس میں عبادات، حقوق اور قوانین وغیرہ سب کچھ شامل ہیں۔
- جب آپ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ آپ کو بہت گہرائی میں لے کر جاتا ہے اور انسانی وجود کے ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ دل و دماغ، احساسات وجذبات وغیرہ سب کو اپیل کرتا ہے۔
- 23 سال کی مدت تک قرآن نازل ہوتا رہا مگر اس میں بھی کہیں بھی کوئی تضاد نہیں، یعنی اس کے مضامین میں کوئی ٹکراؤ نہیں۔
- یہی ایک مذہبی کتاب ہے جو تقریباً چودہ سو سال سے اپنی اصلی حالت میں محفوظ ہے۔ یہ وہ واحد کتاب ہے جس کی کروڑوں لوگ تلاوت کرتے ہیں اور لاکھوں لوگ اس کو زبانی یاد کرتے ہیں۔

## اگر آپ سمجھ کر قرآن کی تلاوت کریں گے تو کیا ہوگا!

- جس انسان نے اس پر سب سے پہلے عمل کیا (حضرت محمد ﷺ) وہ تمام مذہبی شخصیات میں سب سے زیادہ کامیاب انسان بن گئے۔ یہ بات مسلمانوں نے نہیں بلکہ غیر مسلموں کے علمی اداروں نے کہی ہے، مثلاً انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا (گیارہواں ایڈیشن: قرآن کے موضوع پر)
- جن لوگوں نے اس پر عمل کیا وہ پچاس سال کے اندر اندر ساری دنیا کے قائد بن گئے اور تقریباً ہزار سال تک ان کی قیادت باقی رہی۔
- قرآن آپ کو نیکیوں کی ترغیب دیتا ہے، آپ میں ہمت و حوصلہ پیدا کرتا ہے، امیدوں کو جگاتا ہے اور اچھے اخلاق، صحیح سمجھ اور روحانیت کی بلندیوں تک لے جاتا ہے۔
- قرآن آپ کو ایک مفکر بناتا ہے۔ دنیا میں آپ کی حیثیت اور آپ کے آنے کے مقصد کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ زندگی کا مقصد واضح کرتا ہے اور اسے کس طرح گزارنا ہے اس کے طریقے بتاتا ہے۔ آپ کو حقیقی خوشی اور سکون بخشتا ہے۔
- قرآن سب سے بہترین کتاب ہے۔ اور سب سے حیرت انگیز بات یہ کہ جس نبی پر قرآن نازل ہوا وہ نہ تو لکھنا جانتے تھے اور نہ پڑھنا، جس مقام پر آپ کی پرورش ہوئی وہ اقتصادی یا سیاسی طور پر دیگر علاقوں سے کٹا ہوا تھا، اور تعلیمی طور پر کافی پسماندہ تھا۔ وہاں نہ کوئی اسکول تھا نہ ہی کوئی کالج یا یونیورسٹی۔ اس وجہ سے اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن مجید صرف اور صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

### اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- قرآن کا چیلنج: اس کی طرح کوئی ایک سورت لاؤ! اگر تم چاہو تو، اس کے لیے اپنے تمام مددگاروں، تحقیق کرنے والوں اور فلسفیوں کو جمع کر لو۔
- نبوت کا ثبوت (نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا): یعنی اللہ نے فرمایا کہ یہ قرآن ہم نے ہمارے بندے (محمد ﷺ) پر نازل کیا ہے۔
- عَبْدِنَا میں نبی ﷺ سے اللہ تعالیٰ کی محبت کا اظہار بھی ہے

**دعا:** اے اللہ! قرآن کے تعلق سے میرے ایمان میں زیادتی فرما اور اپنی زندگی کو قرآن کی روشنی میں گزارنے میں میری مدد فرما!

**پلان:** ان شاء اللہ! میں اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کو دوسروں تک پہنچاؤں گا۔

### اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): عَبْد– عِبَاد+، سُوْرَة– سُوَر+، شَهِيْد– شُهَدَاء+، صَادِق– صَادِقُوْن+، صَادِقِيْن+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ص د ق | 89 | صَدَقَ | يَصْدُقُ | اُصْدُقْ | صَادِق | مَصْدُوْق | صِدْق |
| قا | ك و ن | 1358 | كَانَ | يَكُوْنُ | كُنْ | كَائِن | – | كَوْن |
| هد | أ ت ي | 264 | أَتٰى | يَأْتِيْ | اِئْتِ | آتٍ | مَأْتِيّ | إِتْيَان |
| دع | د ع و | 199 | دَعَا | يَدْعُوْ | اُدْعُ | دَاعٍ | مَدْعُوّ | دُعَاء، دَعْوَة |

www.understandquran.com



## وعید وبشارت (البقرة: 25-24)

| فَاِنْ | لَّمْ تَفْعَلُوْا | وَلَنْ تَفْعَلُوْا | فَاتَّقُوا النَّارَ | الَّتِيْ وَقُوْدُهَا | النَّاسُ |
|---|---|---|---|---|---|
| پس اگر | تم نہ کر سکو | اور تم ہرگز نہ کر سکو گے | تو ڈرو آگ سے، | جو ایندھن ہو گا اس کا | انسان |

| وَالْحِجَارَةُ ۚ | اُعِدَّتْ | لِلْكٰفِرِيْنَ (24) | وَبَشِّرِ | الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | وَعَمِلُوا |
|---|---|---|---|---|---|
| اور پتھر، | (جو) تیار کی گئی ہے | کافروں کے لیے۔ | اور آپ خوشخبری دیں | ان لوگوں کو جو ایمان لائے | اور عمل کیے |

| الصّٰلِحٰتِ | اَنَّ لَهُمْ | جَنّٰتٍ | تَجْرِيْ | مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ ؕ |
|---|---|---|---|---|---|
| نیک | کہ ان کے لیے | باغات ہیں، | بہتی ہیں | ان کے نیچے سے | نہریں، |

| كُلَّمَا | رُزِقُوْا مِنْهَا | مِنْ ثَمَرَةٍ | رِّزْقًا ۙ | قَالُوْا | هٰذَا الَّذِيْ |
|---|---|---|---|---|---|
| جب کبھی | وہ دیے جائیں گے ان (باغات) میں سے | کوئی پھل | کھانے کے لیے، | (تو) وہ کہیں گے | یہ وہی ہے جو |

| رُزِقْنَا | مِنْ قَبْلُ | وَاُتُوْا بِهٖ | مُتَشَابِهًا ؕ | وَلَهُمْ | فِيْهَآ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم دیے گئے تھے | اس سے پہلے | حالانکہ انہیں دیا گیا اس سے | ملتا جلتا، | اور ان کے لیے | اس میں |

| اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ | وَّهُمْ | فِيْهَا | خٰلِدُوْنَ (25) |
|---|---|---|---|
| پاکیزہ بیویاں (ہوں گی) | اور وہ | اس میں | ہمیشہ رہیں گے۔ |

### مختصر شرح

- **1400** سال سے یعنی جب قرآن نازل ہوا اس وقت سے آج تک کوئی قرآن کے اس چیلنج کا جواب نہیں دے سکا۔
- فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا: حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں عرب کے لوگ عربی لغت کی فصاحت و بلاغت کے ماہر جانے جاتے تھے۔ اسلام کی دعوت کو روکنے کے لیے انہوں نے جنگیں تک کی مگر وہ قرآن کے مقابلے میں کوئی ایک سورت بھی نہ لاسکے۔ اگر وہ کر سکتے تو اسی وقت کر لیتے اور انہیں جنگوں میں اپنی جانوں کو پیش کرنا نہ پڑتا، اتنی مشکلات سے گزرنا نہ پڑتا!
- وَقُوْدُهَا النَّاسُ... : آگ لکڑی وغیرہ سے جلائی جاتی ہے مگر جہنم کی آگ میں انسان خود ایندھن ہو گا یعنی اس کے جسم کا ذرہ ذرہ جل اٹھے گا جس سے تکلیف بہت بڑھ ہو جائے گی۔ وہاں پر پتھر بھی ایندھن ہوں گے۔ یہاں پر جن پتھروں کا ذکر ہے شاید اس سے مراد بت ہیں۔ ان بتوں کو دیکھ کر انسان کو بہت زیادہ تکلیف ہو گی کہ ان جھوٹے بتوں کی عبادت ہی کی وجہ سے میں اس آگ میں جل رہا ہوں۔
- وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ... : خوشخبری ان کے لیے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے۔ یہ دونوں بہت اہم ہیں۔ ایمان اور نیک عمل والوں کو اللہ بہت سی نعمتوں سے نوازے گا۔ انہیں عزت دے کر جنت عطا کرے گا۔ جنت میں ان کے لیے محلات و نہریں، ہر قسم کے کھانے ہوں گے۔

www.understandquran.com

- كُلَّمَا رُزِقُوْا .... اللہ تعالیٰ ہر کھانے کے وقت ان کو سرپرائز دے گا! جب بھی ان کو کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ ابھی ابھی ہمیں یہ پھل دیا گیا تھا جبکہ وہ اس سے ملتا جلتا ہو گا؛ لیکن ہر وقت اس کا مزہ مختلف ہوتا جائے گا۔
- اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ : ان کے لیے پاک صاف بیویاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ خوش رہیں گے۔
- یہ انتہائی بے وقوفی ہو گی کہ ہم دنیا کی اس چھوٹی زندگی میں اللہ کی نافرمانی کر کے آخرت کی ہمیشہ کی خوشی کو کھو دیں۔
- ان آیات اور گزشتہ آیات کے تین اہم عنوان: (1) توحید: اُعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ (2) رسالت: نَزَّلْنَا عَلٰى عَبۡدِنَا (3) آخرت: اَلنَّار، جَنَّات

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- وعید: انکار کرنے والوں کے لیے آگ کی دھمکی
- ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لیے خوش خبری
- جنت میں نعمتیں: نہریں، پھل، پاکیزہ بیویاں اور ہمیشہ ہمیش کی زندگی

**دعا**: اَللّٰهُمَّ أَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ۔ اے اللہ! آگ سے ہمیں محفوظ فرما۔ نیک کام کرنے میں ہماری مدد فرما اور ہمیں جنت عطا فرما۔

**پلان**: ان شاء اللہ! میں قرآن وسنت کا مطالعہ کر کے اپنے ایمان کو مضبوط بناؤں گا اور اللہ کو خوش کرنے کی نیت سے نیک کام کروں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسۡمَاء (واحد، جمع): إِنۡسَان- نَاس+، حَجَر- حِجَارَة+، جَنَّة- جَنَّات+، نَهَر- أَنۡهَار+، ثَمَرَة- ثَمَرَات+، زَوۡج- أَزۡوَاج+

أَفۡعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ف ع ل | 105 | فَعَلَ | يَفۡعَلُ | اِفۡعَلۡ | فَاعِل | مَفۡعُوۡل | فِعۡل |
| ن | ك ف ر | 461 | كَفَرَ | يَكۡفُرُ | اُكۡفُرۡ | كَافِر | مَكۡفُوۡر | كُفۡر |
| س | ع م ل | 318 | عَمِلَ | يَعۡمَلُ | اِعۡمَلۡ | عَامِل | مَعۡمُوۡل | عَمَل |
| ن | ر ز ق | 122 | رَزَقَ | يَرۡزُقُ | اُرۡزُقۡ | رَازِق | مَرۡزُوۡق | رِزۡق |
| ن | خ ل د | 83 | خَلَدَ | يَخۡلُدُ | اُخۡلُدۡ | خَالِد | – | خُلۡد، خُلُوۡد |
| هد | ج ر ي | 60 | جَرٰى | يَجۡرِيۡ | اِجۡرِ | جَارٍ | – | جَرَيَان |
| قا | ق و ل | 1715 | قَالَ | يَقُوۡلُ | قُلۡ | قَائِل | مَقُوۡل | قَوۡل |
| هد | أ ت ي | 264 | أَتٰى | يَأۡتِيۡ | اِئۡتِ | آتٍ | مَأۡتِيّ | إِتۡيَان |

www.understandquran.com

# قرآن کا سبق 4b مچھر کی مثال (البقرۃ:26)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ | لَا يَسْتَحْيٖٓ | اَنْ يَّضْرِبَ | مَثَلًا مَّا | بَعُوْضَةً | فَمَا | فَوْقَهَا ؕ |
| بیشک اللہ | نہیں شرماتا | (اس سے) کہ وہ بیان کرے | کوئی مثال | مچھر کی | یا اس چیز کی جو | اس سے بڑھ کر ہو، |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَمَّا | الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | فَيَعْلَمُوْنَ | اَنَّهُ الْحَقُّ | مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ | وَاَمَّا |
| پس رہے | وہ لوگ جو ایمان لائے | تو وہ جانتے ہیں | کہ وہ حق ہے | ان کے رب کی طرف سے | اور رہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | فَيَقُوْلُوْنَ | مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ | بِهٰذَا | مَثَلًا ۘ | يُضِلُّ |
| وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا | تو وہ کہتے ہیں کہ | کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے | ساتھ اس | مثال کے | وہ گمراہ کرتا ہے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | كَثِيْرًا | وَّيَهْدِيْ بِهٖ | كَثِيْرًا ؕ | وَمَا يُضِلُّ | بِهٖٓ | اِلَّا | الْفٰسِقِيْنَ ۙ (26) |
| اس سے | بہتوں کو | اور وہ ہدایت دیتا ہے اس سے | بہتوں کو، | اور وہ نہیں گمراہ کرتا | اس سے | مگر | فاسق لوگوں کو۔ |

## مختصر شرح

- بات کے سمجھانے کے لیے مثال دی جاتی ہے اور اس سے لوگ بآسانی پیغام کو سمجھ لیتے ہیں۔
- اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا... : اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مکھی، مکڑی وغیرہ کی مثالیں دی ہیں۔ ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ مچھر بظاہر چھوٹا سا جاندار نظر آتا ہے لیکن اس کے اندر پرواز کا ایک پورا نظام موجود ہے۔ آج کی سائنس اس سے سیکھنے کی کوشش کر رہی ہے (Nanotechnology)۔
- فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا... : ایمان والے جانتے ہیں کہ ہر آیت اور ہر مثال ان کے رب کی طرف سے حق ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ بغیر مقصد کے کوئی مثال بیان نہیں فرماتا۔
- وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا... : کفار مثالوں کو بغیر سمجھے اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر وہ مثالوں پر غور کرتے تو ہدایت حاصل کر چکے ہوتے۔
- عربی زبان میں جب دو گروپس کا تذکرہ ہو تو اس کی ترکیب اس طرح ہوتی ہے: پہلا گروپ: فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَـ--- دوسرا گروپ: وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَـ---
- وَمَا يُضِلُّ... : فاسق وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے۔ اگلی آیت میں فاسق کی مزید تفصیلات دی جارہی ہیں۔ ایسے لوگ قرآن پڑھ کر بھی گمراہ رہتے ہیں اور ان کو ہدایت نہیں ملتی۔ آپ نے بہت سے مسلم و غیر مسلم سائنسدانوں اور ڈاکٹروں کو دیکھا ہوگا جو قرآن کے معجزات کو دیکھتے ہیں لیکن ہدایت حاصل نہیں کرتے۔ ایسا کیوں ہے؟ فسق کی وجہ سے ہے۔ ہدایت کے نہ ملنے کو فسق ہی کی ایک علامت کہا جا سکتا ہے۔

www.understandquran.com

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ ہمیں سمجھنے میں آسانی ہو۔
- ایمان والے جانتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے حق ہے۔
- صرف نافرمان لوگ ہی گمراہ ہوتے ہیں۔

**دعا:** اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ۔

اے اللہ! آپ ایمان کو ہمارے لیے محبوب بنا دیجیے اور اسے ہمارے دلوں میں مزین فرما دیجیے، اور کفر، گناہ اور نافرمانی کو ہمارے لیے ناپسندیدہ بنا دیجیے، اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں سے بنا دیجیے۔

**پلان:** ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بیان کی گئی مثالوں پر غور کرنے کی کوشش کروں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): **مَثَل- أَمْثَال+، رَبّ - أَرْبَاب+، فَاسِق- فَاسِقُوْن+، فَاسِقِيْن+**

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ض | ض ر ب | 58 | ضَرَبَ | يَضْرِبُ | اِضْرِبْ | ضَارِب | مَضْرُوْب | ضَرْب |
| س | ع ل م | 518 | عَلِمَ | يَعْلَمُ | اِعْلَمْ | عَالِم | مَعْلُوْم | عِلْم |
| ن | ك ف ر | 461 | كَفَرَ | يَكْفُرُ | اُكْفُرْ | كَافِر | مَكْفُوْر | كُفْر |
| ن | ف س ق | 54 | فَسَقَ | يَفْسُقُ | اُفْسُقْ | فَاسِق | – | فِسْق |
| قا | ق و ل | 1715 | قَالَ | يَقُوْلُ | قُلْ | قَائِل | مَقُوْل | قَوْل |
| هد | ه د ي | 161 | هَدٰى | يَهْدِيْ | اِهْدِ | هَادٍ | مَهْدِيّ | هُدًى/هِدَايَة |

www.understandquran.com



## گمراہ کون؟ (البقرۃ:27)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيۡنَ | يَنۡقُضُوۡنَ | عَهۡدَ اللّٰهِ | مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۖ | وَيَقۡطَعُوۡنَ | مَآ | اَمَرَ اللّٰهُ |
| وہ لوگ جو | توڑتے ہیں | اللہ کے عہد کو | اس کو مضبوط کرنے کے بعد، | اور وہ کاٹتے ہیں | جو | اللہ نے حکم دیا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖۤ | اَنۡ يُّوۡصَلَ | وَيُفۡسِدُوۡنَ | فِى الۡاَرۡضِ ؕ | اُولٰٓـئِكَ | هُمُ | الۡخٰسِرُوۡنَ (27) |
| اس کا | کہ (اسے) ملایا جائے | اور وہ فساد کرتے ہیں | زمین میں، | وہی لوگ | وہ | نقصان اٹھانے والے (ہیں)۔ |

### مختصر شرح

- **عَهۡدَ اللّٰهِ...**: اللہ تعالیٰ کے عہد سے مراد اللہ کا حکم ہے کہ اسی کی عبادت اور اسی کی اطاعت کی جائے۔
- یہاں اُس عہد کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے ہم سب کی روحوں کو اکٹھا کیا اور یہ عہد لیا۔ جب بھی انسان قرآن و حدیث کی بات کو سن کر دل میں یہ محسوس کرتا ہے کہ یہ بات سچ ہے تو یہ اُس عہد کا اثر ہے۔ حق جاننے کے بعد ٹھکرانا اصل میں اللہ سے کیے گئے وعدہ کو توڑنا ہے۔ قیامت کے دن اللہ بتادے گا کہ کب کب کس انسان نے حق بات کو جاننے کے باوجود اس کا انکار کیا۔
- **وَيَقۡطَعُوۡنَ...**: اللہ کے عہد کو توڑنے کے علاوہ وہ خاندان کے تعلقات کو برقرار رکھنے کا بھی خیال نہیں رکھتے۔
- ہمیں اپنے آپسی تعلقات کو برقرار رکھنا چاہیے تاکہ ہم ہدایت حاصل کر کے کامیاب ہو سکیں اور ناکامی سے بچ سکیں۔
- **وَيُفۡسِدُوۡنَ---**: جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا (جس نے اس کو پیدا کیا) یا اپنے قریب ترین رشتہ داروں کا (جو اس کی پرورش میں حصہ دار رہے ہوں، ان کا) بھی خیال نہیں رکھتا تو اس کی باتیں اور اس کے کام اسے فساد ہی کی طرف لے جائیں گے۔
- **هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ**: فاسقین نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ان کو دل و دماغ کا حقیقی سکون نہیں ملے گا، رشتہ داروں اور دوسرے انسانوں کی محبت نہیں ملے گی، اور سب سے اہم یہ کہ وہ جنت کی ابدی خوشی سے محروم ہوں گے۔

### اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

فاسقین کو قرآن سے ہدایت نہیں ملے گی کیوں کہ وہ لوگ

- اللہ سے کیے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں۔
- رشتوں اور تعلقات کو توڑتے ہیں۔
- زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔

www.understandquran.com

**دعا**:اے اللہ ! زندگی کے تمام شعبوں میں ہمیں تیری اطاعت کرنے کی توفیق دے، رشتہ داری کو برقرار رکھنے میں ہماری مدد فرما، ہمیں اصلاح کرنے والا بنا اور دنیاوآخرت میں ہمیں کامیابی دے!

**پلان**:ان شاء اللہ ! میں اللہ تعالیٰ کی بہتر انداز میں اطاعت اور عبادت کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔میں اپنے رشتہ داروں سے محبت واحترام کے ساتھ پیش آنے اور ان کی مدد کرنے کی کوشش کروں گا۔میں ایک متحرک سماجی کارکن یعنی ہمارے آس پاس کے عام لوگوں کی خدمت کرنے والا بننے کی کوشش کروں گا۔

## اسماءاورافعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): **عَهْد– عُهُوْد**+، **مِيْثَاق– مَوَاثِيْق**+، **أَرْض– أَرَاضِي**+، **خَاسِر– خَاسِرُوْن**+، **خَاسِرِيْن**+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نـ | ن ق ض | 8 | نَقَضَ | يَنْقُضُ | اُنْقُضْ | نَاقِض | مَنْقُوْض | نَقْض |
| ف | ق ط ع | 15 | قَطَعَ | يَقْطَعُ | اِقْطَعْ | قَاطِع | مَقْطُوْع | قَطْع |
| نـ | أ م ر | 244 | أَمَرَ | يَأْمُرُ | مُرْ | آمِر | مَأْمُوْر | أَمْر |
| سـ | خ س ر | 51 | خَسِرَ | يَخْسَرُ | اِخْسَرْ | خَاسِر | – | خُسْر، خُسْرَان |
| وعـ | و ص ل | 10 | وَصَلَ | يَصِلُ | صِلْ | وَاصِل | مَوْصُوْل | وُصُوْل |

www.understandquran.com

مطالعہ وغور وفکر — دعاء — تبلیغ — تصور احساس — احتساب — پلان (علماء سے چیک کریں)

# قرآن کا سبق 4d کفر کیسے؟ (البقرۃ: 28-29)

| كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ | بِاللّٰهِ | وَكُنۡتُمۡ | اَمۡوَاتًا | فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ | ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| کیسے تم انکار کرتے ہو | اللہ کا | حالانکہ تم تھے | بے جان | پھر اس نے زندہ کیا تمہیں | پھر وہ موت دے گا تمہیں |

| ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ | ثُمَّ اِلَيۡهِ | تُرۡجَعُوۡنَ (28) | هُوَ الَّذِىۡ | خَلَقَ لَكُمۡ | مَّا فِى الۡاَرۡضِ |
|---|---|---|---|---|---|
| پھر (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں | پھر اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے۔ | وہی ہے جس نے | پیدا کیا تمہارے لیے | جو زمین میں ہے |

| جَمِيۡعًا ۙ | ثُمَّ اسۡتَوٰۤى | اِلَى | السَّمَآءِ | فَسَوّٰٮهُنَّ |
|---|---|---|---|---|
| سب کچھ، | پھر متوجہ ہوا | طرف | آسمان کی | پس اس نے برابر کر دیا انہیں |

| سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ | وَهُوَ | بِكُلِّ شَىۡءٍ | عَلِيۡمٌ (29) ع |
|---|---|---|---|
| سات آسمان، | اور وہ | ہر چیز کو | جاننے والا ہے۔ |

## مختصر شرح

- كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ...: ہم خاک تھے، اللہ نے ہمیں زندگی عطا کی۔ صرف اللہ جانتا ہے کہ ہم کب اور کیسے مریں گے۔ ہم اللہ کا انکار نہیں کر سکتے کیوں کہ اسی نے ہمیں زندہ کیا ہے اور مرنا اسی کے ہاتھ میں ہے۔
- ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ: ہمیں اللہ کے پاس واپس لوٹنا ہے، اسی لیے ہم لاپرواہی نہیں کر سکتے۔ وہاں جواب دینا پڑے گا۔
- هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ لَكُمۡ...: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمارے لیے زمین کو بنایا اور پھر اس پر ہماری ضرورت کی ہر چیز پیدا کی۔ ہمیں خوب محبت کے ساتھ اس کا شکر کرنا چاہیے۔
- فَسَوّٰٮهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ....: اللہ تعالیٰ نے وسیع آسمان بنایا جس میں کروڑوں ستارے ہیں، اور اس کے اوپر 6 آسمان۔
- وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ...: اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کی ہر تفصیل سے واقف ہے یہاں تک کہ وہ ان کے خیالات کو بھی جانتا ہے۔ ایسی آیات کو پڑھنے کے بعد ہمارے دل میں اللہ کی عظمت و ہیبت بیٹھنی چاہیے۔

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- ہم اللہ تعالیٰ کا انکار نہیں کر سکتے کیونکہ اسی نے ہمیں زندگی دی ہے اور ہمارا مرنا اور دوبارہ جی اٹھنا سب کچھ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
- ہمیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
- آرام دہ زندگی گزارنے کے لیے ضرورت کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ ہی نے عطا کی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے یہاں تک کہ ہمارے خیالات اور سوچ کو اور ہمارے اعمال کو وہ اچھی طرح جانتا ہے۔

www.understandquran.com

**دعا**:اے اللہ ! ہمیں اپنے ایمان میں زیادتی کی نیت سے تیری مخلوقات میں غور کرنے کی توفیق عطا فرما، ہمارے دلوں کو اپنی عظمت سے بھر دے اور گناہوں سے دور رہنے میں ہماری مدد فرما!

**پلان**:ان شاء اللہ! میں آسمانوں اور زمین کے پیدا کیے جانے پر غور و فکر کروں گا۔

**اسماءاورافعال** اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): **مَيِّت– أَمْوَات+، أَرْض– أَرَاضِي+، سَمَاء– سَمَاوَات+، شَيْئ– أَشْيَاء+**

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ك ف ر | 461 | كَفَرَ | يَكْفُرُ | أُكْفُرْ | كَافِر | مَكْفُوْر | كُفْر |
| ض | ر ج ع | 86 | رَجَعَ | يَرْجِعُ | اِرْجِعْ | رَاجِع | – | رُجُوْع |
| ن | خ ل ق | 248 | خَلَقَ | يَخْلُقُ | أُخْلُقْ | خَالِق | مَخْلُوْق | خَلْق |
| ن | ك و ن | 1358 | كَانَ | يَكُوْنُ | كُنْ | كَائِن | – | كَوْن |

www.understandquran.com

# خلیفہ پر سوال (البقرۃ:30)

| وَاِذۡ قَالَ | رَبُّكَ | لِلۡمَلٰٓئِكَةِ | اِنِّىۡ جَاعِلٌ | فِى الۡاَرۡضِ | خَلِيۡفَةً ؕ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور جب فرمایا | تیرے رب نے | فرشتوں سے | (کہ) بیشک میں بنانے والا ہوں | زمین میں | ایک خلیفہ، |

| قَالُوۡٓا | اَتَجۡعَلُ | فِيۡهَا | مَنۡ يُّفۡسِدُ | فِيۡهَا | وَيَسۡفِكُ |
|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے کہا: | کیا تو بناتا ہے | اس (زمین) میں | اسے جو فساد کرے گا | اس میں | اور بہائے گا |

| الدِّمَآءَ ۚ | وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ | بِحَمۡدِكَ | وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ |
|---|---|---|---|
| خون، | اور ہم تسبیح کرتے ہیں | تیری تعریف کے ساتھ | اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری، |

| قَالَ | اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ | مَا | لَا تَعۡلَمُوۡنَ (30) |
|---|---|---|---|
| فرمایا: | بیشک میں جانتا ہوں | جو کچھ | تم نہیں جانتے۔ |

## مختصر شرح

- وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ...: اللہ نے فرمایا کہ وہ آدم علیہ السلام کو زمین پر خلیفہ بنائے گا۔ ہم زمین پر اس وجہ سے نہیں ہیں کہ آدم علیہ السلام نے کوئی پھل کھالیا تھا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ کی ایک خاص حکمت کے تحت ہیں۔
- اِنِّىۡ جَاعِلٌ...: خلیفہ کے دو معنی ہوتے ہیں: **(1)** جو اللہ کے احکامات کو نافذ کرتا ہے۔ **(2)** جو کسی کے بعد ذمہ دار بن کر آتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو سوال کرنے کا موقع عنایت کیا اور ان پر ناراضگی کا اظہار نہیں کیا۔ سبحان اللہ! اگر کوئی ہم سے کچھ پوچھے یا سوال کرے اور ہمیں اس کا جواب معلوم ہو تو ہمیں جواب دینا چاہیے۔
- قَالُوۡٓا اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا...: فرشتے اس بات پر حیران تھے کہ انسان خون بہائے گا، اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی زمین میں! یہی وجہ تھی کہ انہوں نے انسانوں کی تخلیق کے پیچھے چھپی حکمت کو جاننے کے لیے سوال کیا، نہ کہ اعتراض کرنے کے لیے۔
- حدیث: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا کلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے یا بندوں کے لیے چنا ہے: سُبۡحَانَ اللهِ وَبِحَمۡدِهِ (مسلم: **2731**)۔ تسبیح اور حمد، بہترین ذکر ہیں۔ تسبیح اس بات کا اعلان ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس کے کام میں یا اس کے کلام میں کسی قسم کی کوئی بھی کمی نہیں ہے۔ اور حمد اس بات کا اعلان کہ اللہ تعالیٰ تمام اچھی صفات اور خوبیوں کا مالک ہے۔
- بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہاں دنیا میں جگہ جگہ خون خرابے ہو رہے ہیں تو اللہ کیا کر رہا ہے؟ اس بات کو دلیل بنا کر وہ مذہب ہی کا انکار کر بیٹھتے ہیں۔ ذرا اس بات کو سوچیے کہ زمین میں فساد اور خون خرابے کے بارے میں تو فرشتوں نے پہلے ہی پوچھا تھا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ زمین پر خون خرابہ نہیں ہوگا، بلکہ یہ فرمایا تھا کہ میں جو جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

www.understandquran.com

- اِنِّیٓ اَعۡلَمُ...: اس دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے پیچھے چھپی حکمت کو ہم نہ جانتے ہیں اور نہ ہی سمجھ سکتے ہیں، جبکہ اللہ بہتر جانتا ہے اور وہ ہر چیز سے ہر اعتبار سے باخبر ہے۔ وہ زمین پر ہونے والے ہر اچھے اور برے کاموں سے خوب واقف ہے۔

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ آدمؑ کو زمین پر اپنا خلیفہ بنائے گا۔
- فرشتوں کے سوال پر اللہ تعالیٰ نے ناراضگی کا اظہار نہیں کیا۔
- اللہ تعالیٰ کو پہلے ہی سے علم تھا کہ زمین پر خون خرابہ ہو گا۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز جانتا ہے، اسے معلوم ہے کہ زمین پر کون سے اچھے کام کیے جائیں گے اور کون سے خراب کام۔

**دعا**: اے اللہ ! ہمیں بگاڑ اور فساد پھیلانے سے بچا، ہمیں زمین پر امن وسلامتی پھیلانے کی توفیق دے اور ہمیں تیری حمد و تسبیح بیان کرنے کی توفیق دے !

**پلان**: ان شاء اللہ ! میں اللہ تعالیٰ کی خوب تسبیح اور حمد کروں گا۔ میں اچھائیوں اور امن وسلامتی کو پھیلانے کے لیے ایک فعّال سماجی کارکن (یعنی آس پاس کے عام لوگوں کی خدمت کرنے والا) بننے کی کوشش کروں گا اور انسانوں کی خدمت کروں گا، چاہے وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسۡمَاء (واحد، جمع): مَلَك- مَلَآئِكَة+، خَلِيۡفَة- خَلَآئِف+، دَم- دِمَاء+

أَفۡعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ج ع ل | 346 | جَعَلَ | يَجۡعَلُ | اِجۡعَلۡ | جَاعِل | مَجۡعُوۡل | جَعۡل |
| ض | س ف ك | 2 | سَفَكَ | يَسۡفِكُ | اِسۡفِكۡ | سَافِك | مَسۡفُوۡك | سَفۡك |
| س | ع ل م | 518 | عَلِمَ | يَعۡلَمُ | اِعۡلَمۡ | عَالِم | مَعۡلُوۡم | عِلۡم |
| قا | ق و ل | 1715 | قَالَ | يَقُوۡلُ | قُلۡ | قَائِل | مَقُوۡل | قَوۡل |

www.understandquran.com

# اسماء کی تعلیم (البقرۃ:33-31)

| وَعَلَّمَ | اٰدَمَ | الْاَسْمَآءَ | كُلَّهَا | ثُمَّ عَرَضَهُمْ | عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور اُس نے سکھائے | آدمؑ کو | نام | سب کے سب | پھر پیش کیا اُن کو | فرشتوں پر، |

| فَقَالَ | اَنْۢبِـُٔوْنِىْ | بِاَسْمَآءِ | هٰٓؤُلَآءِ | اِنْ كُنْتُمْ | صٰدِقِيْنَ (31) |
|---|---|---|---|---|---|
| پھر فرمایا: | بتاؤ مجھے | نام | ان سب کے | اگر تم ہو | سچے۔ |

| قَالُوْا | سُبْحٰنَكَ | لَا عِلْمَ | لَنَآ | اِلَّا | مَا عَلَّمْتَنَا ؕ | اِنَّكَ اَنْتَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے کہا | پاک ہے تو، | نہیں کوئی علم | ہمیں | مگر | جتنا تو نے سکھایا ہے ہمیں | بیشک تو ہی |

| الْعَلِيْمُ | الْحَكِيْمُ (32) | قَالَ | يٰٓاٰدَمُ | اَنْۢبِئْهُمْ | بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ | فَلَمَّآ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جاننے والا | حکمت والا ہے۔ | فرمایا: | اے آدم! | بتا دے ان کو | نام ان کے | پس جب |

| اَنْۢبَاَهُمْ | بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ | قَالَ | اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ | اِنِّىْٓ اَعْلَمُ |
|---|---|---|---|---|
| اُس نے بتائے ان کو | اُن کے نام | (تو) فرمایا: | کیا میں نے نہیں کہا تھا تم سے | (کہ) بیشک میں جانتا ہوں |

| غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ | وَاَعْلَمُ | مَا تُبْدُوْنَ | وَمَا | كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (33) |
|---|---|---|---|---|
| چھپی ہوئی چیزیں آسمانوں اور زمین کی | اور میں جانتا ہوں | جو تم ظاہر کرتے ہو | اور جو | تم چھپاتے تھے۔ |

## مختصر شرح

- وَعَلَّمَ اٰدَمَ...: یہاں ناموں سے تمام چیزوں کے نام مراد ہو سکتے ہیں چاہے وہ چھوٹی چیزیں ہوں یا بڑی، جیسے چاند، سورج، ستارے، درخت، پھل یا مختلف چیزیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے والد حضرت آدمؑ کو خصوصی حیثیت بخشی اور پھر انہیں علم سے نوازا۔ در حقیقت اس میں ہم انسانوں کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے کیونکہ آدم علیہ السلام ہمارے باپ ہیں۔ لہٰذا اللہ کا شکر کرتے ہوئے ہمیں صرف اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔
- قَالُوْا سُبْحٰنَكَ...: اگر ہمیں کوئی چیز کا علم نہ ہو تو فرشتوں کی مثال اپنے سامنے رکھیں اور ''سُبْحَانَ اللهِ'' کہیں۔ ہمارا علم بہت محدود ہے اور ہم اس دنیا میں ہر چیز کے پیچھے پوشیدہ حکمت کو نہیں جانتے ہیں، جیسے زلزلے، موت، بیماری وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ نہ صرف ہر چیز کو جانتا ہے بلکہ زمین وآسمان کے ہر راز اور حکمت کو بھی جانتا ہے۔
- يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ...: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے آدمؑ کا تعارف ان کے بہترین وصف یعنی علم کے ذریعہ کرایا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے پاس سیکھنے کی صلاحیت ہے، تو ''رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا'' کے ذریعہ دعا مانگیے اور اپنی صلاحیت کے لحاظ سے خوب علم حاصل کیجیے۔

www.understandquran.com

- قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ ...: اللہ تعالیٰ نے نہ صرف یہ واضح فرمادیا کہ حضرت آدمؑ فرشتوں سے زیادہ جانتے ہیں بلکہ انہیں حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم بھی دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو عزت بخشی ہے اس کے لیے ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور ہمیں سیکھنے کی جو صلاحیت دی گئی ہے اسے قرآن وحدیث اور دوسری مفید چیزوں کے سیکھنے میں استعمال کرنی چاہیے۔
- وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ...: بعض علماء کا کہنا ہے کہ یہاں اللہ تعالیٰ کا اشارہ ابلیس کی جانب ہے جو اپنے حسد اور تکبر کو چھپا رہا تھا۔ درحقیقت یہ ابلیس کے لیے ایک تنبیہ تھی لیکن پھر بھی وہ نامراد رہا جیسا کہ اگلی آیات میں آپ پڑھیں گے۔ ایک اور قول یہ ہے کہ فرشتوں نے صرف انسانوں کے خون بہانے کے پہلو کو ذکر کیا اور انسانوں میں اچھے لوگوں کے پائے جانے کے امکانات کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو نام سکھائے۔
- اگر کوئی بات معلوم نہ ہو تو "سُبۡحَانَ اللهِ" کہہ سکتے ہیں۔
- فرشتے سمجھ گئے کہ انسانوں کے پاس علم رہے گا جس کی وجہ سے وہ دوسرے کام بھی کر سکتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز کا غیب جانتا ہے۔

**دعا:** اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما، اخلاص کے ساتھ تیری عبادت کرنے میں میری مدد فرما اور اس بات کو یاد رکھنے میں میری مدد فرما کہ ہر چیز کے اور ہر واقعہ کے پیچھے تیری حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔

**پلان:** ان شاء اللہ! میں ہمیشہ تواضع اختیار کروں گا اور جو چیز مجھے نہ آتی ہو اسے سیکھنے کے لیے تیار رہوں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسۡمَاء (واحد، جمع): اِسۡم-أَسۡمَاء+، مَلَك- مَلَائِكَة+، غَيۡب- غُيُوب+، سَمَاء- سَمَاوَات+، أَرۡض- أَرَاضِي+

أَفۡعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ض | ع ر ض | 13 | عَرَضَ | يَعۡرِضُ | اِعۡرِضۡ | عَارِض | مَعۡرُوۡض | عَرۡض |
| ن | ص د ق | 89 | صَدَقَ | يَصۡدُقُ | اُصۡدُقۡ | صَادِق | مَصۡدُوۡق | صِدۡق |
| ن | ك ت م | 21 | كَتَمَ | يَكۡتُمُ | اُكۡتُمۡ | كَاتِم | مَكۡتُوۡم | كِتۡمَان |
| زا | غ ي ب | 53 | غَابَ | يَغِيۡبُ | غِبۡ | غَائِب | – | غَيۡب |

www.understandquran.com

مطالعہ وغور وفکر
دعاء
تبلیغ
تصور
احساس
پلان
احتساب



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاِذْ قُلْنَا | لِلْمَلٰٓئِكَةِ | اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ | فَسَجَدُوْٓا | اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ | اَبٰى |
| اور جب ہم نے کہا | فرشتوں سے | سجدہ کرو آدم کو | پس اُنہوں نے سجدہ کیا | سوائے ابلیس کے، | اُس نے انکار کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاسْتَكْبَرَ | وَكَانَ | مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾ | وَقُلْنَا | يٰٓاٰدَمُ | اسْكُنْ اَنْتَ |
| اور تکبر کیا | اور وہ ہو گیا | کافروں میں سے۔ | اور ہم نے کہا | اے آدم! | رہو تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَزَوْجُكَ | الْجَنَّةَ | وَكُلَا مِنْهَا | رَغَدًا | حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ |
| اور تمہاری بیوی | جنت میں | اور کھاؤ تم دونوں اُس میں سے | بافراغت | جہاں سے تم دونوں چاہو، |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَلَا تَقْرَبَا | هٰذِهِ الشَّجَرَةَ | فَتَكُوْنَا | مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾ |
| اور تم دونوں قریب نہ جاؤ | اس درخت کے | ورنہ ہو جاؤ گے تم دونوں | ظالموں میں سے |

## مختصر شرح

- وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ...: سجدہ صرف اللہ کے لیے ہے، یہاں جس سجدہ کا ذکر ہے وہ آدم علیہ السلام کی تعظیم کے لیے تھا نہ کی ان کی عبادت کے طور پر۔ فرشتوں نے اللہ کے حکم کی اطاعت کی تو گویا انھوں نے اللہ کے حکم کو مان کر اللہ کی عبادت کی نہ کہ آدم علیہ السلام کی۔
- اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ...: ہمارے والد حضرت آدم علیہ السلام کا کتنا بڑا اکرام ہے! تصور کریں کہ کیا ہی خوبصورت منظر رہا ہوگا جب سارے فرشتے آدم علیہ السلام کو سجدہ کر رہے تھے۔ کیا ہمارے باپ کے اس اعزاز واکرام کے لیے ہمیں اللہ کا شکر ادا نہیں کرنا چاہیے؟
- اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ...: شیطان نے انکار کیا اور تکبر کیا۔ کیوں؟ اس لیے کہ شیطان نے آدم علیہ السلام سے حسد کیا۔ اور پھر جب اس سے سجدہ نہ کرنے کی وجہ پوچھی گئی تو یہ نہیں کہا کہ سجدہ کا حکم تو فرشتوں کو دیا گیا تھا اور میں تو فرشتہ نہیں ہوں۔ بلکہ اس نے کہا کہ میں اُس (آدمؑ) سے بہتر ہوں۔ یعنی یہ کہ اس نے تکبر و سرکشی کا اظہار کیا اور نافرمانوں میں سے ہو گیا۔
- وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ...: اللہ تعالیٰ نے ہمارے والد آدم اور ماں حوا علیہما السلام کو یہ اعزاز عطا کیا کہ انہیں جنت میں رکھا اور ان کے آرام کی ساری سہولتیں انہیں عطا کیں۔ آدم علیہ السلام کو تو زمین میں خلیفہ بنانے کے لیے پیدا کیا گیا تھا، لیکن تربیت اور آزمائش کی غرض سے ابتدائی طور پر انہیں جنت میں رکھا گیا۔ اس میں حضرت آدمؑ کے لیے اور تمام انسانوں کے لیے یہ اشارہ تھا کہ ان کا اصل ٹھکانہ جنت ہے، اس لیے شیطان کی پیروی کر کے اپنے اس ٹھکانے کو ضائع مت کر دو۔
- وَلَا تَقْرَبَا...: درخت کے قریب نہ جاؤ، یعنی کھانا تو دور کی بات ہے تم اس کے قریب بھی مت جاؤ۔

www.understandquran.com

- جنت میں صرف ایک ہی درخت تھا جس سے روکا گیا تھا۔ آج ہمارے لیے میڈیا، انٹرنیٹ، ٹی وی، میگزین، گناہوں کا ماحول وغیرہ جیسے بہت سے ایسے درخت ہیں جن کے قریب جانے سے ''روکا گیا'' ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ برائیوں سے دور رہنے میں ہماری مدد فرمائے۔ آمین

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت آدمؑ کے اعزاز واکرام کا بیان ہے کہ اللہ نے فرشتوں کو سجدہ کا حکم دیا۔
- تکبر اور حسد شیطانی صفات ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کفر کرنے کی طرف اور اپنے آپ پر ظلم کرنے کی طرف لے جاتی ہے۔
- گناہ کی جگہوں کے قریب بھی مت جاؤ!

**دعا**: اے اللہ! جنت کو میری آخری منزل بنادے اور مجھے ہر قسم کی برائی سے بچنے کی توفیق دے!

**پلان**: ان شاء اللہ! میں بُری چیزوں اور بُری جگہوں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): زَوْج – أَزْوَاج+، جَنَّة– جَنَّات+، شَجَرَة– أَشْجَار+

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نـ | س ج د | 64 | سَجَدَ | يَسْجُدُ | اُسْجُدْ | سَاجِد | مَسْجُوْد | سُجُوْد |
| نـ | س ك ن | 17 | سَكَنَ | يَسْكُنُ | اُسْكُنْ | سَاكِن | – | سَكَن |
| سـ | ق ر ب | 37 | قَرِبَ | يَقْرَبُ | اِقْرَبْ | قَرِيْب | مَقْرُوْب | قُرْب |
| ضـ | ظ ل م | 266 | ظَلَمَ | يَظْلِمُ | اِظْلِمْ | ظَالِم | مَظْلُوْم | ظُلْم |
| سعـ | أ ب ي | 13 | أَبٰى | يَأْبٰى | اِيْبَ | آبٍ | – | إِبَاء |
| نـ | أ ك ل | 101 | أَكَلَ | يَأْكُلُ | كُلْ | اٰكِل | مَأْكُوْل | أَكْل |
| خا | ش ي ء | 236 | شَاءَ | يَشَاءُ | شَأْ | شَاءٍ | مَشِيْء | مَشِيْئَة |

www.understandquran.com



| فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ | عَنْهَا | فَاَخْرَجَهُمَا | مِمَّا | كَانَا فِيْهِ ۠ |
|---|---|---|---|---|
| پھر پھسلا دیا اُن دونوں کو شیطان نے | اُس سے | پس نکال دیا اُن دونوں کو | اُس سے جو | وہ دونوں تھے اس میں |

| وَقُلْنَا | اهْبِطُوْا | بَعْضُكُمْ | لِبَعْضٍ | عَدُوٌّ ۚ | وَلَكُمْ | فِي الْاَرْضِ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور ہم نے کہا | تم سب اُتر جاؤ | تم میں سے بعض | بعض کے | دشمن ہیں | اور تمہارے لیے | زمین میں |

| مُسْتَقَرٌّ | وَّمَتَاعٌ | اِلٰى حِيْنٍ (36) | فَتَلَقّٰٓى | اٰدَمُ | مِنْ رَّبِّهٖ |
|---|---|---|---|---|---|
| ٹھکانہ | اور سامانِ (زندگی) ہے | ایک وقت تک۔ | پھر سیکھ لیے | آدم نے | اپنے رب سے |

| كَلِمٰتٍ | فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ | اِنَّهٗ هُوَ | التَّوَّابُ | الرَّحِيْمُ (37) |
|---|---|---|---|---|
| کچھ کلمات | تو توبہ قبول کی اُس (اللہ) نے اس کی، | بیشک وہی ہے | توبہ قبول کرنے والا | رحم کرنے والا۔ |

## مختصر شرح

- **فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ**...: لوگوں کو بہکانے اور پھسلانے کے معاملہ میں شیطان سے زیادہ چالاک کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس بات کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ جنت میں رہتے ہوئے شیطان نے حضرت آدم اور حضرت حوا علیہما السلام کو پھسلا دیا۔ کیا کوئی حضرت آدم علیہ السلام سے زیادہ سمجھدار ہو سکتا ہے؟
- ہمیشہ شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کیجیے اور اس کی چالوں سے خبردار رہیے۔ وہ ہمیں آہستہ آہستہ برائی کی طرف لے جاتا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو پھسلانے میں بھی اسے کافی وقت لگا ہو، کئی سال لگے ہوں۔
- شیطان ہمارا سب سے بڑا، سب سے بدترین، بہت خطرناک اور تجربہ کار دشمن ہے؛ اس لیے خود کی ذہانت پر یا اپنے پلان پر یا پھر اپنی عبادتوں پر بھروسہ نہ کیجیے۔ اس کا سب سے اہم اور مؤثر حل یہ ہے کہ اللہ سے حفاظت کی بھیک مانگی جائے اس لیے کہ صرف اللہ ہی ہمیں شیطان کے جال سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔
- **فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ**...: اللہ کی رحمت کا اندازہ لگائیے کہ خود اللہ نے آدم علیہ السلام کو توبہ کا طریقہ بھی سکھایا۔
- اس سے پہلے آپ نے پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو "أَسْمَاء" سکھائے۔ یہاں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو "كَلِمَات" سکھائے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تمام چیزیں سکھائی۔ کیا ہم بھی سیکھنے کے لیے تیار ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ سکھانے کے لیے تیار ہیں!
- **اِنَّهٗ هُوَ**...: جب بھی ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کا تذکرہ سنیں (چاہے وہ کوئی بھی صفت ہو) تو فوراً اس صفت کے لحاظ سے دعا کریں۔ یہاں اللہ ہمیں بتا رہا ہے کہ اُس نے آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی، اور یہ فرمایا کہ وہ خوب توبہ قبول کرنے والا ہے تو ہمیں بھی فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرنا چاہیے تا کہ وہ ہماری بھی توبہ قبول فرمائے۔

www.understandquran.com

## اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- ہمیشہ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگیے اور اس کی چالوں سے خبردار رہیے۔
- شیطان ہمارا سب سے بڑا، بدترین، بہت خطرناک اور تجربہ کار دشمن ہے۔
- زندگی بہت مختصر ہے؛ شیطان کی پیروی کر کے اسے برباد مت کیجیے۔
- جب بھی کوئی غلطی ہو جائے تو فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی مانگئے۔

**دعا:** اے اللہ ! میں ہمیشہ تیری پناہ چاہتا ہوں تا کہ شیطان مجھے پھسلانہ دے۔

**پلان:** ان شاء اللہ ! میں کبھی اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھوں گا تا کہ شیطان مجھے پھسلانہ دے۔

## اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

أَسْمَاء (واحد، جمع): **شَيْطَان- شَيَاطِيْن+، عَدُوّ- أَعْدَاء+، مَتَاع- أَمْتِعَة+، كَلِمَة -كَلِمَات+**

أَفْعَال: افعال کی چھ چابیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

| کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ض | ہ ب ط | 8 | هَبَطَ | يَهْبِطُ | اِهْبِطْ | هَابِط | مَهْبُوْط | هُبُوْط |
| قا | ت و ب | 72 | تَابَ | يَتُوْبُ | تُبْ | تَابِب | مَتُوْب إِلَيْهِ | تَوْبَة |

www.understandquran.com

# عربی گرامر
# اور
# عربی بول چال

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 1a کمزور افعال کا تعارف

الفاظ کی 3 قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔ قرآن کی ہر سطر میں اوسطاً 9 الفاظ ہیں، جن میں سے 4 اسم، 3 فعل اور 2 حروف آتے ہیں۔

1. **حروف (Particles)**: بہت آسان ہیں اور ان کی اصل تعداد بھی بہت کم ہے۔ ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ کورس-1 (آؤ قرآن سمجھیں نماز کے ذریعے) کے بعد اگر آپ صرف 20 حروف سیکھ لیں تو تقریبًا 95 فیصد حروف آپ سیکھ لیں گے۔ ان میں سے کئی حروف ان شاء اللہ اس کورس میں آپ سیکھ لیں گے۔
2. **اسم**: یہ ہر لائن میں 4 مرتبہ آتے ہیں۔ ان میں صرف جمع اور واحد کی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اس کی جمع بنانے کا ایک طریقہ آپ نے سیکھا: مثلاً مُسْلِم – مُسْلِمُون، مُسْلِمِين۔ اس کے کچھ اور طریقے ہم بعد میں سیکھیں گے، مثلاً: كِتَاب– كُتُب، نَفْس– أَنْفُس وغیرہ
3. **افعال**: حروف اور اسم کے بعد رہ جاتے ہیں افعال، جو کہ قرآن کی ہر لائن میں 3 مرتبہ آتے ہیں۔ 3 کے اس عدد میں وہ اسماء بھی شامل ہیں جو ہم فعل کے تحت سیکھتے ہیں جیسے اسم فَاعِل، اسم مَفْعُول، کام کا نام وغیرہ۔ قرآن کو سمجھنے کے لیے ایک اہم کام مختلف افعال کے فعل ماضی، مضارع، امر و نہی کی مختلف شکلوں (صیغوں) کو سیکھنا ہے۔

کورس: 1 میں ہم نے ثلاثی (3 حروف والے) افعال سیکھے، جیسے: فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ۔ اگر ان 3 حروف میں سے کوئی کمزور حرف (و ي ا) آئے، جیسے: وَهَبَ، قَالَ، كَانَ، دَعَا وغیرہ تو اس کو کمزور فعل کہا جاتا ہے۔ کسی شخص کا ہاتھ کمزور ہے تو وہ شخص بھی کمزور ہو جاتا ہے، اسی طرح 3 حروف میں سے ایک حرف بھی کمزور ہو تو اس فعل کو کمزور فعل کہا جاتا ہے۔

اس طرح سے ثلاثی افعال دو طرح کے ہوتے ہیں:

1. **صحیح**: یعنی صحت والے افعال۔ یاد رکھیے لفظ صحیح صحت سے بنا ہے۔ صحیح افعال یعنی جس میں صحت والے 3 حروف ہوں، جیسے: فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ۔ اس قسم کے افعال قرآن میں تقریباً 9000 بار آتے ہیں، یعنی ہر لائن میں ایک بار۔
2. **کمزور**: 3 حروف میں ایک کمزور ہو، جیسے: وَهَبَ، قَالَ، كَانَ، دَعَا۔ ایسے افعال قرآن میں تقریباً 9000 بار آتے ہیں، یعنی ہر لائن میں ایک بار۔

بعض افعال میں دو حروف یکساں ہوتے ہیں جیسے: ضَلَّ، وَدَّ۔ ایسے افعال قرآن میں تقریبًا 1300 بار آئے ہیں۔

افعال کی ایک اور قسم: مزید فیہ (زیادہ ہے اس میں، یعنی 3 حروف میں) کی ہے۔ جیسے عَلِمَ سے عَلَّمَ (اس میں لام زیادہ ہے)، اور تَعَلَّمَ (اس میں تاء اور لام زیادہ ہے)۔ ان کو آپ اگلے کورس میں سیکھیں گے

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 1b کمزور افعال: وَهَبَ

اگر کسی کا ہاتھ کمزور ہو تو وہ انسان بھی کمزور ہوتا ہے۔ اسی طرح جس فعل میں کمزور حرف ہو، وہ فعل کمزور کہلاتا ہے۔ کمزور حروف والے افعال کی تین قسمیں اہم ہیں:

جن کے شروع میں کمزور حرف ہو: وَهَبَ، وَجَدَ، وَلَدَ، . . .

جن کے بیچ میں کمزور حرف ہو: قَالَ، كَانَ، تَابَ، . . .

جن کے آخر میں کمزور حرف ہو: دَعَا، هَدٰى، رَضِيَ، . . .

ایسے افعال قرآن میں کل تقریبًا **9000** بار آئے ہیں، یعنی تقریبًا ہر لائن میں **1** بار! اس لیے ان کو شوق سے سیکھیے۔

**کمزور حروف کیوں؟** کیونکہ ان **3** حروف کی آواز ایسے نکلتی ہے جیسے بہت ہی کمزور اور بیمار آدمی کی!! (اووو، آآآ، ای ی ی!) کمزور حروف تھک جاتے ہیں، اس لیے غائب ہو جاتے ہیں یا آرام کرنے چلے جاتے ہیں!!! مگر ان کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ ایک ٹیم میں کام کرتے ہیں، یہ بدلتے رہتے ہیں ایک دوسرے سے! یہ سب اس لیے کرتے ہیں تاکہ آپ کو پڑھنے میں آسانی ہو!!
آیئے اب ہم ایسے کمزور فعل کو سیکھتے ہیں جس کے شروع میں کمزور حرف ہے جیسے وَهَبَ۔

اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: وَهَبَ۔ اس کے صیغے ویسے ہی بنیں گے جیسے فَتَحَ فَتَحُوْا وغیرہ۔ اس میں کوئی نئی چیز نہیں ہے۔
- مضارع کی چابی: فَتَحَ يَفْتَحُ کے جیسا وَهَبَ يَوْهَبُ بنے گا۔ البتہ یہاں بولنے میں آسانی کرنے کے لیے عربوں نے واؤ کو نکال کر اس کو يَهَبُ بنا دیا! گویا واؤ تھک کر غائب ہو گیا۔ اب آپ يَوْهَبُ کے بجائے آسانی سے کہیے يَهَبُ! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- امر کی چابی: يَهَبُ کا یاء گرایئے اور آخری حرف کو ساکن کیجیے: هَبْ! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- اسم فَاعِل اور اسم مَفْعُول کی طرح وَاهِب اور مَوْهُوْب بنیں گے۔ یہاں کوئی تبدیلی نہیں، الحمد للہ۔

www.understandquran.com

19وَهَبَ: اس نے عطا کیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَهَبَ | اس نے عطا کیا | يَهَبُ | وہ عطا کرتا ہے | هَبْ | عطا کر! |
| وَهَبُوْا | ان سب نے عطا کیا | يَهَبُوْنَ | وہ سب عطا کرتے ہیں | هَبُوْا | عطا کرو! |
| وَهَبْتَ | آپ نے عطا کیا | تَهَبُ | آپ عطا کرتے ہیں | لَا تَهَبْ | مت عطا کر! |
| وَهَبْتُ | میں نے عطا کیا | أَهَبُ | میں عطا کرتا ہوں | لَا تَهَبُوْا | مت عطا کرو! |
| وَهَبْتُمْ | آپ سب نے عطا کیا | تَهَبُوْنَ | آپ سب عطا کرتے ہیں | وَاهِب | عطا کرنے والا |
| وَهَبْنَا | ہم سب نے عطا کیا | نَهَبُ | ہم سب عطا کرتے ہیں | مَوْهُوْب | جس کو عطا کیا گیا |
| وَهَبَتْ | اس عورت نے عطا کیا | تَهَبُ | وہ عورت عطا کرتی ہے | وَهْب | عطا کرنا |

## عربی بول چال

هَلْ وَهَبَ؟ نَعَمْ، وَهَبَ.

هَلْ وَهَبُوْا؟ نَعَمْ، وَهَبُوْا.

هَلْ وَهَبْتَ؟ نَعَمْ، وَهَبْتُ.

هَلْ وَهَبْتُمْ؟ نَعَمْ، وَهَبْنَا.

---

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ يَهَبُوْنَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، يَهَبُوْنَ زَيْدًا.
- فعل أمر: هَبْ زَيْدًا! سَوْفَ أَهَبُ زَيْدًا.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلِ اللّٰهُ وَاهِبٌ؟ نَعَمْ، اَللّٰهُ وَاهِبٌ.

وَهَبَ ہی کی طرح وَضَعَ (اس نے رکھا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 1c کمزور افعال: وَعَدَ

وَعَدَ کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: وَعَدَ۔ اس کے صیغے ویسے ہی بنیں گے جیسے ضَرَبَ ضَرَبُوا وغیرہ۔ اس میں کوئی نئی چیز نہیں ہے۔
- مضارع کی چابی: ضَرَبَ یَضْرِبُ کی طرح وَعَدَ یَوْعِدُ بنے گا۔ البتہ یہاں بولنے میں آسانی کرنے کے لیے عربوں نے واؤ کو نکال کر اس کو یَعِدُ بنا دیا! گویا واؤ تھک کر غائب ہو گیا۔ اب آپ یَوْعِدُ کے بجائے آسانی سے کہیے یَعِدُ! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- امر کی چابی: یَعِدُ کا یاء گرائیے اور آخر حرف کو ساکن کیجیے: عِدْ! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- اسم فَاعِل اور اسم مَفْعُول کی طرح وَاعِد اور مَوْعُوْد بنیں گے۔ یہاں کوئی تبدیلی نہیں، الحمد للہ۔

93 وَعَدَ: اس نے وعدہ کیا

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَعَدَ | اس نے وعدہ کیا | یَعِدُ | وہ وعدہ کرتا ہے | عِدْ | وعدہ کر! |
| وَعَدُوْا | ان سب نے وعدہ کیا | یَعِدُوْنَ | وہ سب وعدہ کرتے ہیں | عِدُوْا | وعدہ کرو! |
| وَعَدْتَّ | آپ نے وعدہ کیا | تَعِدُ | آپ وعدہ کرتے ہیں | لَا تَعِدْ | مت وعدہ کر! |
| وَعَدْتُّ | میں نے وعدہ کیا | أَعِدُ | میں وعدہ کرتا ہوں | لَا تَعِدُوْا | مت وعدہ کرو! |
| وَعَدْتُّمْ | آپ سب نے وعدہ کیا | تَعِدُوْنَ | آپ سب وعدہ کرتے ہیں | وَاعِد | وعدہ کرنے والا |
| وَعَدْنَا | ہم سب نے وعدہ کیا | نَعِدُ | ہم سب وعدہ کرتے ہیں | مَوْعُوْد | جس سے وعدہ کیا گیا |
| وَعَدَتْ | اس عورت نے وعدہ کیا | تَعِدُ | وہ عورت وعدہ کرتی ہے | وَعْد | وعدہ کرنا |

www.understandquran.com

## ✡✡✡✡ عربی بول چال ✡✡✡✡

| | |
|---|---|
| هَلْ يَعِدُ زَيْدًا؟ | نَعَمْ، يَعِدُ زَيْدًا. |
| هَلْ يَعِدُوْنَ زَيْدًا؟ | نَعَمْ، يَعِدُوْنَ زَيْدًا. |
| هَلْ تَعِدُ زَيْدًا؟ | نَعَمْ، أَعِدُ زَيْدًا. |
| هَلْ تَعِدُوْنَ زَيْدًا؟ | نَعَمْ، نَعِدُ زَيْدًا. |

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- **فعل ماضي:** **هَلْ وَعَدْتُّمْ سَعْدًا؟** **نَعَمْ، وَعَدْنَا سَعْدًا.**
- **فعل أمر:** **عِدْ سَعْدًا!** **سَوْفَ أَعِدُ سَعْدًا.**
- **اسم فاعل/اسم مفعول:** **هَلْ أَنْتَ وَاعِدٌ؟** **نَعَمْ، أَنَا وَاعِدٌ.**

وَعَدَ ہی کی طرح وَجَدَ (اس نے پایا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

## گرامر کا سبق 1d کمزور افعال: قَالَ

اب ہم بیچ میں کمزور حرف والے فعل کو سیکھیں گے: قَالَ۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 4000 بار آتے ہیں۔

- ماضی کی چابی: قَالَ۔ اس کی جمع ہو گی قَالُوْا۔ مگر اس کے بعد قَالْتَ کے بجائے قُلْتَ کہنا ہے۔ کمزور حرف (الف) آرام کرنے چلا گیا۔ آپ بھی قَالْتَ کے بجائے آرام سے کہیے قُلْتَ! بقیہ صیغے اسی طرح ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: يَقُوْلُ۔ الف واوٗ سے بدل گیا یعنی يَقَالُ کے بجائے يَقُوْلُ۔ اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- امر کی چابی: قُلْ۔ يَقُوْلُ کا یاء گرائیے اور آخری حرف کو ساکن کیجیے: قُوْلْ کمزور حرف (واوٗ) حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگ گیا تو رہ گیا قُلْ!

1636 قَالَ: اس نے کہا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | اس نے کہا | يَقُوْلُ | وہ کہتا ہے | قُلْ | کہہ! |
| قَالُوْا | ان سب نے کہا | يَقُوْلُوْنَ | وہ سب کہتے ہیں | قُوْلُوْا | کہو! |
| قُلْتَ | آپ نے کہا | تَقُوْلُ | آپ کہتے ہیں | لَا تَقُلْ | مت کہہ! |
| قُلْتُ | میں نے کہا | أَقُوْلُ | میں کہتا ہوں | لَا تَقُوْلُوْا | مت کہو! |
| قُلْتُمْ | آپ سب نے کہا | تَقُوْلُوْنَ | آپ سب کہتے ہیں | قَائِل | کہنے والا |
| قُلْنَا | ہم سب نے کہا | نَقُوْلُ | ہم سب کہتے ہیں | مَقُوْل | جو کہا گیا |
| قَالَتْ | اس عورت نے کہا | تَقُوْلُ | وہ عورت کہتی ہے | قَوْل | کہنا |

### عربی بول چال

هَلْ قَالَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، قَالَ خَيْرًا.

هَلْ قَالُوْا خَيْرًا؟ نَعَمْ، قَالُوْا خَيْرًا.

هَلْ قُلْتَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، قُلْتُ خَيْرًا.

هَلْ قُلْتُمْ خَيْرًا؟ نَعَمْ، قُلْنَا خَيْرًا.

---

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تَقُوْلُوْنَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، نَقُوْلُ خَيْرًا.
- فعل أمر: قُلْ خَيْرًا! سَوْفَ أَقُوْلُ خَيْرًا.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ قَائِلُوْنَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ قَائِلُوْنَ.

قَالَ ہی کی طرح تَابَ (اس نے توبہ کی) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔



www.understandquran.com

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 2a کمزور افعال: کَانَ

قَالَ ہی کی طرح کَانَ ہے یعنی اس کے بیچ میں کمزور حرف ہے۔اس کے صیغے قَالَ کے صیغوں ہی کی طرح بنیں گے۔

944 کَانَ: وہ تھا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضِ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَانَ | وہ تھا | يَكُوْنُ | وہ ہوتا ہے | كُنْ | تو ہو! |
| كَانُوْا | وہ سب تھے | يَكُوْنُوْنَ | وہ سب ہوتے ہیں | كُوْنُوْا | تم سب ہو! |
| كُنْتَ | آپ تھے | تَكُوْنُ | آپ ہوتے ہیں | لَا تَكُنْ | تو مت ہو! |
| كُنْتُ | میں تھا | أَكُوْنُ | میں ہوتا ہوں | لَا تَكُوْنُوْا | تم سب مت ہو! |
| كُنْتُمْ | آپ سب تھے | تَكُوْنُوْنَ | آپ سب ہوتے ہیں | كَائِن | ہونے والا |
| كُنَّا | ہم سب تھے | نَكُوْنُ | ہم سب ہوتے ہیں | - | – |
| كَانَتْ | وہ عورت تھی | تَكُوْنُ | وہ عورت ہوتی ہے | كَوْن | ہونا |

اہم نوٹ: گزرے ہوئے زمانے میں جو کام ہو رہا تھا، اس کے لیے بھی لفظ کَانَ اور اس کے ماضی کے الفاظ کا استعمال ہوتا ہے۔ نیچے اس کی مثالیں دی گئی ہیں۔

| فعل ماضِ | | | فعل مضارع | | | مثالیں | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| كَانَ | وہ تھا | + | يَعْمَلُ | وہ عمل کرتا ہے | = | كَانَ يَعْمَلُ | وہ عمل کرتا تھا |
| كَانُوْا | وہ سب تھے | + | يَعْمَلُوْنَ | وہ سب عمل کرتے ہیں | = | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ | وہ سب عمل کرتے تھے |
| كُنْتَ | آپ تھے | + | تَعْمَلُ | آپ عمل کرتے ہیں | = | كُنْتَ تَعْمَلُ | آپ عمل کرتے تھے |
| كُنْتُ | میں تھا | + | أَعْمَلُ | میں عمل کرتا ہوں | = | كُنْتُ أَعْمَلُ | میں عمل کرتا تھا |
| كُنْتُمْ | آپ سب تھے | + | تَعْمَلُوْنَ | آپ سب عمل کرتے ہیں | = | كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ | آپ سب عمل کرتے تھے |
| كُنَّا | ہم سب تھے | + | نَعْمَلُ | ہم سب عمل کرتے ہیں | = | كُنَّا نَعْمَلُ | ہم سب عمل کرتے تھے |
| كَانَتْ | وہ عورت تھی | + | تَعْمَلُ | وہ عورت عمل کرتی ہے | = | كَانَتْ تَعْمَلُ | وہ عمل کرتی تھی |

www.understandquran.com

## ۞۞۞۞ عربی بول چال ۞۞۞۞

| | |
|---|---|
| هَلْ كَانَ يَعْمَلُ؟ | نَعَمْ، كَانَ يَعْمَلُ. |
| هَلْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ؟ | نَعَمْ، كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. |
| هَلْ كُنْتَ تَعْمَلُ؟ | نَعَمْ، كُنْتُ أَعْمَلُ. |
| هَلْ كُنْتُمْ تَعْمَلُوْن؟ | نَعَمْ، كُنَّا نَعْمَلُ. |

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- **فعل ماضي:** هَلْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ خَيْرًا.
- **فعل أمر:** كُنْ صَادِقًا! سَوْفَ أَكُوْنُ صَادِقًا.

**كَانَ** ہی کی طرح **ذَاقَ** (اس نے چکھا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال جیسے **قَالَ**، **قَامَ** وغیرہ بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 2b کمزورافعال: زَادَ

اب ہم بیچ میں کمزور حرف والے ایک اور فعل کے اسٹائل کو سیکھیں گے : زَادَ۔

- ماضی کی چابی: زَادَ ۔ اس کی جمع ہو گی زَادُوا۔ مگر اس کے بعد زَادْتَ کے بجائے زِدْتَّ کہنا ہے۔ کمزور حرف (الف) آرام کرنے چلا گیا۔ آپ بھی زَادْتَ کے بجائے آرام سے کہیے زِدْتَّ ! بقیہ صیغے اسی طرح ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: ضَرَبَ یَضْرِبُ کی طرح زَادَ یَزِیْدُ۔ الف یاء سے بدل گیا۔ اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں !
- امر کی چابی: یَزِیْدُ کا یاء گرائیے اور آخری حرف کو ساکن کیجیے۔ زِیْدْ۔ کمزور حرف حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگے گا تو رہ جاتا ہے زِدْ۔ اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں !

51 زَادَ: اس نے بڑھایا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كانام | |
|---|---|---|---|---|---|
| زَادَ | اس نے بڑھایا | یَزِیْدُ | وہ بڑھاتا ہے | زِدْ | بڑھا! |
| زَادُوْا | ان سب نے بڑھایا | یَزِیْدُوْنَ | وہ سب بڑھاتے ہیں | زِیْدُوْا | بڑھاؤ! |
| زِدْتَّ | آپ نے بڑھایا | تَزِیْدُ | آپ بڑھاتے ہیں | لَا تَزِدْ | مت بڑھا! |
| زِدْتُّ | میں نے بڑھایا | أَزِیْدُ | میں بڑھاتا ہوں | لَا تَزِیْدُوْا | مت بڑھاؤ! |
| زِدْتُّمْ | آپ سب نے بڑھایا | تَزِیْدُوْنَ | آپ سب بڑھاتے ہیں | زَائِد | بڑھانے والا |
| زِدْنَا | ہم سب نے بڑھایا | نَزِیْدُ | ہم سب بڑھاتے ہیں | مَزِیْد | جو بڑھایا گیا |
| زَادَتْ | اس عورت نے بڑھایا | تَزِیْدُ | وہ عورت بڑھاتی ہے | زِیَادَة | بڑھانا |

www.understandquran.com

## ۞۞۞۞ عربی بول چال ۞۞۞۞

| | |
|---|---|
| هَلْ يَزِيْدُ؟ | نَعَمْ، يَزِيْدُ. |
| هَلْ يَزِيْدُوْنَ؟ | نَعَمْ، يَزِيْدُوْنَ. |
| هَلْ تَزِيْدُ؟ | نَعَمْ، أَزِيْدُ. |
| هَلْ تَزِيْدُوْنَ؟ | نَعَمْ، نَزِيْدُ. |

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضي: هَلْ زِدْتُّمْ شَيْئًا؟ مَا زِدْنَا شَيْئًا.
- فعل أمر: زِدْ عِلْمًا! سَوْفَ أَزِيْدُ عِلْمًا.

زَادَ ہی کی طرح كَادَ (اس نے خفیہ تدبیر کی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 2c کمزور افعال: دَعَا

اب ہم آخر میں کمزور حرف والے فعل کو لیتے ہیں: دَعَا۔

- ماضی کی چابی: دَعَا۔ اس کی جمع دَعَاوْ کے بجائے ہوگی دَعَوْا۔ کمزور حرف (الف) آرام کرنے چلا گیا۔ آپ بھی دَعَاوْ کے بجائے آرام سے کہیے دَعَوْا! بقیہ صیغے اسی طرح ہوں گے (ـَاوْ ← ـَوْ)۔
- مضارع کی چابی: نَصَرَ يَنْصُرُ کی طرح دَعَا يَدْعُوْ۔ الف واؤ سے بدل گیا۔ اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- امر کی چابی: يَدْعُوْ کا یاء گرائیے۔ آخری حرف کمزور ہے تو وہ حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگے گا تو رہ جاتا ہے دْعُ۔ چونکہ عربی الفاظ کے شروع میں ساکن الفاظ نہیں پڑھا جاتا اس لیے سامنے ہمزہ لگانا پڑے گا: اُدْعُ۔ اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- هُوَ دَعَا – هِيَ دَعَتْ: یعنی دَعَاتْ کو کھینچنے کے بجائے آسانی سے کہیے دَعَتْ (ـَاتْ ← ـَتْ)

189 دَعَا: اس نے دعا کی/اس نے پکارا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| دَعَا | اس نے پکارا | يَدْعُوْ | وہ پکارتا ہے | اُدْعُ | پکار! |
| دَعَوْا | ان سب نے پکارا | يَدْعُوْنَ | وہ سب پکارتے ہیں | اُدْعُوْا | پکارو! |
| دَعَوْتَ | آپ نے پکارا | تَدْعُوْ | آپ پکارتے ہیں | لَاتَدْعُ | مت پکار! |
| دَعَوْتُ | میں نے پکارا | أَدْعُوْ | میں پکارتا ہوں | لَاتَدْعُوْا | مت پکارو! |
| دَعَوْتُمْ | آپ سب نے پکارا | تَدْعُوْنَ | آپ سب پکارتے ہیں | دَاعٍ | پکارنے والا |
| دَعَوْنَا | ہم سب نے پکارا | نَدْعُوْ | ہم سب پکارتے ہیں | مَدْعُوّ | جس کو پکارا گیا |
| دَعَتْ | اس عورت نے پکارا | تَدْعُوْ | وہ عورت پکارتی ہے | دُعَاء | پکارنا |

www.understandquran.com

## ۞۞۞۞ عربی بول چال ۞۞۞۞

| | |
|---|---|
| هَلْ دَعَا اللهَ؟ | نَعَمْ، دَعَا اللهَ. |
| هَلْ دَعَوُا اللهَ؟ | نَعَمْ، دَعَوُا اللهَ. |
| هَلْ دَعَوْتَ اللهَ؟ | نَعَمْ، دَعَوْتُ اللهَ. |
| هَلْ دَعَوْتُمُ اللهَ؟ | نَعَمْ، دَعَوْنَا اللهَ. |

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تَدْعُوْنَ اللهَ؟ نَعَمْ، نَدْعُو اللهَ.
- فعل أمر: أُدْعُ رَبَّكَ! سَوْفَ أَدْعُوْ رَبِّيْ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ دَاعُوْنَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ دَاعُوْنَ.

دَعَا ہی کی طرح تَلَا (اس نے تلاوت کی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 2d کمزور افعال: هَدٰى

اب ہم ایسے ایک اور فعل کو سیکھتے ہیں جس کے آخر میں کمزور حرف ہے: هَدٰى۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: هَدٰى۔ اس کی جمع ہوگی هَدَوْا جیسے دَعَا کی جمع دَعَوْا آپ نے بنائی تھی۔ بقیہ صیغے هَدَيْتَ اور اس کے طرز پر ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: ضَرَبَ يَضْرِبُ کی طرح هَدٰى يَهْدِيْ۔ الف یاء سے بدل گیا یعنی يَهْدٰى کے بجائے يَهْدِيْ۔
- يَهْدِيْ کی جمع يَهْدُوْنَ ہوگی تاکہ آپ آرام سے کہہ سکیں: يَهْدُوْنَ!
- امر کی چابی: يَهْدِيْ کا یاء گرائیے۔ آخری حرف کمزور ہے تو وہ حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگے گا تو رہ جاتا ہے هْدِ۔ چونکہ عربی الفاظ کو اس طرح نہیں پڑھا جاسکتا اس لیے سامنے ہمزہ لگانا پڑے گا: اِهْدِ۔ اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- هُوَ هَدٰى—هِيَ هَدَتْ: یعنی هَدَاتْ کو کھینچنے کے بجائے آسانی سے کہیے هَدَتْ (ـَاتْ ← ـَتْ)

243 هَدٰى: اس نے ہدایت دی (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| هَدٰى | اس نے ہدایت دی | يَهْدِيْ | وہ ہدایت دیتا ہے | اِهْدِ | ہدایت دے! |
| هَدَوْا | ان سب نے ہدایت دی | يَهْدُوْنَ | وہ سب ہدایت دیتے ہیں | اِهْدُوْا | ہدایت دو! |
| هَدَيْتَ | آپ نے ہدایت دی | تَهْدِيْ | آپ ہدایت دیتے ہیں | لَا تَهْدِ | مت ہدایت دے! |
| هَدَيْتُ | میں نے ہدایت دی | أَهْدِيْ | میں ہدایت دیتا ہوں | لَا تَهْدُوْا | مت ہدایت دو! |
| هَدَيْتُمْ | آپ سب نے ہدایت دی | تَهْدُوْنَ | آپ سب ہدایت دیتے ہیں | هَادٍ | ہدایت دینے والا |
| هَدَيْنَا | ہم سب نے ہدایت دی | نَهْدِيْ | ہم سب ہدایت دیتے ہیں | مَهْدِيّ | جسے ہدایت دی گئی |
| هَدَتْ | اس عورت نے ہدایت دی | تَهْدِيْ | وہ ہدایت دیتی ہے | هُدًى/ هِدَايَة | ہدایت دینا |

www.understandquran.com

## ۞۞۞۞ عربی بول چال ۞۞۞۞

| | |
|---|---|
| هَلْ يَهْدِيْ أَحَدًا؟ | لَا يَهْدِيْ أَحَدًا. (صرف اللہ ہدایت دیتا ہے) |
| هَلْ يَهْدُوْنَ أَحَدًا؟ | لَا يَهْدُوْنَ أَحَدًا. |
| هَلْ تَهْدِيْ أَحَدًا؟ | لَا أَهْدِيْ أَحَدًا. |
| هَلْ تَهْدُوْنَ أَحَدًا؟ | لَا نَهْدِيْ أَحَدًا. |

---

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضي: هَلْ هَدَوْا أَحَدًا؟ مَا هَدَوْا أَحَدًا.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلِ اللّٰهُ هَادٍ؟ نَعَمْ، اَللّٰهُ هَادٍ.

هَدٰی ہی کی طرح جَزٰی (اس نے بدلہ دیا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 3a همزه والے افعال: أَمَرَ

اب ہم ایسے فعل کو سیکھتے ہیں جس میں ہمزہ ہے: أَمَرَ۔ اس کا ٹیبل نَصَرَ يَنْصُرُ کی طرح بنے گا۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- بعض وقت ہمزہ کمزور حروف کی طرح کام کرتا ہے۔ جیسے امر کے صیغے میں ہمزہ ڈر کر بھاگ جائے گا: مُرْ
- دو ہمزہ ملتے ہیں تو آسانی کے لیے دوسرا ہمزہ مد بن جاتا ہے: أَأْمُرُ ⟵ اٰمُرُ

199 أَمَرَ: اس نے حکم دیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| أَمَرَ | اس نے حکم دیا | يَأْمُرُ | وہ حکم دیتا ہے | مُرْ | حکم دے! |
| أَمَرُوْا | ان سب نے حکم دیا | يَأْمُرُوْنَ | وہ سب حکم دیتے ہیں | مُرُوْا | حکم دو! |
| أَمَرْتَ | آپ نے حکم دیا | تَأْمُرُ | آپ حکم دیتے ہیں | لَا تَأْمُرْ | مت حکم دے! |
| أَمَرْتُ | میں نے حکم دیا | اٰمُرُ | میں حکم دیتا ہوں | لَا تَأْمُرُوْا | مت حکم دو! |
| أَمَرْتُمْ | آپ سب نے حکم دیا | تَأْمُرُوْنَ | آپ سب حکم دیتے ہیں | اٰمِر | حکم دینے والا |
| أَمَرْنَا | ہم سب نے حکم دیا | نَأْمُرُ | ہم سب حکم دیتے ہیں | مَأْمُوْر | جس کو حکم دیا گیا |
| أَمَرَتْ | اس عورت نے حکم دیا | تَأْمُرُ | وہ عورت حکم دیتی ہے | أَمْر | حکم دینا |

### عربی بول چال

هَلْ يَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ؟ — نَعَمْ، يَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ.

هَلْ يَأْمُرُوْنَ بِالصَّلَاةِ؟ — نَعَمْ، يَأْمُرُوْنَ بِالصَّلَاةِ.

هَلْ تَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ؟ — نَعَمْ، اٰمُرُ بِالصَّلَاةِ.

هَلْ تَأْمُرُوْنَ بِالصَّلَاةِ؟ — نَعَمْ، نَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ.

---

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضي: هَلْ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ؟ نَعَمْ، أَمَرْتُ بِالْمَعْرُوْفِ.
- فعل أمر: مُرْ بِالْمَعْرُوْفِ! سَوْفَ اٰمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ اٰمِرٌ بِالْمَعْرُوْفِ؟ نَعَمْ، أَنَا اٰمِرٌ بِالْمَعْرُوْفِ.

أَمَرَ ہی کی طرح أَخَذَ (اس نے پکڑا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 3b یکساں حروف والے افعال: ظَنَّ

اب ہم ایسے فعل کو سیکھتے ہیں جس کے مادے میں دو حروف یکساں ہیں: ظَنَّ۔ اس کے صیغے بنانا بہت آسان ہے۔

- جہاں کہنے میں مشکل ہو، وہاں حروف کو کھول دینا ہے جیسے ظَنَّتَ (سکون والی تشدید کے ساتھ) کے بجائے ظَنَنْتَ (اس لیے کہ عربی میں ایک ساتھ دو سکون نہیں آتے)۔ یاد رکھیے کہ اس فعل کے صیغے نَصَرَ يَنْصُرُ کی طرح یعنی ظَنَّ يَظُنُّ بنیں گے۔
- امر کی چابی: يَظُنُّ کا یاء گرائیے اور آخری تشدید پر سے پیش نکالیے تو رہ جاتا ہے ظُنّ۔ آخر میں زبر کو لگانا پڑے گا چونکہ صرف تشدید عربی میں نہیں پڑھی جاتی۔ اس لیے یہ ہوگا: ظُنَّ

69ظَنَّ: اس نے گمان کیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| | فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كا نام |
|---|---|---|---|---|---|
| ظَنَّ | اس نے گمان کیا | يَظُنُّ | وہ گمان کرتا ہے | ظُنَّ | گمان کر! |
| ظَنُّوْا | ان سب نے گمان کیا | يَظُنُّوْنَ | وہ سب گمان کرتے ہیں | ظُنُّوْا | گمان کرو! |
| ظَنَنْتَ | آپ نے گمان کیا | تَظُنُّ | آپ گمان کرتے ہیں | لَا تَظُنَّ | مت گمان کر! |
| ظَنَنْتُ | میں نے گمان کیا | أَظُنُّ | میں گمان کرتا ہوں | لَا تَظُنُّوْا | مت گمان کرو! |
| ظَنَنْتُمْ | آپ سب نے گمان کیا | تَظُنُّوْنَ | آپ سب گمان کرتے ہیں | ظَانٌّ | گمان کرنے والا |
| ظَنَنَّا | ہم سب نے گمان کیا | نَظُنُّ | ہم سب گمان کرتے ہیں | مَظْنُوْن | جس کا گمان کیا جائے |
| ظَنَّتْ | اس عورت نے گمان کیا | تَظُنُّ | وہ عورت گمان کرتی ہے | ظَنّ | گمان کرنا |

### عربی بول چال

| | |
|---|---|
| هَلْ ظَنَّ خَيْرًا؟ | نَعَمْ، ظَنَّ خَيْرًا. |
| هَلْ ظَنُّوْا خَيْرًا؟ | نَعَمْ، ظَنُّوْا خَيْرًا. |
| هَلْ ظَنَنْتَ خَيْرًا؟ | نَعَمْ، ظَنَنْتُ خَيْرًا. |
| هَلْ ظَنَنْتُمْ خَيْرًا؟ | نَعَمْ، ظَنَنَّا خَيْرًا. |

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تَظُنُّوْنَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، نَظُنُّ خَيْرًا.
- فعل أمر: ظُنُّوْا خَيْرًا! سَوْفَ نَظُنُّ خَيْرًا.

ظَنَّ ہی کی طرح رَدَّ (اس نے واپس کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 3c یکساں حروف والے افعال : ضَلَّ

گزشتہ سبق کی طرح اس سبق میں بھی ہم ایسا فعل سیکھیں گے جس کے مادے میں دو حروف یکساں ہیں: ضَلَّ

- جہاں کہنے میں مشکل ہو، وہاں حروف کو کھول دینا ہے جیسے ضَلّتَ (سکون والی تشدید کے ساتھ) کے بجائے ضَلَلْتَ۔
- اس کا ٹیبل ضَرَبَ يَضْرِبُ کی طرح بنے گا: ضَلَّ يَضِلُّ۔
- امر کی چابی: يَضِلُّ کا یاء گرائیے اور آخری تشدید پر سے پیش نکالیے تو رہ جاتا ہے ضِلّ۔ آخر میں زبر کو لگانا پڑے گا چونکہ صرف تشدید عربی میں نہیں پڑھی جاتی۔ اس لیے یہ ہوگا: ضِلَّ

112 ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضِ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| ضَلَّ | وہ گمراہ ہوا | يَضِلُّ | وہ گمراہ ہوتا ہے | ضِلَّ | تو گمراہ ہو! |
| ضَلُّوْا | وہ سب گمراہ ہوئے | يَضِلُّوْنَ | وہ سب گمراہ ہوتے ہیں | ضِلُّوْا | تم سب گمراہ ہو! |
| ضَلَلْتَ | آپ گمراہ ہوئے | تَضِلُّ | آپ گمراہ ہوتے ہیں | لَاتَضِلَّ | تو مت گمراہ ہو! |
| ضَلَلْتُ | میں گمراہ ہوا | أَضِلُّ | میں گمراہ ہوتا ہوں | لَاتَضِلُّوْا | تم سب مت گمراہ ہو! |
| ضَلَلْتُمْ | آپ سب گمراہ ہوئے | تَضِلُّوْنَ | آپ سب گمراہ ہوتے ہیں | ضَالٌّ | گمراہ ہونے والا |
| ضَلَلْنَا | ہم سب گمراہ ہوئے | نَضِلُّ | ہم سب گمراہ ہوتے ہیں | - | – |
| ضَلَّتْ | وہ عورت گمراہ ہوئی | تَضِلُّ | وہ عورت گمراہ ہوتی ہے | ضَلَالَة | گمراہ ہونا |

## عربی بول چال

هَلْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ؟ — لَا يَضِلُّ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ.

هَلْ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ؟ — لَا يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ.

هَلْ تَضِلُّ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ؟ — لَا أَضِلُّ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ.

هَلْ تَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ؟ — لَا نَضِلُّ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ.

---

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ يَضِلُّ عَنِ الطَّرِيْقِ؟ لَا يَضِلُّ عَنِ الطَّرِيْقِ.

ضَلَّ ہی کی طرح خَرَّ (وہ گرا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com



اس سبق میں ہم ایسا فعل سیکھیں گے جس میں ہمزہ بھی ہے اور کمزور حرف بھی، اور وہ ہے: **شَاءَ**۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: **شَاءَ**۔ آگے **شَاءْتَ** کے بجائے آرام سے کہیے **شِئْتَ**۔ بقیہ صیغے اسی طرز پر ہوں گے۔
- قرآن کریم میں شَاءَ صرف ماضی اور مضارع کی شکل میں آیا ہے۔ اس لیے ہم انہی صیغوں کو سیکھ رہے ہیں۔

235 **شَاءَ**: اس نے چاہا (خانوں کے الفاظ میں **2** افعال کی چابیاں ہیں)

| | | | |
|---|---|---|---|
| **شَاءَ** | اس نے چاہا | **يَشَاءُ** | وہ چاہتا ہے |
| **شَاءُوْا** | ان سب نے چاہا | **يَشَاءُوْنَ** | وہ سب چاہتے ہیں |
| **شِئْتَ** | آپ نے چاہا | **تَشَاءُ** | آپ چاہتے ہیں |
| **شِئْتُ** | میں نے چاہا | **أَشَاءُ** | میں چاہتا ہوں |
| **شِئْتُمْ** | آپ سب نے چاہا | **تَشَاءُوْنَ** | آپ سب چاہتے ہیں |
| **شِئْنَا** | ہم سب نے چاہا | **نَشَاءُ** | ہم سب چاہتے ہیں |
| **شَاءَتْ** | اس عورت نے چاہا | **تَشَاءُ** | وہ عورت چاہتی ہے |

## عربی بول چال

**هَلْ شَاءَ خَيْرًا؟** **نَعَمْ، شَاءَ خَيْرًا.**

**هَلْ شَاءُوْا خَيْرًا؟** **نَعَمْ، شَاءُوْا خَيْرًا.**

**هَلْ شِئْتَ خَيْرًا؟** **نَعَمْ، شِئْتُ خَيْرًا.**

**هَلْ شِئْتُمْ خَيْرًا؟** **نَعَمْ، شِئْنَا خَيْرًا.**

---

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- **فعل مضارع:** **هَلْ تَشَاءُوْنَ خَيْرًا؟** **نَعَمْ، نَشَاءُ خَيْراً.**

---

شَاءَ ہی کی طرح جَاءَ (وہ آیا) ہے۔ جَاءَ بِـ (آیا ساتھ، یعنی لایا)۔ یہ فعل صرف ماضی کی حالت میں آیا ہے۔ ہم یہاں صرف ماضی کی پریکٹس کریں گے، ان شاء اللہ!

**جَاءَ، جَاءُوا، جِئْتَ، جَئْتُ، جِئْتُمْ، جِئْنَا، جَاءَتْ**

شَاءَ اور جَاءَ کی طرح خَافَ (وہ ڈرا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 4a

## فَتَحَ يَفْتَحُ کے جیسے افعال کا اعادہ

اس سبق میں ہم ان افعال کو لیں گے جو اس کورس اور پچھلے کورس ”آؤ قرآن سمجھیں نماز کے ذریعے“ میں فَتَحَ باب سے آئے ہیں۔
نیچے ہر فعل کے ساتھ اس کا کوڈ (فـ: فَتَحَ)، مادے کے حروف، قرآن کے اندر تکرار کی تعداد، چھ چابیاں اور قرآنی مثال دی گئی ہے۔

| کام کا نام | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | قرآنی فقرے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | فـ | ف ت ح | 29 | فَتَحَ | يَفْتَحُ | اِفْتَحْ | فَاتِح | مَفْتُوْح | فَتْح | فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ |
| 2 | فـ | ج ع ل | 346 | جَعَلَ | يَجْعَلُ | اِجْعَلْ | جَاعِل | مَجْعُوْل | جَعْل | اَتَجْعَلُ فِيْهَا |
| 3 | فـ | ف ع ل | 105 | فَعَلَ | يَفْعَلُ | اِفْعَلْ | فَاعِل | مَفْعُوْل | فِعْل | فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا |
| 4 | فـ | خ د ع | 3 | خَدَعَ | يَخْدَعُ | اِخْدَعْ | خَادِع | مَخْدُوْع | خِدَاع | وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ |
| 5 | فـ | ذ ہ ب | 37 | ذَهَبَ | يَذْهَبُ | اِذْهَبْ | ذَاهِب | – | ذَهَاب | ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ |
| 6 | فـ | ق ط ع | 15 | قَطَعَ | يَقْطَعُ | اِقْطَعْ | قَاطِع | مَقْطُوْع | قَطْع | وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ |

اس سبق میں ہم ان افعال کو لیں گے جو اس کورس اور پچھلے کورس "آؤ قرآن سمجھیں نماز کے ذریعے" میں نَصَرَ باب سے آئے ہیں۔ نیچے ہر فعل کے ساتھ اس کا کوڈ (نـ: نَصَرَ)، مادے کے حروف، قرآن کے اندر تکرار کی تعداد، چھ چابیاں اور قرآنی مثالیں دی گئی ہیں۔

| کام کا نام | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | قرآنی فقرے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | نـ | ن ص ر | 94 | نَصَرَ | يَنْصُرُ | اُنْصُرْ | نَاصِر | مَنْصُوْر | نَصْر | اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ |
| 2 | نـ | خ ل ق | 248 | خَلَقَ | يَخْلُقُ | اُخْلُقْ | خَالِق | مَخْلُوْق | خَلْق | مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ |
| 3 | نـ | ع ب د | 143 | عَبَدَ | يَعْبُدُ | اُعْبُدْ | عَابِد | مَعْبُوْد | عِبَادَة | اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ |
| 4 | نـ | ذ ك ر | 187 | ذَكَرَ | يَذْكُرُ | اُذْكُرْ | ذَاكِر | مَذْكُوْر | ذِكْر | أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ |
| 5 | نـ | ش ك ر | 65 | شَكَرَ | يَشْكُرُ | اُشْكُرْ | شَاكِر | مَشْكُوْر | شُكْر | أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ |
| 6 | نـ | د خ ل | 78 | دَخَلَ | يَدْخُلُ | اُدْخُلْ | دَاخِل | مَدْخُوْل | دُخُوْل | وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا |
| 7 | نـ | ح س د | 5 | حَسَدَ | يَحْسُدُ | اُحْسُدْ | حَاسِد | مَحْسُوْد | حَسَد | وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ |
| 8 | نـ | أ ك ل | 101 | أَكَلَ | يَأْكُلُ | كُلْ | اٰكِل | مَأْكُوْل | أَكْل | وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا |
| 9 | نـ | أ م ر | 244 | أَمَرَ | يَأْمُرُ | مُرْ | آمِر | مَأْمُوْر | أَمْر | وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ |
| 10 | نـ | أ خ ذ | 135 | أَخَذَ | يَأْخُذُ | خُذْ | آخِذ | مَأْخُوْذ | أَخْذ | لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ |
| 11 | نـ | ت ر ك | 41 | تَرَكَ | يَتْرُكُ | اُتْرُكْ | تَارِك | مَتْرُوْك | تَرْك | وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ |
| 12 | نـ | خ ل د | 83 | خَلَدَ | يَخْلُدُ | اُخْلُدْ | خَالِد | | خُلْد، خُلُوْد | هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ |
| 13 | نـ | ر ز ق | 122 | رَزَقَ | يَرْزُقُ | اُرْزُقْ | رَازِق | مَرْزُوْق | رِزْق | وَاللهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ |
| 14 | نـ | س ج د | 64 | سَجَدَ | يَسْجُدُ | اُسْجُدْ | سَاجِد | مَسْجُوْد | سُجُوْد | فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ |
| 15 | نـ | س ك ن | 17 | سَكَنَ | يَسْكُنُ | اُسْكُنْ | سَاكِن | | سَكَن | يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ |



www.understandquran.com

www.understandquran.com



اس سبق میں ہم ان افعال کو لیں گے جو اس کورس اور پچھلے کورس "آؤ قرآن سمجھیں نماز کے ذریعے" میں نَصَرَ اور ضَرَبَ باب سے آئے ہیں۔ نیچے ہر فعل کے ساتھ اس کا کوڈ (نـ: نَصَرَ، ضـ: ضَرَبَ)، مادے کے حروف، قرآن کے اندر تکرار کی تعداد، چھ چابیاں اور قرآنی مثالیں دی گئی ہیں۔

| کام کا نام | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | قرآنی فقرے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | نـ | ن ص ر | 94 | نَصَرَ | يَنْصُرُ | اُنْصُرْ | نَاصِر | مَنْصُوْر | نَصْر | اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ |
| 2 | نـ | ك ف ر | 461 | كَفَرَ | يَكْفُرُ | اُكْفُرْ | كَافِر | مَكْفُوْر | كُفْر | قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ |
| 3 | نـ | ش ع ر | 30 | شَعَرَ | يَشْعُرُ | اُشْعُرْ | شَاعِر | مَشْعُوْر | شُعُوْر | وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ |
| 4 | نـ | ص د ق | 89 | صَدَقَ | يَصْدُقُ | اُصْدُقْ | صَادِق | مَصْدُوْق | صِدْق | اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ |
| 5 | نـ | ف س ق | 54 | فَسَقَ | يَفْسُقُ | اُفْسُقْ | فَاسِق | – | فِسْق | وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ |
| 6 | نـ | ك ت م | 21 | كَتَمَ | يَكْتُمُ | اُكْتُمْ | كَاتِم | مَكْتُوْم | كِتْمَان | وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ |
| 7 | ضـ | ض ر ب | 58 | ضَرَبَ | يَضْرِبُ | اِضْرِبْ | ضَارِب | مَضْرُوْب | ضَرْب | اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا |
| 8 | ضـ | ر ج ع | 86 | رَجَعَ | يَرْجِعُ | اِرْجِعْ | رَاجِع | – | رُجُوْع | صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ |
| 9 | ضـ | ظ ل م | 266 | ظَلَمَ | يَظْلِمُ | اِظْلِمْ | ظَالِم | مَظْلُوْم | ظُلْم | وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ |
| 10 | ضـ | م ل ك | 48 | مَلَكَ | يَمْلِكُ | اِمْلِكْ | مَالِك | مَمْلُوْك | مِلْك | مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ |
| 11 | ضـ | ك ذ ب | 77 | كَذَبَ | يَكْذِبُ | اِكْذِبْ | كَاذِب | مَكْذُوْب | كَذِب | وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ |

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 4d

## سَمِعَ يَسْمَعُ، وَهَبَ يَهَبُ، وَعَدَ يَعِدُ کے جیسے افعال کا اعادہ

اس سبق میں ہم ان افعال کو لیں گے جو اس کورس اور پچھلے کورس ''آؤ قرآن سمجھیں نماز کے ذریعے'' میں سَمِعَ، وَهَبَ، وَعَدَ باب سے آئے ہیں۔ نیچے ہر فعل کے ساتھ اس کا کوڈ (سہ: سَمِعَ، وھ: وَهَبَ، وع: وَعَدَ)، مادے کے حروف، قرآن کے اندر تکرار کی تعداد، چھ چابیاں اور قرآنی مثالیں دی گئی ہیں۔

| کام کا نام | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | قرآنی فقرے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | سہ | س م ع | 147 | سَمِعَ | يَسْمَعُ | اِسْمَعْ | سَامِع | مَسْمُوْع | سَمَاعَة، سَمْع | سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ |
| 2 | سہ | ع ل م | 518 | عَلِمَ | يَعْلَمُ | اِعْلَمْ | عَالِم | مَعْلُوْم | عِلْم | اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ |
| 3 | سہ | ع م ل | 318 | عَمِلَ | يَعْمَلُ | اِعْمَلْ | عَامِل | مَعْمُوْل | عَمَل | اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ |
| 4 | سہ | ح م د | 46 | حَمِدَ | يَحْمَدُ | اِحْمَدْ | حَامِد | مَحْمُوْد | حَمْد | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ |
| 5 | سہ | خ س ر | 51 | خَسِرَ | يَخْسَرُ | اِخْسَرْ | خَاسِر | مَخْسُوْر | خُسْر، خُسْرَان | اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ |
| 6 | سہ | ش ہ د | 90 | شَهِدَ | يَشْهَدُ | اِشْهَدْ | شَاهِد | مَشْهُوْد | شَهَادَة، شُهُوْد | أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ |
| 7 | سہ | ع ہ د | 35 | عَهِدَ | يَعْهَدُ | اِعْهَدْ | عَاهِد | مَعْهُوْد | عَهْد | يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ |
| 8 | وھ | و ہ ب | 22 | وَهَبَ | يَهَبُ | هَبْ | وَاهِب | مَوْهُوْب | وَهْب | وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً |
| 9 | وھ | و ق ع | 20 | وَقَعَ | يَقَعُ | قَعْ | وَاقِع | مَوْقُوْع | وُقُوْع | اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ |
| 10 | وع | و ع د | 139 | وَعَدَ | يَعِدُ | عِدْ | وَاعِد | مَوْعُوْد | وَعْد | اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ |
| 11 | وع | و ج د | 107 | وَجَدَ | يَجِدُ | جِدْ | وَاجِد | مَوْجُوْد | وُجُوْد | وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى |
| 12 | وع | و ص ل | 10 | وَصَلَ | يَصِلُ | صِلْ | وَاصِل | مَوْصُوْل | وُصُوْل | وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ |
| 13 | وع | و ل د | 29 | وَلَدَ | يَلِدُ | لِدْ | وَالِد | مَوْلُوْد | وِلَادَة | لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ |
| 14 | وع | و ق ی | 19 | وَقٰى | يَقِيْ | قِ | وَاقٍ | مَوْقِيّ | وِقَايَة | وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ |

www.understandquran.com



اس سبق میں ہم ان افعال کو لیں گے جو اس کورس اور پچھلے کورس ''آؤ قرآن سمجھیں نماز کے ذریعے'' میں قَالَ، زَادَ، شَاءَ باب سے آئے ہیں۔ نیچے ہر فعل کے ساتھ اس کا کوڈ (قا: قَالَ، زا: زَادَ، شا: شَاءَ)، مادے کے حروف، قرآن کے اندر تکرار کی تعداد، چھ چابیاں اور قرآنی مثالیں دی گئی ہیں۔

| کام کا نام | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | قرآنی فقرے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | قا | ق و ل | 1715 | قَالَ | يَقُوْلُ | قُلْ | قَائِل | مَقُوْل | قَوْل | قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ |
| 2 | قا | ذ و ق | 41 | ذَاقَ | يَذُوْقُ | ذُقْ | ذَائِق | مَذُوْق | ذَوْق | كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ |
| 3 | قا | ت و ب | 72 | تَابَ | يَتُوْبُ | تُبْ | تَائِب | | تَوْبَة | فَتَابَ عَلَيْهِ ط |
| 4 | قا | ك و ن | 1358 | كَانَ | يَكُوْنُ | كُنْ | كَائِن | – | كَوْن | فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ |
| 5 | قا | ق و م | 55 | قَامَ | يَقُوْمُ | قُمْ | قَائِم | – | قِيَام، قَوْمَة | قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ |
| 6 | زا | ز ي د | 53 | زَادَ | يَزِيْدُ | زِدْ | زَائِد | مَزِيْد | زِيَادَة | رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا |
| 7 | زا | ك ي د | 35 | كَادَ | يَكِيْدُ | كِدْ | كَائِد | مَكِيْد | كَيْد | اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا |
| 8 | شا | ش ي ء | 236 | شَاءَ | يَشَاءُ | شَأْ | شَاءٍ | مَشِيْء | مَشِيْئَة | اِنْ شَاءَ اللّٰهُ |
| 9 | شا | خ و ف | 118 | خَافَ | يَخَافُ | خَفْ | خَائِف | مَخُوْف | خَوْف، خِيْفَة | فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ |

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 5b

## دَعَا، هَدٰى، ظَنَّ، ضَلَّ کے جیسے افعال کا اعادہ

اس سبق میں ہم ان افعال کو لیں گے جو اس کورس اور پچھلے کورس "آؤ قرآن سمجھیں نماز کے ذریعے" میں دَعَا، هَدٰى، ظَنَّ، ضَلَّ باب سے آئے ہیں۔ نیچے ہر فعل کے ساتھ اس کا کوڈ (دع: دَعَا، هد: هَدٰى، ظن: ظَنَّ، ضل: ضَلَّ)، مادے کے حروف، قرآن کے اندر تکرار کی تعداد، چھ چابیاں اور قرآنی مثالیں دی گئی ہیں۔

| کام کا نام | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضی | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | قرآنی فقرے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | دع | د ع و | 199 | دَعَا | يَدْعُوْ | اُدْعُ | دَاعٍ | مَدْعُوّ | دُعَاء، دَعْوَة | وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللهِ |
| 2 | دع | ت ل و | 63 | تَلَا | يَتْلُوْ | اُتْلُ | تَالٍ | مَتْلُوّ | تِلَاوَة | اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللهِ |
| 3 | دع | خ ل و | 26 | خَلَا | يَخْلُوْ | اُخْلُ | خَالٍ | – | خُلُوّ | وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ |
| 4 | هد | ه د ي | 161 | هَدٰى | يَهْدِيْ | اِهْدِ | هَادٍ | مَهْدِيّ | هُدًى/هِدَايَة | اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ |
| 5 | هد | ج ز ى | 116 | جَزٰى | يَجْزِيْ | اِجْزِ | جَازٍ | مَجْزِيّ | جَزَاء | جَزَاكَ اللهُ |
| 6 | هد | أ ت ي | 264 | أَتٰى | يَأْتِيْ | اِئْتِ | آتٍ | مَأْتِيّ | إِتْيَان | فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ |
| 7 | هد | ج ر ي | 60 | جَرٰى | يَجْرِيْ | اِجْرِ | جَارٍ | – | جَرَيَان | تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ |
| 8 | هد | م ش ي | 22 | مَشٰى | يَمْشِيْ | اِمْشِ | مَاشٍ | مَمْشِيّ | مَشْي | كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ |
| 9 | ظن | ظ ن ن | 68 | ظَنَّ | يَظُنُّ | ظُنَّ | ظَانّ | مَظْنُوْن | ظَنّ | اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ |
| 10 | ظن | ر د د | 44 | رَدَّ | يَرُدُّ | رُدَّ | رَادّ | مَرْدُوْد | رَدّ | اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ |
| 11 | ظن | م د د | 17 | مَدَّ | يَمُدُّ | مُدَّ | مَادّ | مَمْدُوْد | مَدّ | وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ |
| 12 | ضل | ض ل ل | 113 | ضَلَّ | يَضِلُّ | ضِلَّ | ضَالّ | – | ضَلَالَة، ضَلَال | وَلَا الضَّآلِّيْنَ |
| 13 | ضل | خ ر ر | 12 | خَرَّ | يَخِرُّ | اِخْرِرْ | خَارّ | – | خَرّ | وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا |
| 14 | ضل | ح ق ق | 270 | حَقَّ | يَحِقُّ | اِحْقِقْ | حَقِيق | – | حَقّ | وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ |

www.understandquran.com



64 رَضِيَ: وہ راضی ہوا

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَضِيَ | وہ راضی ہوا | يَرْضٰى | وہ راضی ہوتا ہے | اِرْضَ | راضی ہو! |
| رَضُوْا | وہ سب راضی ہوئے | يَرْضَوْنَ | وہ سب راضی ہوتے ہیں | اِرْضَوْا | راضی ہو! |
| رَضِيْتَ | آپ راضی ہوئے | تَرْضٰى | آپ راضی ہوتے ہیں | لَا تَرْضَ | مت راضی ہو! |
| رَضِيْتُ | میں راضی ہوا | أَرْضٰى | میں راضی ہوتا ہوں | لَا تَرْضَوْا | مت راضی ہو! |
| رَضِيْتُمْ | آپ سب راضی ہوئے | تَرْضَوْنَ | آپ سب راضی ہوتے ہیں | رَاضٍ | راضی ہونے والا |
| رَضِيْنَا | ہم سب راضی ہوئے | نَرْضٰى | ہم سب راضی ہوتے ہیں | مَرْضِيّ | جس سے راضی ہوا جائے |
| رَضِيَتْ | وہ عورت راضی ہوئی | تَرْضٰى | وہ عورت راضی ہوتی ہے | رِضَاء | راضی ہونا |

## عربی بول چال

هَلْ رَضِيَ؟ — نَعَمْ، رَضِيَ.

هَلْ رَضُوْا؟ — نَعَمْ، رَضُوْا.

هَلْ رَضِيْتَ؟ — نَعَمْ، رَضِيْتُ.

هَلْ رَضِيْتُمْ؟ — نَعَمْ، رَضِيْنَا.

---

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تَرْضَوْنَ؟ نَعَمْ، نَرْضٰى.
- فعل أمر: اِرْضَ! سَوْفَ أَرْضٰى.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ رَاضُوْنَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ نَحْنُ رَاضُوْنَ.

www.understandquran.com

36 نَسِيَ: وہ بھول گیا

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

| فعل ماضٍ | | فعل مضارع | | فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَسِيَ | وہ بھول گیا | يَنْسٰى | وہ بھولتا ہے | اِنْسَ | بھول جا! |
| نَسُوْا | وہ سب بھول گئے | يَنْسَوْنَ | وہ سب بھولتے ہیں | اِنْسَوْا | بھول جاؤ! |
| نَسِيْتَ | آپ بھول گئے | تَنْسٰى | آپ بھولتے ہیں | لَا تَنْسَ | مت بھول جا! |
| نَسِيْتُ | میں بھول گیا | أَنْسٰى | میں بھولتا ہوں | لَا تَنْسَوْا | مت بھول جاؤ! |
| نَسِيْتُمْ | آپ سب بھول گئے | تَنْسَوْنَ | آپ سب بھولتے ہیں | نَاسٍ | بھولنے والا |
| نَسِيْنَا | ہم سب بھول گئے | نَنْسٰى | ہم سب بھولتے ہیں | مَنْسِيّ | جس کو بھلا دیا جائے |
| نَسِيَتْ | وہ عورت بھول گئی | تَنْسٰى | وہ عورت بھولتی ہے | نِسْيَان | بھولنا |

## عربی بول چال

هَلْ يَنْسَى اللّٰهُ؟ — لَا يَنْسَى اللّٰهُ.

هَلْ يَنْسَوْنَ اللّٰهَ؟ — لَا يَنْسَوْنَ اللّٰهَ.

هَلْ تَنْسَى اللّٰهَ؟ — لَا أَنْسَى اللّٰهَ.

هَلْ تَنْسَوْنَ اللّٰهَ؟ — لَا نَنْسَى اللّٰهَ.

---

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضي: هَلْ نَسِيْتُمُ اللّٰهَ؟ مَا نَسِيْنَا اللّٰهَ.

رَضِيَ، نَسِيَ ہی کی طرح خَشِيَ (وہ ڈرا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 5d اعادہ: ٹوٹی ہوئی جمع

یہ آپ جان چکے ہیں کہ عربی میں الفاظ کی تین قسمیں ہوتی ہیں: اسم، فعل، حرف۔

- حرف کی کوئی جمع نہیں آتی اور نہ یہ بدلتا ہے۔
- افعال کے بارے میں آپ پڑھتے آ رہے ہیں
- اب ہم اسم کو لیتے ہیں۔ اسم کبھی واحد ہوتا ہے تو کبھی جمع۔ عربی میں اسم کی جمع دو طرح کی ہوتی ہیں،
  - جمع سالم (ثابت جمع) جیسے مُسْلِم سے مُسْلِمُوْن، مُسْلِمِیْن، یا مُؤْمِن سے مُؤْمِنُوْن، مُؤْمِنِیْن، وغیرہ۔
    یا مُسْلِمَة سے مُسْلِمَات یا مُؤْمِنَة سے مُؤْمِنَات، وغیرہ۔
  - جمع مکسّر (ٹوٹی ہوئی جمع)۔ اس کے کئی طریقے یا کئی وزن ہیں، جیسے عَمَل سے أَعْمَال، قَلْب سے قُلُوْب، وغیرہ۔

نیچے جمع مکسر کی مختلف مثالیں دی جا رہی ہیں۔ الفاظ وہی ہیں جو ہمارے پہلے کورس میں اور قرآن مجید کے ابتدائی پانچ صفحات میں آئے ہیں۔

| وزن نمبر | واحد | جمع | ترجمہ | مثال |
|---|---|---|---|---|
| ا | عَمَل | أَعْمَال | عمل، کام | إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ |
| ا | بَصَر | أَبْصَار | آنکھ | وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ |
| ا | مَثَل | أَمْثَال | مثال | مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى اسۡتَوۡقَدَ نَارًا |
| ا | نُوْر | أَنْوَار | روشنی، نور | ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ |
| ا | أُذُن | اٰذَان | کان | يَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِىۡٓ اٰذَانِهِمۡ |
| ا | نِدّ | أَنْدَاد | شریک | فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا |
| ا | نَهَر | أَنْهَار | نہر | تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ |
| ا | زَوْج | أَزْوَاج | جوڑا | وَلَهُمۡ فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ |
| ا | لُبّ | أَلْبَاب | عقل | لِّيَدَّبَّرُوۡٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ |
| ا | رَبّ | أَرْبَاب | رب | اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ |
| ا | قَلَم | أَقْلَام | قلم | اَلَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ |
| ا | فَوْج | أَفْوَاج | فوج | وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا |
| ا | يَوْم | أَيَّام | دن | مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ |
| ا | مَيِّت | أَمْوَات | مردہ | وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ |
| ا | شَيْء | أَشْيَاء | چیز | اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ |
| ا | اِسْم | أَسْمَاء | نام | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ |

www.understandquran.com

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | عَدُوّ | أَعْدَاء | دشمن | بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ |
| ۲ | عَبْد | عِبَاد | بندہ | اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ |
| ۲ | دَم | دِمَاء | خون | وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ |
| ۳ | قَلْب | قُلُوْب | دل | خَتَمَ اللهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ |
| ۳ | صَدْر | صُدُوْر | سینہ | الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ |
| ۳ | مَلِك | مُلُوْك | بادشاہ | مَلِكِ النَّاسِ |
| ۴ | شَهِيْد | شُهَدَاء | گواہ | وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ |
| ۴ | رَحِيْم | رُحَمَاء | رحم کرنے والا | بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ |
| ۴ | شَرِيْك | شُرَكَاء | شریک | وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ |
| ۴ | سَفِيْه | سُفَهَاء | بیوقوف | قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ |
| ۵ | نَفْس | أَنْفُس | نفس، جان | وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ |
| ۶ | صَاعِقَة | صَوَاعِق | کڑک (بجلی) | يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ |
| ۷ | نَبِيّ | أَنْبِيَاء | پیغمبر | اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ |
| ۸ | عُقْدَة | عُقَد | گرہ | وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ |
| ۸ | سُوْرَة | سُوَر | سورہ | فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ |
| ۹ | خَلِيْفَة | خَلَائِف | خلیفہ | اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً |
| ۱۰ | إِنْسَان | أَنَاسِيّ،أُنَاس | انسان | اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ |
| ۱۱ | حَجَر | حِجَارَة | پتھر | وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ |

www.understandquran.com

# فعل مجهول

اب تک آپ نے جتنے افعال پڑھے ان میں کام کے کرنے والے کا پتہ چل جاتا تھا، جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ خَالِدًا (مدد کی زید نے خالد کی)، یہاں بات بالکل واضح ہے کہ زید مدد کرنے والا ہے اور خالد کی مدد کی جارہی ہے۔ ایسے فعل کو عربی میں "فعل معروف" کہتے ہیں۔ عربی میں بھی فعل کی ایک قسم وہ ہوتی ہے جس میں کام کرنے والے کا پتہ نہیں چلتا، جیسے: "نُصِرَ زَيْدٌ" (زید کی مدد کی گئی)۔ اس جملے سے یہ بات تو سمجھ میں آرہی ہے کہ زید کی مدد کی گئی ہے لیکن کس نے زید کی مدد کی وہ معلوم نہیں ہے۔ ایسے فعل کو "فعل مجہول" (Passive Voice) کہتے ہیں۔ مجہول یعنی جو معلوم نہ ہو۔ قرآن مجید کے ہر صفحہ پر فعل مجہول تقریباً دو مرتبہ آیا ہے، یعنی پورے قرآن مجید میں تقریباً 1200 مرتبہ!

3 حرف کے فعل کو فعل مجہول بنانا بہت آسان ہے۔

- فعل ماضی: پہلے حرف کو پیش اور دوسرے حرف کو زیر لگایئے، جیسے: "نَصَرَ" سے "نُصِرَ"، "ضَرَبَ" سے "ضُرِبَ" وغیرہ۔
- فعل مضارع: پہلے حرف کو پیش اور تیسرے حرف کو زبر، جیسے: "يَنْصُرُ" سے "يُنْصَرُ"، "يَضْرِبُ" سے "يُضْرَبُ"۔

مزید تفصیلات ان شاء اللہ ہمارے اگلے کورسیز میں سکھائی جائیں گی۔

فعل مجہول کے لیے ٹی پی آئی کے اشارے: اشارے وہی رہیں گے مگر ہاتھ کو لینے والے کی حالت میں رکھ کر۔

نیچے وہ ٹیبل دیا گیا ہے جو ہم نے پہلے ہی سیکھ لیا۔

فعل معروف (Active voice)

| فعل ماضِ | | فعل مضارِع | |
|---|---|---|---|
| نَصَرَ | اس نے مدد کی | يَنْصُرُ | وہ مدد کرتا ہے |
| نَصَرُوْا | ان سب نے مدد کی | يَنْصُرُوْنَ | وہ سب مدد کرتے ہیں |
| نَصَرْتَ | آپ نے مدد کی | تَنْصُرُ | آپ مدد کرتے ہیں |
| نَصَرْتُ | میں نے مدد کی | أَنْصُرُ | میں مدد کرتا ہوں |
| نَصَرْتُمْ | آپ سب نے مدد کی | تَنْصُرُوْنَ | آپ سب مدد کرتے ہیں |
| نَصَرْنَا | ہم سب نے مدد کی | نَنْصُرُ | ہم سب مدد کرتے ہیں |
| نَصَرَتْ | اس عورت نے مدد کی | تَنْصُرُ | وہ عورت مدد کرتی ہے |

www.understandquran.com

اب نیچے فعل مجہول کا ٹیبل دیا جا رہا ہے۔ اوپر کا ٹیبل اور اگلے ٹیبل کو غور سے دیکھیے تاکہ دونوں کا فرق اچھی طرح سمجھ میں آجائے۔

## فعل مجہول (Passive Voice)

| فعل ماضی | | فعل مضارع | |
|---|---|---|---|
| نُصِرَ | وہ مدد کیا گیا | یُنْصَرُ | وہ مدد کیا جاتا ہے |
| نُصِرُوْا | وہ سب مدد کیے گئے | یُنْصَرُوْنَ | وہ سب مدد کیے جاتے ہیں |
| نُصِرْتَ | آپ مدد کیے گئے | تُنْصَرُ | آپ مدد کیے جاتے ہیں |
| نُصِرْتُ | میں مدد کیا گیا | أُنْصَرُ | میں مدد کیا جاتا ہوں |
| نُصِرْتُمْ | آپ سب مدد کیے گئے | تُنْصَرُوْنَ | آپ سب مدد کیے جاتے ہیں |
| نُصِرْنَا | ہم سب مدد کیے گئے | نُنْصَرُ | ہم سب مدد کیے جاتے ہیں |
| نُصِرَتْ | وہ عورت مدد کی گئی | تُنْصَرُ | وہ عورت مدد کی جاتی ہے |

فعل مجہول کی بعض اور مثالیں یہاں دی جا رہی ہیں، انہیں غور سے دیکھیں اور ان میں ہونے والے فرق کو ذہن نشین کر لیں:

| فعل معروف (Active voice) | فعل مجھول (Passive Voice) |
|---|---|
| سَأَلَ | سُئِلَ |
| رَزَقُوْا | رُزِقُوْا |
| ضَرَبَتْ | ضُرِبَتْ |
| رَزَقْنَا | رُزِقْنَا |
| قَالَ | قِيْلَ |
| يَأْخُذُ | يُؤْخَذُ |
| يَذْكُرُ | يُذْكَرُ |
| تَسْأَلُ | تُسْأَلُ |
| تَسْأَلُوْنَ | تُسْأَلُوْنَ |
| تَرْجِعُوْنَ | تُرْجَعُوْنَ |
| تَأْمُرُوْنَ | تُؤْمَرُوْنَ |

الحمد للہ، یہ ہمارے اس دوسرے کورس کا آخری سبق تھا۔ اس کورس کو اچھی طرح پڑھ لینے کے بعد اگر آپ ہمارا بیس گھنٹوں پر مشتمل اگلا کورس (کورس: 3) بھی کر لیں تو آپ کے لیے قرآن مجید کے اگلے صفحات پر اوسطاً صرف ایک نیا لفظ رہتا ہے یعنی آپ 90% الفاظ سیکھ لیں گے، ان شاء اللہ۔ اپنے قرآن سیکھنے کے سفر کو جاری رکھیے، خاص طور پر اس وقت جب کہ قرآن کا سیکھنا اتنا آسان ہو اور اس کے لیے کورس بھی موجود ہو۔

www.understandquran.com

# (ورك بك)

www.understandquran.com



**سوال-1:** کورس-2 کے مقاصد کو بیان کیجیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** قرآن فہمی کے دوران پیش آنے والے دو چیلنجس کیا ہیں اور ان کا کیا حل ہے؟
**جواب:**

**سوال-3:** اشارات کے کوئی تین اور فقروں کے کوئی تین فوائد کو بیان کیجیے۔
**جواب:**

**سوال-4:** فقروں کے معانی کو آسانی سے یاد کرنے کا فارمولہ لکھیے اور اس کو مختصر طور پر سمجھائیے۔
**جواب:**

www.understandquran.com

# قرآن کا سبق 1b سورۂ فاتحہ

**سوال-1:** سورۃ الفاتحہ کے دو اشارات کا نام اور ان سے متعلق کوئی 3 اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** دل کی گہرائی سے اللہ کی تعریف کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

**جواب:** وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ................................................................................

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ................................................................................

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ................................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: ضَالّ ..................ماضی بنائیے: اِيَّاكَ نَعْبُدُ ..............................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ):

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سـ | ح م د | 42 | | | | | | حَمْد |
| ضـ | م ل ك | 48 | | | | | | مِلْك |
| نـ | ع ب د | 143 | | | | | | عِبَادَة |
| سـ | غ ض ب | 7 | | | | | | غَضَب |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے **(Pointer)** کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کا کیا مطلب ہے؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں **(Phrases)** کے معانی لکھیے؟

**جواب:** لَا رَيْبَ فِيْهِ ........................................................................

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ........................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: مُتَّقٍ ........................................................................

www.understandquran.com

## قرآن کا سبق 1d متقیوں کی صفات (البقرۃ: 3-5)

**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** اس اشارہ میں متقین کی کتنی اور کونسی صفات بیان کی گئی ہیں۔
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
**جواب:** يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ..............................................
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ..............................................
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ..............................................
وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ..............................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: مُفْلِح .............................. مضارع بنائیے: رَزَقْنٰهُمْ ....................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ):

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ر ز ق | 122 | | | | | | رِزْق |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** کافروں کے لیے دنیا اور آخرت میں کیا سزا ہے؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

**جواب:** سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ..................................................................................................

ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ ..................................................................................................

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ..................................................................................................

وَعَلٰٓی اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ ..................................................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل سے متعلق سوالات

**جواب:** : واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: قُلُوۡب ........................ مضارع بنایئے: کَفَرُوۡا ........................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ك ف ر | 461 | | | | | | كُفُر |
| ضـ | خ ت م | 6 | | | | | | خَتُم |

www.understandquran.com

## قرآن کا سبق 2b منافقین کو ھدایت نہیں (البقرۃ:10-8)

**سوال-1:** اشارے **(Pointer)** کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** دل کی بیماری کتنی طرح کی ہوتی ہے؟ وضاحت کے ساتھ لکھیے!

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں **(Phrases)** کے معانی لکھیے؟

**جواب:** يُخٰدِعُوْنَ اللهَ .................................................................................

وَمَا يَشْعُرُوْنَ .................................................................................

فَزَادَهُمُ اللهُ مَرَضًا .................................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: يَوْم.............................. مضارع بنائیے: شَعَرُوْا..............................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | خ د ع | 3 | | | | | | خِدَاع |
| ن | ش ع ر | 30 | | | | | | شُعُوْر |
| ض | ك ذ ب | 76 | | | | | | كَذِب |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** فساد کب پھیلتا ہے اور اصل فسادی کون ہیں؟
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
**جواب:** لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ..................................................................
اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ..................................................................
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ..................................................................
السُّفَهَآءُ ..................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: مُصْلِحُوْنَ .................. ماضی بنائیے: لَا يَشْعُرُوْنَ ..................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شُعُوْر | | | | | | 30 | ش ع ر | نـ |
| عِلْم | | | | | | 518 | ع ل م | سـ |
| قَوْل | | | | | | 1715 | ق و ل | قا |

**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** دوغلے (دورُخے) لوگوں کا انجام کیا ہوگا؟
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
**جواب:** وَإِذَا لَقُوْا.........................................................................................
مُسْتَهْزِءُوْنَ .........................................................................................
وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ .........................................................................................
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ .........................................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: شَيَاطِيْن ..................... ماضی بنایئے: يَعْمَهُوْنَ .......................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سـ | ع م ه | 7 | | | | | | عَمَه |
| دعـ | خ ل و | 26 | | | | | | خُلُوّ |



www.understandquran.com

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے؟

**جواب:**

**سوال-2:** منافقوں کے لیے آگ کی مثال کس طرح سمجھی جاسکتی ہے؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

**جواب:** اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ..........................................................................................

فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ..............................................................................

وَتَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ..............................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل سے متعلق سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: ظُلْمَة.................... ماضی بنائیے: يَتْرُكُ ........................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ذ ه ب | 37 | | | | | | ذَهَاب |
| ن | ت ر ك | 41 | | | | | | تَرْك |
| ض | ر ج ع | 86 | | | | | | رُجُوْع، رَجْع |

www.understandquran.com

## قرآن کا سبق 3b بارش کی مثال (البقرۃ: 19-20)

**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** منافقین کی مثال کس قسم کی بارش سے دی گئی ہے، اسکو آپ کس طرح سمجھ سکتے ہیں؟
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
**جواب:** وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ..............................................................................................

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ..............................................................................................

وَلَوْ شَآءَ اللهُ ..............................................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات :
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے : أَصَابِع ........................ ماضی بنائیے : يَجْعَلُوْنَ ........................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ) : ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ج ع ل | 346 | | | | | | جَعْل |
| س | ح ذ ر | 10 | | | | | | حَذَر |
| س | خ ط ف | 3 | | | | | | خَطْف |
| قا | ق و م | 55 | | | | | | قِيَام، قَوْمَة |
| هد | م ش ي | 22 | | | | | | مَشْي |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** صرف ایک اللہ کی عبادت کیوں؟
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
**جواب:** لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ..........................................................................
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً..........................................................................
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ..........................................................................
**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: أَنْدَاد..........  مضارع بنایئے: خَلَقَكُمْ ..........

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَب، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ع ب د | 143 | | | | | | عِبَادَة |
| ن | خ ل ق | 248 | | | | | | خَلْق |
| ف | ج ع ل | 346 | | | | | | جَعْل |
| ن | ر ز ق | 122 | | | | | | رِزْق |
| س | ع ل م | 518 | | | | | | عِلْم |

www.understandquran.com



## قرآن کا چیلنج (البقرۃ: 23)

**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** قرآن ایک زندہ معجزہ ہے، کیسے؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

**جواب:** فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ ..........................................................................

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ..........................................................................

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ..........................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: شُهَدَاء ........................ مضارع بنایئے: دَعَوْتُمْ ........................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نـ | ص د ق | 89 | | | | | | صِدْق |
| قا | ك و ن | 1358 | | | | | | كَوْن |
| هد | أ ت ي | 264 | | | | | | إِتْيَان |
| دعـ | د ع و | 199 | | | | | | دُعَاء، دَعْوَة |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** جہنم کے ایندھن کون ہوں گے؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

**جواب:** فَاتَّقُوا النَّارَ ..............................

أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ..............................

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ..............................

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ..............................

**سوال-4:** اسم اور فعل سے متعلق سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: حِجَارَة .............. مضارع بنایئے: وَعَمِلُوْا..............

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ف ع ل | 105 | | | | | | فِعْل |
| نـ | ك ف ر | 461 | | | | | | كُفْر |
| سـ | ع م ل | 318 | | | | | | عَمَل |
| نـ | ر ز ق | 122 | | | | | | رِزْق |
| نـ | خ ل د | 83 | | | | | | خُلْد، خُلُوْد |
| هد | ج ر ي | 60 | | | | | | جَرَيَان |
| قا | ق و ل | 1715 | | | | | | قَوْل |
| هد | أ ت ي | 264 | | | | | | إِتْيَان |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** کون لوگ گمراہ ہوتے ہیں؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

**جواب:** لَا يَسۡتَحۡىٖٓ ....................................................................................

اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا ...............................................................................

بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ...............................................................................

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا ....................................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: أَمۡثَال ........................ ماضی بنائیے: يَهۡدِىۡ ......................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ضَرۡب | | | | | | 58 | ض ر ب | ض |
| عِلۡم | | | | | | 518 | ع ل م | س |
| كُفۡر | | | | | | 461 | ك ف ر | ن |
| فِسۡق | | | | | | 54 | ف س ق | ن |
| قَوۡل | | | | | | 1715 | ق و ل | قا |
| هُدًى/هِدَايَة | | | | | | 161 | ه د ي | هد |

www.understandquran.com

## قرآن کا سبق 4c گمراہ کون؟ (البقرۃ: 27)

**سوال-1:** اشارے (**Pointer**) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** اللہ تعالیٰ کے عہد سے کیا مراد ہے؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (**Phrases**) کے معانی لکھیے؟

**جواب:** الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ ........................................................................

مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ........................................................................

وَيَقۡطَعُوۡنَ ........................................................................

اَنۡ يُّوۡصَلَ ........................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: خَاسِرُوۡن ...................... ماضی بنائیے: يَقۡطَعُونَ ..........................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نـ | ن ق ض | 8 | | | | | | نَقۡض |
| فـ | ق ط ع | 15 | | | | | | قَطۡع |
| نـ | أ م ر | 244 | | | | | | أَمۡر |
| سـ | خ س ر | 51 | | | | | | خُسۡر، خُسۡرَان |
| وعـ | و ص ل | 10 | | | | | | وُصُوۡل |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** جب کوئی اللہ کی تخلیق پر غور و فکر کرے گا تو کیا ہو گا؟
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
**جواب:** ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ........................................................................................
ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ........................................................................................
فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ........................................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: مَيِّت .......................... ماضی بنایئے: تَكْفُرُونَ ..........................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ك ف ر | 461 | | | | | | كُفْر |
| ض | ر ج ع | 86 | | | | | | رُجُوْع |
| ن | خ ل ق | 248 | | | | | | خَلْق |
| ن | ك و ن | 1358 | | | | | | كَوْن |

www.understandquran.com

## قرآن کا سبق 5a خلیفہ پر سوال (البقرة:30)

**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔

**جواب:**

**سوال-2:** خلیفہ کے کتنے معانی ہیں اور وہ کیا ہیں؟

**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

**جواب:** وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ..........................................................

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ ..........................................................

وَنُقَدِّسُ لَكَ ..........................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل سے متعلق سوالات:

**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: خَلِيْفَة...................... ماضی بنایئے: أَعْلَمُ ..........................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَب، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جَعَل | | | | | | 346 | ج ع ل | ف |
| سَفُك | | | | | | 2 | س ف ك | ض |
| عِلْم | | | | | | 518 | ع ل م | س |
| قَوْل | | | | | | 1715 | ق و ل | قا |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** ہمیں سیکھنے کی صلاحیت کن چیزوں میں استعمال کرنی چاہیے؟
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
**جواب:** ثُمَّ عَرَضَهُمْ ................................................................................

اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ ................................................................................

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ ................................................................................

وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ................................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: أَسْمَاء ............................ ماضی بنایئے: تَكْتُمُونَ ..........................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ض | ع ر ض | 13 | | | | | | عَرَض |
| ن | ص د ق | 89 | | | | | | صِدَق |
| ن | ك ت م | 21 | | | | | | كِتْمَان |
| زا | غ ي ب | 53 | | | | | | غَيْب |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے (Pointer) کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** ابلیس نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے کیوں انکار کیا؟
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
**جواب:** اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ..........................................................................
اَبٰی وَاسۡتَكۡبَرَ ..........................................................................
وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا ..........................................................................

**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: زَوۡج ............................ مضارع بنایئے: فَسَجَدُوۡٓ ......................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نـ | س ج د | 64 | | | | | | سُجُوۡد |
| نـ | س ك ن | 17 | | | | | | سَكَن |
| سـ | ق ر ب | 37 | | | | | | قُرۡب |
| ضـ | ظ ل م | 266 | | | | | | ظُلۡم |
| سعـ | أ ب ي | 13 | | | | | | إِبَاء |
| نـ | أ ك ل | 101 | | | | | | أَكۡل |
| خا | ش ي ء | 236 | | | | | | مَشِيۡئَة |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اشارے **(Pointer)** کا نام اور اس سے متعلق اسباق، دعا اور پلان مختصر طور پر لکھیے۔
**جواب:**

**سوال-2:** شیطان کی چالوں سے آپ کیسے بچ سکتے ہیں؟
**جواب:**

**سوال-3:** فقروں **(Phrases)** کے معانی لکھیے؟
**جواب:** فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ ..........................................................................
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ..........................................................................
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ ..........................................................................
فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ..........................................................................
**سوال-4:** اسم اور فعل پر سوالات:
**جواب:** واحد کی جمع یا جمع کا واحد لکھیے: عَدُوّ ............................ مضارع بنایئے: فَتَابَ عَلَيْهِ.....................

صحیح ثلاثی افعال (جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَب، سَمِعَ): ان کی چابیاں لکھیے۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| هُبُوْط | | | | | | 8 | ه ب ط | ضـ |
| تَوْبَة | | | | | | 72 | ت و ب | قا |

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 1a کمزور افعال کا تعارف

**سوال-1:** قرآن کی ہر لائن میں کتنے حروف، کتنے اسماء اور کتنے افعال آئے ہیں؟

**جواب:**

**سوال-2:** اسم کی پہچان کیا ہے؟

**جواب:**

**سوال-3:** فعل ہو یا اسم، معانی سیکھنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

**جواب:**

**سوال-4:** ثلاثی افعال کسے کہتے ہیں؟ دو مثالیں دیجیے؟

**جواب:**

**سوال-5:** کمزور حروف کیا ہیں؟ کمزور افعال کس کو کہتے ہیں؟ دو مثالیں دیجیے؟

**جواب:**

**سوال-6:** قرآن میں ثلاثی صحیح اور ثلاثی کمزور افعال کتنے بار آتے ہیں؟

**جواب:**

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 1b کمزورافعال:وَهَبَ

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا وَهَبَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: اللہ نے عطا کیا ہم سب کو
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ وَهَبْتُمْ خَالِدًا؟

**سوال-2:** وَهَبَ ہی کی طرح وَضَعَ (اس نے رکھا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضٍ | فعل مضارِع |
|---|---|
| وَضَعَ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| وَضْع |

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 1c کمزور افعال: وَعَدَ

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا وَعَدَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: آپ سب وعدہ کرتے ہیں خالد سے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ وَعَدْتَّ خَالِدًا؟

**سوال-2:** وَعَدَ ہی کی طرح وَجَدَ (اس نے پایا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضٍ | فعل مضارِع |
|---|---|
| وَجَدَ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| وُجُوْد |

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 1d کمزور افعال: قَالَ

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا قَالَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: تم سب کہو لوگوں سے اچھی بات
- اردو میں ترجمہ کیجیے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ قُلْتُمْ خَيْرًا؟

**سوال-2:** قَالَ ہی کی طرح تَابَ (اس نے توبہ کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضٍ | فعل مضارِع |
|---|---|
| تَابَ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| تَوْبَة |

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 2a کمزور افعال: كَانَ

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا كَانَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: تم سب جانتے تھے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ كُنْتَ تَعْمَلُ صَالِحًا؟

**سوال-2:** كَانَ ہی کی طرح ذَاقَ (اس نے چکھا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضٍ | فعل مضارِع |
|---|---|
| ذَاقَ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| ذَوْق |

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 2b کمزورافعال: زَادَ

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا زَادَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: سو بڑھا دیا ان کو اللہ نے بیماری میں
- اردو میں ترجمہ کیجیے: رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تَزِيْدُ فِي الْعِلْمِ؟

**سوال-2:** زَادَ ہی کی طرح کَادَ (اس نے خفیہ تدبیر کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضِ | فعل مضارِع |
|---|---|
| کَادَ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| کَیْد |

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 2c کمزور افعال: دَعَا

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا **دَعَا** کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: پس اس نے پکارا اپنے رب کو
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلۡ تَدۡعُورَبَّكَ؟

**سوال-2:** **دَعَا** ہی کی طرح تَلَا (اس نے تلاوت کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی **6** چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضِ | فعل مضارِع |
|---|---|
| تَلَا | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| تِلَاوَة |

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 2d کمزور افعال:هَدٰى

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا هَدٰى کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: اور ہر قوم کے لیے ایک رہنمائی کرنے والا ہے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
- عربی میں (نفی میں) جواب دیں: هَلْ هَدَيْتُمْ اَحَدًا؟

**سوال-2:** هَدٰى ہی کی طرح جَزٰى (اس نے بدلہ دیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضِ | فعل مضارِع |
|---|---|
| جَزٰى | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| جَزَاء |

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 3a همزه والے افعال: أَمَرَ

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا أَمَرَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: ہم سب نے حکم دیا نماز کا
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ؟

**سوال-2:** أَمَرَ ہی کی طرح أَخَذَ (اس نے پکڑا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضِ | فعل مضارِع |
|---|---|
| أَخَذَ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| أَخْذ |

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 3b یکساں حروف والے افعال: ظَنَّ

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا ظَنَّ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایئے: ان سب نے گمان کیا جس طرح سے تم سب نے گمان کیا
- اردو میں ترجمہ کیجیے: اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تَظُنُّوْنَ بِاللهِ خَيْرًا؟

**سوال-2:** ظَنَّ ہی کی طرح رَدَّ (اس نے واپس کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگایئے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|---|---|
| رَدَّ | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | رَدٌّ |

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 3c یکساں حروف والے افعال: ضَلَّ

**سوال-1:** سبق میں دیا گیا ضَلَّ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایئے: تم سب گمراہ نہ ہو جاؤ!
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَلَا الضَّآلِّيْنَ
- عربی میں (نفی میں) جواب دیں: هَلْ هُوَ ضَالٌّ عَنِ الطَّرِيْقِ؟

**سوال-2:** ضَلَّ ہی کی طرح خَرَّ (وہ گرا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگایئے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضٍ | فعل مضارِع |
|---|---|
| خَرَّ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| خَرّ |

www.understandquran.com



**سوال-1:** سبق میں دیا گیا شَاءَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: آپ سب چاہتے ہیں بھلائی
- اردو میں ترجمہ کیجیے: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ يَشَاءُوْنَ خَيْرًا؟

**سوال-2:** شَاءَ ہی کی طرح خَافَ (وہ ڈرا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضِ | فعل مضارِع |
|---|---|
| خَافَ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| خَوْف |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اس سبق میں ''فَتَحَ'' کے وزن پر آنے والے افعال آپ کو سکھائے گئے، نیچے ٹیبل میں صرف کام کا نام دیا گیا ہے، اس کی مدد سے اس فعل کا ماضی، مضارع، فعل امر، اسم فاعل اور اسم مفعول کے خانوں کے خانوں کو مکمل کر کے آخری خانے میں صرف کام کے نام کا ترجمہ لکھیں۔

| شمار نمبر | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | کام کے نام کا ترجمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ف | ف ت ح | 29 | | | | | | فَتْح | |
| 2 | ف | ج ع ل | 346 | | | | | | جَعْل | |
| 3 | ف | ف ع ل | 105 | | | | | | فِعْل | |
| 4 | ف | خ د ع | 3 | | | | | | خِدَاع | |
| 5 | ف | ذ ہ ب | 37 | | | | | | ذَهَاب | |
| 6 | ف | ق ط ع | 15 | | | | | | قَطْع | |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اس سبق میں "نَصَرَ" کے وزن پر آنے والے افعال آپ کو سکھائے گئے، نیچے ٹیبل میں صرف کام کا نام دیا گیا ہے، اس کی مدد سے اس فعل کا ماضی، مضارع، فعل امر، اسم فاعل اور اسم مفعول کے خانوں کو مکمل کر کے آخری خانے میں صرف کام کے نام کا ترجمہ لکھیں۔

| شمار نمبر | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | کام کے نام کا ترجمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | نـ | ن ص ر | 94 | | | | | | نَصْر | |
| 2 | نـ | خ ل ق | 248 | | | | | | خَلْق | |
| 3 | نـ | ع ب د | 143 | | | | | | عِبَادَة | |
| 4 | نـ | ذ ك ر | 187 | | | | | | ذِكْر | |
| 5 | نـ | ش ك ر | 65 | | | | | | شُكْر | |
| 6 | نـ | د خ ل | 78 | | | | | | دُخُوْل | |
| 7 | نـ | ح س د | 5 | | | | | | حَسَد | |
| 8 | نـ | أ ك ل | 101 | | | | | | أَكْل | |
| 9 | نـ | أ م ر | 244 | | | | | | أَمْر | |
| 10 | نـ | أ خ ذ | 135 | | | | | | أَخْذ | |
| 11 | نـ | ت ر ك | 41 | | | | | | تَرْك | |
| 12 | نـ | خ ل د | 83 | | | | | | خُلْد، خُلُوْد | |
| 13 | نـ | ر ز ق | 122 | | | | | | رِزْق | |
| 14 | نـ | س ج د | 64 | | | | | | سُجُوْد | |
| 15 | نـ | س ك ن | 17 | | | | | | سَكَن | |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اس سبق میں "نَصَرَ، ضَرَبَ" کے وزن پر آنے والے افعال آپ کو سکھائے گئے، نیچے ٹیبل میں صرف کام کا نام دیا گیا ہے، اس کی مدد سے اس فعل کا ماضی، مضارع، فعل امر، اسم فاعل اور اسم مفعول کے خانوں کو مکمل کر کے آخری خانے میں صرف کام کے نام کا ترجمہ لکھیں۔

| شمار نمبر | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | کام کے نام کا ترجمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | نـ | ن ص ر | 94 | | | | | | نَصْر | |
| 2 | نـ | ك ف ر | 461 | | | | | | كُفْر | |
| 3 | نـ | ش ع ر | 30 | | | | | | شُعُور | |
| 4 | نـ | ص د ق | 89 | | | | | | صِدْق | |
| 5 | نـ | ف س ق | 54 | | | | | | فِسْق | |
| 6 | نـ | ك ت م | 21 | | | | | | كِتْمَان | |
| 7 | ضـ | ض ر ب | 58 | | | | | | ضَرْب | |
| 8 | ضـ | ر ج ع | 86 | | | | | | رُجُوع | |
| 9 | ضـ | ظ ل م | 266 | | | | | | ظُلْم | |
| 10 | ضـ | م ل ك | 48 | | | | | | مِلْك | |
| 11 | ضـ | ك ذ ب | 77 | | | | | | كَذِب | |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اس سبق میں "سَمِعَ، وَهَبَ، وَعَدَ" کے وزن پر آنے والے افعال آپ کو سکھائے گئے، نیچے ٹیبل میں صرف کام کا نام دیا گیا ہے، اس کی مدد سے اس فعل کا ماضی، مضارع، فعل امر، اسم فاعل اور اسم مفعول کے خانوں کو مکمل کر کے آخری خانے میں صرف کام کے نام کا ترجمہ لکھیں۔

| شمار نمبر | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضٍ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | کام کے نام کا ترجمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | س | س م ع | 147 | | | | | | سَمَاعَة، سَمْع | |
| 2 | س | ع ل م | 518 | | | | | | عِلْم | |
| 3 | س | ع م ل | 318 | | | | | | عَمَل | |
| 4 | س | ح م د | 46 | | | | | | حَمْد | |
| 5 | س | خ س ر | 51 | | | | | | خُسْر، خُسْرَان | |
| 6 | س | ش ہ د | 90 | | | | | | شَهَادَة، شُهُوْد | |
| 7 | س | ع ہ د | 35 | | | | | | عَهْد | |
| 8 | وھ | و ہ ب | 22 | | | | | | وَهْب | |
| 9 | وھ | و ق ع | 20 | | | | | | وُقُوْع | |
| 10 | وع | و ع د | 139 | | | | | | وَعْد | |
| 11 | وع | و ج د | 107 | | | | | | وُجُوْد | |
| 12 | وع | و ص ل | 10 | | | | | | وُصُول | |
| 13 | وع | و ل د | 29 | | | | | | وِلَادَة | |
| 14 | وع | و ق ی | 19 | | | | | | وِقَايَة | |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اس سبق میں ''قَالَ، زَادَ، شَاءَ'' کے وزن پر آنے والے افعال آپ کو سکھائے گئے، نیچے ٹیبل میں صرف کام کا نام دیا گیا ہے، اس کی مدد سے اس فعل کا ماضی، مضارع، فعل امر، اسم فاعل اور اسم مفعول کے خانوں کو مکمل کر کے آخری خانے میں صرف کام کے نام کا ترجمہ لکھیں۔

| شمار نمبر | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | کام کے نام کا ترجمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | قا | ق و ل | 1715 | | | | | | قَوْل | |
| 2 | قا | ذ و ق | 41 | | | | | | ذَوْق | |
| 3 | قا | ت و ب | 72 | | | | | | تَوْبَة | |
| 4 | قا | ك و ن | 1358 | | | | | | كَوْن | |
| 5 | قا | ق و م | 55 | | | | | | قِيَام، قَوْمَة | |
| 6 | زا | ز ي د | 53 | | | | | | زِيَادَة | |
| 7 | زا | ك ي د | 35 | | | | | | كَيْد | |
| 8 | شا | ش ي ئ | 236 | | | | | | مَشِيئَة | |
| 9 | شا | خ و ف | 118 | | | | | | خَوْف، خِيْفَة | |

www.understandquran.com



**سوال-1:** اس سبق میں "دَعَا، هَدٰی، ظَنَّ، ضَلَّ" کے وزن پر آنے والے افعال آپ کو سکھائے گئے، نیچے ٹیبل میں صرف کام کا نام دیا گیا ہے، اس کی مدد سے اس فعل کا ماضی، مضارع، فعل امر، اسم فاعل اور اسم مفعول کے خانوں کو مکمل کر کے آخری خانے میں صرف کام کے نام کا ترجمہ لکھیں۔

| شمار نمبر | کوڈ | مادہ | تکرار | فعل ماضٍ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | کام کے نام کا ترجمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | دعـ | د ع و | 199 | | | | | | دُعَاء، دَعْوَة | |
| 2 | دعـ | ت ل ا | 63 | | | | | | تِلَاوَة | |
| 3 | دعـ | خ ل و | 26 | | | | | | خُلُوّ | |
| 4 | هد | ه د ي | 161 | | | | | | هُدًى/هِدَايَة | |
| 5 | هد | ج ز ى | 116 | | | | | | جَزَاء | |
| 6 | هد | أ ت ي | 264 | | | | | | إِتْيَان | |
| 7 | هد | ج ر ي | 60 | | | | | | جَرَيَان | |
| 8 | هد | م ش ي | 22 | | | | | | مَشْي | |
| 9 | ظنـ | ظ ن ن | 68 | | | | | | ظَنّ | |
| 10 | ظنـ | ر د د | 44 | | | | | | رَدّ | |
| 11 | ظنـ | م د د | 17 | | | | | | مَدّ | |
| 12 | ضلـ | ض ل ل | 113 | | | | | | ضَلَالَة، ضَلَال | |
| 13 | ضلـ | خ ر ر | 12 | | | | | | خَرّ | |
| 14 | ضلـ | ح ق ق | 270 | | | | | | حَقّ | |

www.understandquran.com

# گرامر کا سبق 5c کمزورافعال: رَضِيَ، نَسِيَ

**سوال-1:** سبق میں دیے گئے رَضِيَ، نَسِيَ کے ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: ہم سب راضی ہوئے/وہ سب بھول گئے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: يَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ/ اِرْضَ عَنِ ابْنِكَ!
- عربی میں (نفی میں) جواب دیں: هَلْ تَنْسَى اللهَ؟

**سوال-2:** رَضِيَ، نَسِيَ ہی کی طرح خَشِيَ (وہ ڈرا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل ماضٍ | فعل مضارِع |
|---|---|
| خَشِيَ | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

| فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام |
|---|
| |
| |
| |
| |
| |
| |
| خَشْيَة |

www.understandquran.com

## گرامر کا سبق 5d اعادہ: ٹوٹی ہوئی جمع

**سوال-1:** اس سبق میں آپ نے ٹوٹی ہوئی جمع کے کچھ مشہور اوزان پڑھے۔ نیچے دیے گئے ٹیبل میں خالی خانوں کو بھریں، جہاں واحد دیا گیا ہے وہاں اس کی جمع لکھیں اور جہاں جمع دی گئی ہے وہاں اس کا واحد لکھیں۔ نیز اس لفظ کا ترجمہ بھی لکھیں۔

| نمبر شمار | واحد | جمع | ترجمہ |
|---|---|---|---|
| 1 | مَلِك | | |
| 2 | | شُرَكَاء | |
| 3 | مَثَل | | |
| 4 | | أَنْوَار | |
| 5 | | سُفَهَاء | |
| 6 | نَفْس | | |
| 7 | | صَوَاعِق | |
| 8 | | سُوَر | |
| 9 | نَبِيّ | | |
| 10 | عُقْدَة | | |
| 11 | | أَيَّام | |
| 12 | خَلِيْفَة | | |
| 13 | | أَمْوَات | |
| 14 | | حِجَارَة | |
| 15 | لُبّ | | |
| 16 | | أَفْوَاج | |
| 17 | | قُلُوْب | |
| 18 | | عِبَاد | |
| 19 | دَم | | |
| 20 | صَدْر | | |

www.understandquran.com

# فعل مجهول

**سوال-1:** فعل مجهول کسے کہتے ہیں اور تین حرفی فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجھول بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
**جواب:**

**سوال-2:** نَصَرَ ہی کی طرح خَلَقَ (اس نے پیدا کیا) ہے۔ اس فعل سے مجھول کی گرداں بنا کر نیچے دیے ٹیبل کو مکمل کریں۔ آپ کی سہولت کے لیے ماضی اور مضارع کا پہلا لفظ لکھ دیا گیا ہے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

| فعل مَاضٍ مجھول | فعل مضارع مجھول |
|---|---|
| خُلِقَ | يُخْلَقُ |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |

www.understandquran.com

| صحت مند افعال<br>قرآن میں 9000 بار | کمزور افعال<br>قرآن میں 9000 بار<br>اللہ نے دینے کا وعدہ کیا ہے | بلکہ کہا: زیادہ دوں گا | اس لیے دعا کرو ہدایت کی | یکساں حروف والے افعال<br>قرآن میں 1300 بار<br>اور اچھا گمان رکھو ورنہ بھٹک جاؤ گے۔ |
|---|---|---|---|---|
| قرآن کھولو گے<br>فَتَحَ | وَهَبَ | | | |
| تو اللہ کی مدد آئے گی،<br>نَصَرَ | – | قَالَ | دَعَا | ظَنَّ |
| ورنہ مار پڑے گی!<br>ضَرَبَ | وَعَدَ | زَادَ | هَدٰى | ضَلَّ |
| اس لیے سن لو<br>سَمِعَ | | شَاءَ | رَضِيَ | |

جملوں کی مدد سے ان اسٹائلس کو یاد رکھیے۔

## کمزور افعال کے سلسلے میں 2 باتیں یاد رکھیں

1۔ یہ کوئی ایک اسٹائل پر آتے ہیں: فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ

2۔ یہ تھک جاتے ہیں، یا تو غائب ہوجاتے ہیں یا ایک دوسرے سے بدلتے ہیں کبھی کبھی ہمزہ کمزور حرف کی طرح ہوجاتا ہے!

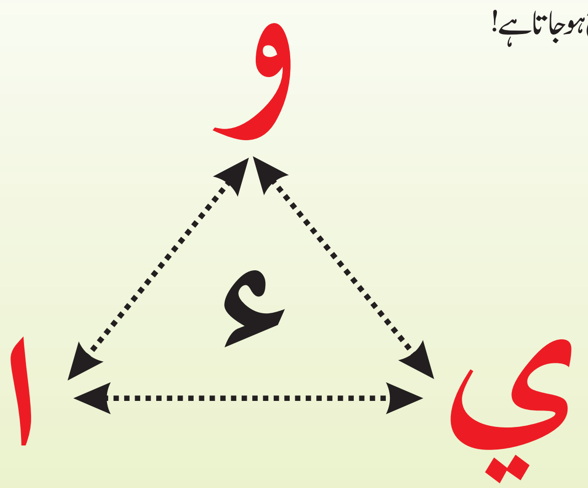

www.understandquran.com

# آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

(بچوں اور بڑوں کے لئے)

- عربی حروف، حرکات اور اصول تجوید (قواعد) کی تعلیم تخلیقی انداز میں
- مصروف لوگوں کے لیے کم وقت میں سیکھنے کا بہترین موقع
- جدید سائنسی انداز کو استعمال کرتے ہوئے مشکل نظریات کی آسان تعلیم

# آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے (نہایت دلچسپ اور آسان طرز تعلیم)

- کورس -1 (20 گھنٹے) - آؤ قرآن اور نماز سمجھیں - 50% قرآنی الفاظ
- کورس -2 (20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیت: 1 تا 37) - 80% قرآنی الفاظ
- کورس -3 (20 گھنٹے) - سورۃ البقرۃ (آیت: 38 تا 76) - 90% قرآنی الفاظ

* فیصد کی یہ تقسیم اس وقت درست شمار ہوگی جب کہ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کی تعلیم جاری رکھی جائے۔

# اسکولی نصاب

- دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب
- تقریباً دو لاکھ سے زائد مستفید طلبہ
- نرسری سے دسویں جماعت تک کا نصاب

# قرآن کی آن لائن انفرادی کلاسس

گھر بیٹھے آسانی کے ساتھ قرآن سیکھنے کا بہترین موقع

- انگلش، فرنچ، اردو، تمل اور بنگالی وغیرہ زبانوں میں پڑھانے کے لیے مستند اور قابل اساتذہ موجود
- آسان نصاب اور سہولت بخش شیڈول
- سائنسی طریقوں کے استعمال اور یادداشت کے لیے مفید تکنیک کے ساتھ
- تدریس کے لیے معاون چیزوں کا استعمال
- طلبہ کی یومیہ کارکردگی کا جائزہ اور فیڈ بیک
- کورس کی تکمیل پر سند

**100** سے زائد ٹرینرز

**2000** سے زائد رجسٹرڈ طلبہ

**50000** سے زائد کلاسس کی تکمیل

## کچھ مؤلف کے بارے میں

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم نے اپنی پچیس سالہ تحقیقات وتجربات کی بنیاد پر قرآن کے نصاب کی ایک سیریز" آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ"اور" آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" تیار کی ہے جو دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب ہے۔ یہ کتاب بڑی عمر کے لوگوں کے معیار کے مطابق بھی تیار کی گئی ہے۔انہوں نے ان کورسیز کو اب تک 10ملکوں میں پیش کیا ہے اور ان کے پروگرام نیشنل وانٹرنیشنل ٹی وی پر بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ان کتابوں کا 20 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جاچکا ہے۔

Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar, Langar House, Hyderabad - 500 008. Telangana - INDIA
Phone Nos: +91- 9652 430 971 /+91-40-2351 1371
Website: www.understandquran.com I Email: info@understandquran.com

www.understandquran.com

"We need support to produce high quality videos, e books, posters, flash cards, ppts etc.

**If you have received this file for free and you would like to pay,**

**please visit** https://understandquran.com/product/understand-quran-50-30-adults-urdu/

**or scan**

We will be sincerely thankful to you for helping us to make the learning and understanding of Quran easy